ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۱۱ شمارہ نمبر ۳ جولائی تا دسمبر ۲۰۲۱

YBG

STEP Towards a Greener Future

• Sustain • Transform • Evolve • Preserve

توثیق متغیر نشوونما محفوظ

سسٹینبلٹی: پائیدار مستقبل، قدم بہ قدم

زیتون کا باغ

ساحل کی صفائی

سولر پروجیکٹ

حرمِ طائر

شجر کاری

خون کا عطیہ

اداریہ

سسٹینبلٹی: پائیدار مستقبل، قدم بہ قدم

سسٹینبلٹی یعنی پائیداری ایک ایسی چیز ہے جس کے بغیر کوئی ادارہ دیر تک اپنا وجود قائم نہیں رکھ سکتا۔ آئی سی آئی پاکستان اپنے وجود کے 77 ویں سال میں قدم رکھ چکا ہے اور پاکستان کے ان چند اداروں میں شمار کیا جاتا ہے جو اپنے معاشی استحکام اور ماحول دوست حکمت عملی کی وجہ سے تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ یہ سب کسی ایک فردِ واحد کی وجہ سے ممکن نہیں ہوا بلکہ یہ آپ سب کی مشترکہ جدوجہد کی کہانی اور زندہ مثال ہے۔ ہمارے ماحول دوست منصوبے دیگر اداروں اور حکومتی محکموں کیلئے قابلِ تقلید اور مثال ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کمپنی کو پاکستان کا سب سے معتبر اور نمایاں ادارے آئی کیپ اور آئی سی ایم اے کی جانب سے بہترین سسٹینبلٹی رپورٹ 2020 کا پہلا ایوارڈ ملا ہے۔

ہمارے سسٹینبلٹی پروگرام کو اسٹپ (STEP) پائیدار مستقبل، قدم بہ قدم کا نام دیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے 4 اہم ستون • Sustain توثیق • Transform متغیر • Evolve نشونما • Preserve محفوظ ہیں۔ اس شمارے کا سرورق ہمارے اسٹپ پروگرام کی عملی عکاسی کرتا ہے۔

31 دسمبر کو کمپنی کے مالی سال 22-2021 کا آدھا سفر ختم ہوا ہے۔ ہمارے سال 22-2021 کے ششماہی نتائج بھی گزشتہ سال کی طرح بہت عمدہ رہے ہیں۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تمام حصص یافتگان کو فی حصص 200 فیصد عبوری ڈیویڈنڈ دینے کا اعلان کیا جو کہ کمپنی کی تاریخ میں ایک اور ریکارڈ ہے۔ یہ سب آپ سب کی اپنے کام سے لگن اور بہترین صلاحیتوں کے استعمال کی بدولت ممکن ہے۔

اس شمارے کے اجراء میں غیر معمولی تاخیر ہوئی اس کی بنیادی وجہ کچھ بزنسز کی جانب سے غیر معمولی سرگرمیاں اور ان سے متعلق اسٹوریز کی تعداد ہے۔ آپ نوٹ کریں گے کہ یہ اب تک کے جاری شدہ ہمقدم میگزین کا سب سے زیادہ صفحات پر مشتمل شمارہ ہے۔

موسم گرما شروع ہو چکا ہے۔ سورج کی تپش بتا رہی ہے کہ موسم سخت گزرے گا۔ اس کا مقابلہ زیادہ سے زیادہ پانی پینے سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ خود بھی پئیں اور اپنے بچوں کو بھی زیادہ پانی پینے کی تاکید کریں۔ اپنا اور اپنے ارد گرد بسنے والوں کا اسی طرح خیال رکھیں جس طرح اوپر والا آپ کا اور آپ کے پیاروں کا خیال رکھتا ہے۔

تازہ شمارے کے بارے میں آپ کی آراء کا انتظار رہے گا۔

ایڈیٹر

ہمیں آپ کی آراء کی ضرورت ہے۔
ccpa.pakistan@ici.com.pk

ہمقدم ٹیم

ایڈیٹوریل:

صباحت ثاقب	مدیر اعلیٰ
عبدالغنی	مدیر
آمنہ ہاشمی	معاون مدیر

معاونین:

سوڈا ایش:	ذیشان احمد	راجہ غلام اکبر
	مبشرہ افتخار	عائشہ صدیقہ
	زینب سہیل	
پولیئسٹر:	نثار احمد ڈوگر	وردہ ذخرہ
	بلال احمد	محمد عمران مقصود
	خواجہ صباح ظہور	
کیمکلز اینڈ ایگری سائنسز:	انس شہزاد	محمد عدنان
	باسل عمران	سید نیر اقبال رضا
	ثاقب حسین	انوشہ باسط
	آصف نعیم	سید فہد جیلانی
فارماسیوٹیکلز:	زین العابدین	عماد الدین
	ڈاکٹر معاذ احمد	شایان تیجانی
انیمل ہیلتھ:	ڈاکٹر ذیشان خالد	ڈاکٹر زہرہ محمود
	ڈاکٹر معاذ مدثر	ڈاکٹر اسامہ رشید
	ڈاکٹر عمیر اعجاز	سعد ارشد

ڈیزائن:	پرنٹر:
اے اے گرافکس	نکت پرنٹرز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@ici.com.pk
فون: 021-32313717-22
021-32313524

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ

31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والی دوسری سہہ ماہی کے نتائج کا اعلان

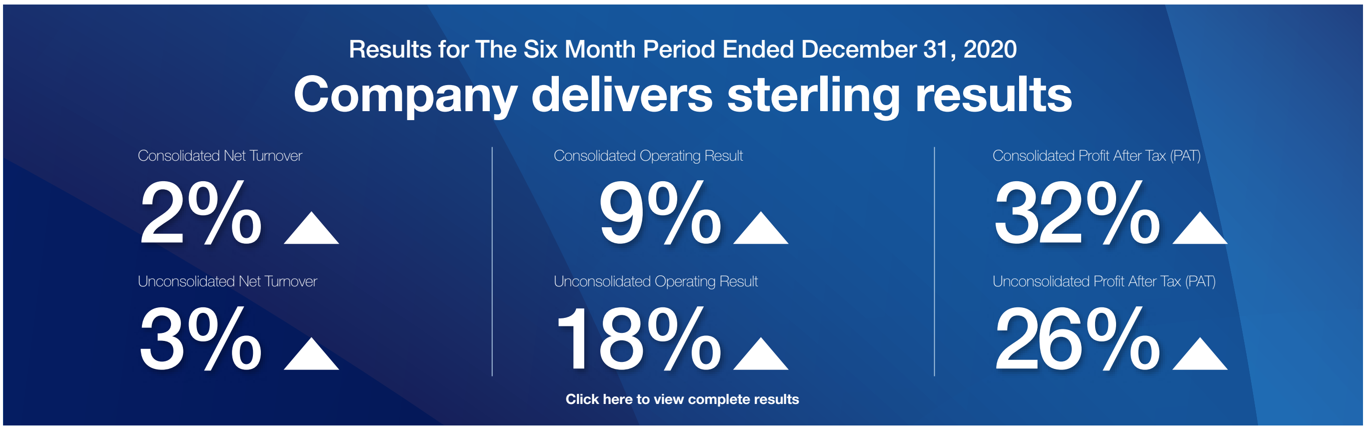

مشترکہ بعد از ٹیکس منافع اور EPS میں بالترتیب 145 فیصد اور 119 فیصد اضافہ ہوا۔ کمپنی نے 200 فیصد عبوری منافع منقسمہ کا اعلان کیا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کے بعد، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے 31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والی سہ ماہی اور ششماہی کے لیے اپنے مالیاتی نتائج کا اعلان کیا۔ سہ ماہی اور ششماہی کے لیے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے مالیاتی نتائج، کمپنی کی مستحکم رفتار کو برقرار رکھنے کے ساتھ ترقی کے عزائم پر عمل درآمد جاری رکھنے کا واضح ثبوت ہیں۔

مالیاتی جھلکیاں:

- مشترکہ بنیادوں پر (بشمول کمپنی کے ذیلی اداروں کے نتائج: آئی سی آئی پاکستان پاور جن لمیٹڈ، نیوٹری کو مورینا گا (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور نیوٹری کو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ) کا زیر جائزہ ششماہی کے لیے خالص آمدنی 46,624 ملین روپے رہی جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 53 فیصد زائد ہے۔
- مشترکہ بنیادوں پر، گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 79 فیصد اضافے کے ساتھ کاروباری منافع 6,759 ملین روپے بنتا ہے جس میں کمپنی کے تمام بزنسز نے بہتر کارکردگی دکھائی، خصوصی طور پر پولیئسٹر، فارماسیوٹیکلز اور اینمل ہیلتھ بزنسز نے زبردست نتائج حاصل کیے۔
- مشترکہ بنیادوں پر، زیر جائزہ ششماہی کے لیے بعد از ٹیکس منافع گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 145 فیصد اضافے کے ساتھ 6,045 ملین روپے بنتا ہے کمپنی کے تمام بزنسز کی جانب سے بہتر کارکردگی اور صارفین کی بحال ہوتی ہوئی طلب سے شاندار کارکردگی سامنے آئی جبکہ نیوٹری کو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے نتائج ضم کرنے اور نیوٹری کو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے سابقہ ایکوئٹی کے مفادات پر نظر ثانی کے نتیجے میں 1,847 ملین روپے کے نیٹ مثبت اثر سے بھی منافع پر بہتر اثرات مرتب ہوئے۔ ہولڈنگ کمپنی کے مالکان کو حاصل ہونے والے ہر ایک شیئر پر منافع گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 119 فیصد اضافے کے ساتھ 62.69 روپے ہے۔
- مندرجہ بالا وضاحت کے مطابق، سابقہ ایکوئٹی انٹریسٹ پر نظر ثانی کے نتیجے میں 1,847 ملین روپے کے ون آف گین کے حصول سے زیر جائزہ مدت کے لیے بعد از ٹیکس منافع 4,198 ملین روپے ہوا جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 70 فیصد زائد ہے۔ کمپنی کے مالکان کو حاصل ہونے والے ہر ایک شیئر پر منافع 42.69 روپے ہے جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 49 فیصد زائد ہے۔
- انفرادی طور پر، زیر جائزہ ششماہی کے لیے بعد از ٹیکس منافع اور ہر ایک شیئر پر منافع بالترتیب 3,569 ملین روپے اور 38.65 روپے بنتا ہے جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 35 فیصد زائد ہیں۔

اس موقع پر بورڈ نے 30 جون 2022 کو ختم ہونے والے سال کی پہلی ششماہی کیلئے حصص یافتگان کو 200 فیصد عبوری منافع دینے کا بھی اعلان کیا ہے جو کہ 10 روپے مالیت کے حصص پر 20 روپے فی حصص بنتا ہے۔

ششماہی نتائج کے اعلان کے بعد، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹیو جناب آصف جمعہ نے کہا کہ ”کمپنی کے غیر معمولی نتائج آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے اپنے وسیع پروڈکٹ پورٹ فولیو کے ذریعے قدر میں اضافہ کرنے اور ترقی کے مواقع پیدا کرنے کے عزم کا واضح ثبوت ہیں۔ کمپنی نے سال 2022 کا آغاز اپنی مستحکم ترقی کو برقرار رکھتے ہوئے تمام پاکستانیوں کی زندگی میں بہتری لانے کے عزم کے ساتھ کیا ہے۔“

واضح رہے کہ سال 22-2021 کی پہلی سہہ ماہی (جولائی تا ستمبر 21) تک نتائج بھی نہایت شاندار تھے۔ جس میں مجموعی بعد از ٹیکس منافع اور فی حصص آمدنی میں بالترتیب 322 فیصد اور 266 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں مجموعی طور پر 110 فیصد اضافے کے ساتھ کاروباری منافع 3،062 ملین رہا جس میں کمپنی کے تمام بزنسز نے بہتر کارکردگی دکھائی بالخصوص پولیئسٹر فارماسیوٹیکلز اور انیمل ہیلتھ بزنسز نے زبردست نتائج دیئے۔

بلندیوں کی جانب پیش قدمی اور ترقی کا سفر جاری رہے۔۔۔

چیف ایگزیکٹو کا خطاب

آئی سی آئی پاکستان کا مالیاتی سال 30 جون کو ختم ہوتا ہے اور اگست کے پہلے ہفتے تک مالیاتی کارکردگی کا جائزہ لیکر آئی سی آئی پاکستان کا بورڈ آف ڈائریکٹرز سالانہ نتائج کا اعلان کر دیتے ہیں۔

اس حوالے سے چیف ایگزیکٹو ہر سال تمام اسٹاف کے ساتھ ایک سیشن کرتے ہیں جس میں تمام شرکاء کو تفصیل سے کمپنی کی کارکردگی کے بارے میں اعتماد میں لیا جاتا ہے اور آئندہ کے منصوبوں پر بات چیت ہوتی ہے۔ یہ سیشن ہمیشہ بہت کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ ان سے اسٹاف کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ کمپنی کے بارے میں زیادہ بہتر طریقے سے آگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی کارکردگی اور اہداف پر زیادہ محنت کرتے ہیں۔

اس سال چیف ایگزیکٹو سیشن 16 اگست کو منعقد ہوا جس میں انھوں نے سال 21-2020 کے دوران کمپنی کی شاندار اور غیر معمولی کارکردگی کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔

سیشن کا موضوع تھا "بلندیوں کی جانب پیش قدمی اور ترقی کا سفر جاری رہے"۔ حسب معمول ویژن، مشن، اقدار اور سیفٹی کے حوالے سے گفتگو کا آغاز ہوا۔ انھوں نے بتایا کہ کمپنی نے مجموعی طور پر 35 ملین مین آورز بغیر کسی نقصان کے مکمل کر لئے ہیں جس میں 24 ملین سے زائد آورز صرف سوڈاایش بزنس نے کئے ہیں۔ اسی طرح سے آکوپیشنل ہیلتھ سے بیماری اور کسی نقصان کی وجہ سے کام کی بندش کا میزانیہ صفر رہا۔ جب کہ سال کے دوران سیفٹی کے حوالے سے صرف 4 قابلِ ذکر واقعات پیش آئے۔

بزنس کی کارکردگی:

انھوں نے بتایا کہ پولیسٹر بزنس نے ISO 45001:2018 سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا ہے جبکہ سوڈاایش نے 10ویں سالانہ فائر سیفٹی ایوارڈز میں سرٹیفکیٹ آف ایکسیلینس اور کیمیکلز بزنس نے انوائرمنٹل ایکسیلینس ایوارڈ حاصل کئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ کمپنی نے اس سال ایچ ایس ای کے تحت اپنے سسٹینیبلٹی پروگرام کو اسٹیپ "STEP" کا نام دیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل سنگ میل حاصل کئے جا چکے ہیں۔

- 450،000 سے زائد پودے
- 200،000 گیلن پانی ہر سال محفوظ کیا جارہا ہے۔
- 100،000،000 پلاسٹک بوتلوں کو دوبارہ استعمال میں لاکر تیریلین کلین بنا۔
- فی ٹن پیداوار میں 13 فیصد توانائی کی بچت۔
- 1600 کلو گرام سے زائد آفس کا سالڈ ویسٹ آبرو اور الوسیلہ کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اس سے اپنے تعلیمی اور صحت عامہ کے پروگراموں کو جاری رکھ سکیں۔

کووڈ19 کے حوالے سے انھوں نے بتایا کہ ہمارے انیمل ہیلتھ بزنس اور اسلام آباد آفس میں تمام اسٹاف کی 100 فیصد ویکسینیشن ہو چکی ہے جبکہ دیگر تمام دفاتر اور پلانٹس پر بھی 91 فیصد سے زائد افراد ویکسینیشن کروا چکے ہیں۔

اس موقع پر انھوں نے اسٹاف کو کمپنی کے ضابطہ اخلاق کے بارے میں بھی یاددہانی کروائی۔

سال 21-2020 کے دوران بزنسز کی کارکردگی کے بارے میں اظہارِ خیال سے قبل انھوں نے ملک کی معاشی صورتحال، کووڈ19 ویکسینیشن، معیشت کی ریکوری، ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں کمی، لارج اسکیل مینوفیکچرنگ انڈیکس میں اضافہ متوازن مانیٹری پالیسی اور بین القوامی اختلافات اور تشویش کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔

سوڈاایش بزنس کی کارکردگی کے بارے میں انھوں نے چند نکات پر بات کی جس میں خاص طور پر ریفائنڈ سوڈیم بائی کاربونیٹ کی مارچ 2021 میں سب سے زیادہ 4319 میٹرک ٹن فروخت کا ریکارڈ قائم کرنے کے بارے میں بتایا۔

اسی طرح سے سوڈاایش کی برآمد کا گزشتہ دس سالہ ریکارڈ ٹوٹا اور 31،298 میٹرک ٹن سوڈاایش برآمد کیا گیا جو کہ ایک نیا سنگِ میل ہے۔

دسمبر 2020 میں ریفائنڈ سوڈیم بائی کاربونیٹ کے RSB-4 کے 14KTPA کے توسیعی منصوبے کا آغاز ہوا تھا۔ یہ منصوبہ اب مکمل ہو چکا ہے جس کی بدولت اب ریفائنڈ سوڈیم بائی کاربونیٹ کی سالانہ پیداوار 40KTPA سے بڑھ کر 54KTPA ہو گئی۔

انھوں نے بتایا کہ لائٹ سوڈاایش کیلئے 135KTPA کا توسیعی منصوبہ منظور ہو چکا ہے جس کی تکمیل کے بعد پلانٹ کی پیداواری صلاحیت 425 ٹن سالانہ سے بڑھ کر 560 ٹن سالانہ ہو جائے گی۔

پولیسٹر بزنس کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ بزنس نے اپنے قیام سے لیکر اب تک سب سے زیادہ یعنی 135،578 میٹرک ٹن سالانہ فروخت کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پلانٹ سے سالانہ پیداوار 137،719 میٹرک ٹن کا نیا ریکارڈ بھی قائم ہوا۔ گزشتہ سب سے زیادہ پیداوار کا ریکارڈ 129،500 ٹن تھا جو 2010 میں قائم ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ اوسطاً 500 میٹرک ٹن روزانہ کی ترسیل عمدہ منصوبہ بندی اور اعلیٰ فروخت کی نشاندہی کرتی ہے۔ جس کیلئے پوری بزنس ٹیم شاباشی کی مستحق ہے۔

ریسائیکلڈ پیٹ بوتل منصوبہ:

انھوں نے مزید بتایا کہ پولیسٹر پلانٹ پر ریسائیکلڈ پیٹ بوتل کے منصوبے کیلئے 895 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی منظوری دی جاچکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کا پہلا ریسائیکلڈ پیٹ برانڈ ٹیریلین کلین کی پیداوار کا آغاز ہوچکا ہے اور اس میں ریسائیکلڈ اجزاء کی مقدار 40 فیصد سے 100 فیصد تک ہو چکی ہے۔

اسی طرح سے ریسائیکلڈ پولیئسٹر، جوکہ سلو کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے، اس وقت پاکستان کی سب سے پائیدار پروڈکٹ کی صورت میں مارکیٹ میں دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ بزنس نے ٹیریلین موبائل ایپلیکیشن کے آغاز کے ساتھ ساتھ، ISO45001 سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہے جوکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم کاروبار کے ساتھ ساتھ صحت اور سیفٹی کا بھی خیال رکھتے ہیں کیونکہ ہم ایک ذمہ دار ادارہ ہیں۔

فارماسیوٹیکلز بزنس کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ بزنس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جس کی وجہ سے بزنس کے منافع میں 57 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کی بڑی فارماسیوٹیکلز کمپنیز کی درجہ بندی میں دو درجے بلندی پر چڑھ کر 19واں درجہ حاصل کر لیا ہے اور فارماسیوٹیکلز کی صنعت میں پاکستان کی نہایت تیزی سے ترقی کرتی ہوئی کمپنی قرار پائی ہے، جس نے گزشتہ دو سالوں میں 14 نئی پروڈکٹس مارکیٹ میں پیش کیں ہیں اور 237 ملین روپے کی سیل نے کاروبار کو نہایت تقویت دی ہے۔ جبکہ آئی کیو وی اے کی جانب سے مارین کو سال کی بہترین پروڈکٹ لانچ قرار دیا گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ تھنک ہیلتھ 21 ایک ڈیجیٹل سائنٹفک پلیٹ فارم کو ماہرین نے بے حد پسند کیا۔

بزنس کی کامیابیوں کا بزنس اسٹاف پر بھی بہت اثر پڑا اور ایمپلائی انگیجمنٹ سروے میں بزنس کا اسکور سب سے زیادہ یعنی 8.1 رہا۔

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ پی یو کے شعبے نے 284 ملین کا ریکارڈ منافع دیا ہے جبکہ سال بہ سال کے مقابلے میں ماسٹربیچ کی سیل میں 60 فیصد اضافہ ہوا۔ متذکرہ سال میں 1500 میٹرک ٹن سیل ہوئی اور صرف دو سال کے عرصے میں ہم نے 7 فیصد مارکیٹ شیئر حاصل کر لیا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ کاٹن سیڈ کی دو نئی ورائیٹیز متعلقہ حکومتی اداروں سے منظور کی جا چکی ہیں اور جلد ہی مارکیٹ میں ہم فروخت کیلئے پیش کرنے جارہے ہیں۔

ایگریکلچر یونیورسٹی کے اشتراک سے ہم گندم کے نئے ہائی برڈ بیج جو کہ زیادہ پیداوار دے پر کام کر رہے ہیں۔

فارم کی پیداوار کو بڑھانے اور فوری فیصلہ کرنے کے حوالے سے ایک آزمائشی ڈیجیٹل پروگرام ری سلٹ کے ساتھ شروع کیا گیا ہے۔

چیف ایگزیکٹو نے انیمل ہیلتھ بزنس کی غیر معمولی اور شاندار کارکردگی کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے بتایا کہ بزنس نے ایبٹ (EBIT) میں 64 فیصد اضافہ کیا ہے، جبکہ

فارمرز چوائس پورٹ فولیو نے 39 فیصد کے نمایاں اضافے کے ساتھ ساتھ بزنس نے فارمرز چوائس پورٹ فولیو میں مزید 3 نئی پروڈکٹس بھی مارکیٹ میں پیش کیں۔

لائیو اسٹاک اور پولٹری ڈویژن نے بالترتیب 28 فیصد اور 41 فیصد سیل میں اضافہ ظاہر کیا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان کا ونڈہ 2 بلین روپے کی سیل کے ہدف کو عبور کر چکا ہے جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ ہے۔

اسی طرح سے ہمارا سائیلیج کا مارکیٹ شیئر 7 فیصد سے 14 فیصد ہو گیا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ، انیمل ہیلتھ کے میڈیسن پلانٹ کی پیداواری لاگت میں 23 فیصد کمی بھی واقع ہوئی۔

حکمت عملی اور جدت

کمپنی کی حکمت عملی اور جدت کے پروگرام ایکسپلور چیلنج 2020 کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ یہ نہایت کامیاب پروگرام ثابت ہو رہا ہے۔ 400 سے زائد اسٹاف نے 200 سے زائد منصوبے پیش کئے جو کہ ایک صحت مند رجحان کو ظاہر کرتے ہیں۔ صرف سال 2020-21 کے اخراجات میں 83 ملین روپے سے زیادہ کی بچت ہوئی۔ پروگرام کے آغاز سے لیکر اب تک 200 ملین روپے سے زیادہ کی بچت مختلف منصوبوں کے ذریعے ہوچکی ہے اور امید ہے کہ 250 ملین روپے کی مزید مستقبل میں بچت ہوگی۔ یہ ایک نہایت کامیاب اور منفرد پروگرام ہے جس میں کمپنی کی تمام لوکیشنز اور یونٹس سے لوگ بڑے جوش و خروش سے حصہ لیتے ہیں۔

اسٹاف کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور ان کے استعداد کار میں اضافے کیلئے کمپنی نے لین سکس سگما پروگرام شروع کیا ہے۔ اس سلسلے میں تربیت کا پہلا دور مکمل ہوچکا ہے جس میں 32 شرکاء تھے۔ تمام گروپوں نے سکس سگما کے طریقے کار کے مطابق پروجیکٹس ترتیب دیدئے ہیں اور لین سکس سگما کو نسل کو پیش بھی کئے جاچکے ہیں۔ پہلے مرحلے کے منصوبوں سے 83 ملین روپے کی بچت متوقع ہے جو کہ آگے جاکر 200 ملین روپے سالانہ تک ہو جائے گی۔

لین سکس سگما کے نئے بیچ کا آغاز سال 2021-22 میں ہوگا جس میں مزید 30 سے زائد منصوبے زیرِ غور آئیں گے۔

آصف جمعہ نے شرکاء کو بتایا کہ ہمارا ویل نیس پروگرام بھی بہت اچھا جارہا ہے۔ سال کے دوران ہم نے ایمپلائی اپریسیشن ویک، پاسیبلٹی ٹو سیلیبریٹ، ہیومن آف آئی سی آئی، آسک ایچ آر، صبح کی چائے اور لیڈرشپ کنسلٹ جیسے پروگرام نہایت کامیابی سے منعقد کئے ہیں۔

انھوں نے امپیکٹ انٹرن شپ اور فیمیل اسکالرشپس کے بارے میں بھی شرکاء کو آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ انیبل ٹو اچیو اور ان سائٹ کے بارے میں بھی بات کی۔

انھوں نے شرکاء کو بتایا کہ گزشتہ سال آئی سی آئی پاکستان کو مندرجہ ذیل ایوارڈز ملے ہیں۔

- ایمپلائی ایکسیلنس ایوارڈ
- گولڈ ایوارڈ۔ بیسٹ گریجویٹ ٹریننگ پروگرام
- سلور ایوارڈ۔ بیسٹ ایچ آر کیپیبلٹی ڈیولپمنٹ ایوارڈ
- سلور ایوارڈ۔ ایمپلائر آف دی ایئر، ایمپلائیز فیڈریشن آف پاکستان
- بیسٹ سسٹینبلٹی رپورٹ ایوارڈ

کمپنی کے فلاحی منصوبوں کے حوالے سے انھوں نے بتایا کہ آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کو پاکستان سینٹر فار فلنتھراپی کی جانب سے سرٹیفکیٹ جاری کر دیا گیا ہے۔

پہچان والنٹیئرز پروگرام کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ سال 2020-21 کے دوران مجموعی طور پر 155 والنٹیئرز نے 2455 گھنٹے مختلف فلاحی منصوبوں میں صرف کئے۔ جن میں خون کا عطیہ، ساحل کی صفائی، شجرکاری، پرانے اخباروں کا عطیہ اور شیڈز کی تعمیر وغیرہ شامل ہیں۔

اس موقع پر انھوں نے چیف ایگزیکٹو پہچان والنٹیئرز ایوارڈ برائے سال 2020-21 کے ونرز کا بھی اعلان کیا۔ اعلان کے مطابق انفرادی کیٹگری میں فارماسیوٹیکلز بزنس، ایچ پی پلانٹ کے انجینئرنگ آفیسر عزیز الرحمن چیف ایگزیکٹو ایوارڈ کے حقدار قرار پائے۔ عزیز الرحمن نے اپنی ٹیم کے ہمراہ 477 گھنٹے ساحل کی صفائی، کاکا پیر ڈسپنسری، رعنا لیاقت کرافٹسمین کالونی میں شیڈز بنانے اور ناکارہ اشیاء کو این جے وی اسکول کیلئے کار آمد بنا کر عطیہ کرنے میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔

بزنس کیٹیگری میں فارماسیوٹیکلز بزنس، پہچان چیف ایگزیکٹو ایوارڈ برائے 2020-21 کا حقدار قرار پایا، جس کے 76 ایمپلائیز نے مجموعی طور پر 1248 گھنٹے مختلف فلاحی کاموں میں صرف کئے۔

تقریب کے اختتام پر سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جس میں ہر لوکیشن سے شرکاء نے سوالات کئے اور چیف ایگزیکٹو نے بڑے تسلی بخش جوابات دیئے۔

74ویں سالگرہ
یومِ آزادی

سال تھا1947 اور مہینہ تھا اگست کا اور تاریخ شروع ہوا چاہتی تھی 14 جب رات کے 12 بجے ریڈیو سے آواز ابھری کہ یہ ریڈیو پاکستان ہے۔ لوگ اس آواز کو سننے کیلئے بے چینی سے رات 12 بجے کا انتظار کر رہے تھے۔ یہ ریڈیو پاکستان ہے کی آواز سنتے ہی گلی کوچوں اور محلوں میں پاکستان زندہ باد کی آوازیں اور نعرے گونجنے لگے۔

ہم ہر سال 14 اگست کو یومِ آزادی مناتے ہیں۔ ملک بھر میں بچہ بچہ بڑے جوش و خروش سے اس دن کو مناتا ہے۔ حکومتی اور کاروباری ادارے اپنی اپنی تنصیبات اور عمارتوں پر چراغاں کرتے ہیں۔ ملی نغمے بجائے جاتے ہیں۔ قومی پرچم گھروں پر، عمارتوں اور گاڑیوں پر لہرائے جاتے ہیں۔ غرض ایک جشن کا ساسماں ہوتا ہے اور کیوں نہ ہو؟ ہمارے بزرگوں نے بڑی سخت جدوجہد کے بعد مسلمانوں کیلئے ایک آزاد اور خود مختار مملکت حاصل کی جس کی حفاظت کی ذمہ داری اب ہماری اور ہمارے بعد آنے والی نسلوں کی ہے کیونکہ آزادی کی نعمت کشمیر اور فلسطین کے لوگوں سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔

ہر سال کی طرح اس سال بھی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے تمام دفاتر اور پلانٹس پر بھرپور طریقے سے جشنِ آزادی کی تقریبات منعقد کی گئیں۔ ہیڈ آفس میں کارپوریٹ ایچ آر نے تمام اسٹاف کو14 اگست کی مناسبت سے پاکستان کا خوبصورت بیج اور ایک قدیم پوسٹ کارڈ بھیجا جس پر قائدِ اعظم کا ایک مشہور قول درج تھا۔

> ”میں صحیح فیصلہ لینے پر یقین نہیں رکھتا بلکہ میں فیصلہ کرتا ہوں اور اس کو صحیح ثابت کر کے دکھاتا ہوں“ قائدِ اعظم محمد علی جناح

اس کے علاوہ ہیڈ آفس اور دیگر تمام دفاتر کو خوبصورت جھنڈیوں اور غباروں سے سجایا گیا۔

جشنِ آزادی کی مرکزی تقریب ہیڈ آفس میں منعقد ہوئی جس کے مہمانِ خصوصی آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو تھے۔ انھوں نے دیگر منجمنٹ کے ارکان کے ہمراہ قومی پرچم لہرایا اور تمام اسٹاف نے قومی ترانہ پڑھا جس کے بعد انھوں نے اپنے مختصر خطاب میں پاکستان کے کردار کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔

ہیڈ آفس کراچی:

واضح رہے کہ آئی سی آئی پاکستان 1944 میں 14 اگست کے دن ہی وجود میں آئی تھی جب ہمارے سوڈا ایش کا پہلا بیگ پلانٹ سے نکلا تھا۔ آئی سی آئی پاکستان سال 2019 میں اپنی 75 سالہ سالگرہ بہت دھوم دھام سے مناچکی ہے۔

مرکزی تقریب کے علاوہ کھیوڑہ، شیخوپورہ ، حطار، انیمل ہیلتھ پلانٹ، ایچ بی پلانٹ اور لاہور آفس میں بھی یومِ آزادی کی تقریبات ہوئیں جن میں مقامی افراد نے بھرپور حصہ لیا۔

درج ذیل میں کچھ تصویری جھلکیاں پیش ہیں:

سوڈا ایش پلانٹ، کھیوڑہ:

فارماسیوٹیکلز پلانٹ، حطار

فارماسیوٹیکلز پلانٹ ہاکس بے کراچی:

پولیئسٹر پلانٹ، شیخوپورہ:

انیمل ہیلتھ پلانٹ، لاہور:

مزنگ آفس، لاہور:

آئی سی آئی پاکستان، نیوٹریکو پاکستان اور سنچری انشورنس

سہہ فریقی کرکٹ ٹورنامنٹ

گلابی جاڑا ہو اور اس کے ساتھ ساتھ تھوڑی سی دھند بھی ہو اور پھر ایسے موسم میں کرکٹ کھیلی جائے تو اس کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔

ہیڈ آفس، نیوٹریکو اور سنچری انشورنس کی ٹیموں نے سرد موسم میں گرمی پیدا کرنے کیلئے ایک سہہ فریقی ٹیپ بال کرکٹ ٹورنامنٹ کا آغاز کیا۔ یہ ٹورنامنٹ کچھی میمن کرکٹ گراؤنڈ میں فلڈ لائیٹس میں کھیلا گیا۔ ہر ٹیم کو 8 اوورز کھیلنا تھے اور ہر بولر کو صرف 2 اوور کرنا تھے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ٹیم کے کپتان سید فہد جیلانی تھے جبکہ نیوٹریکو اور سنچری انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے کپتان بالترتیب عامر عارف اور عامر عباس تھے۔

ٹورنامنٹ کا آغاز آئی سی آئی پاکستان اور سنچری انشورنس کی ٹیموں کے درمیان میچ سے ہوا جو آئی سی آئی پاکستان کی ٹیم نے جیت لیا۔ دوسرا میچ ایک سخت مقابلہ تھا جس میں آئی سی آئی پاکستان اور نیوٹریکو کی ٹیموں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا لمحے لمحے میچ کا پانسہ پلٹتا رہا جس نے کھلاڑیوں اور تماشائیوں کے جوش و خروش میں بھی اضافہ کیا۔ اس میچ میں آئی سی آئی پاکستان کی جانب سے انیس الرحمن نے 15 گیندوں پر 23 رنز بنا کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جبکہ نیوٹریکو کی جانب سے بولر عبدالغنی نے 2 اوورز میں 9 رنز دیکر 3 وکٹیں لیں اور آئی سی آئی پاکستان کے بیٹسمینوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہ دیا۔ نیوٹریکو اور آئی سی آئی کے میچ کا اختتام کسی نتیجے پر پہنچے بغیر ہوا کیونکہ میچ ٹائی ہو گیا تھا لیکن آئی سی آئی پاکستان کو بہتر کارکردگی کی بدولت فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل ہو گیا۔

راؤنڈ کا تیسرا اور آخری میچ سنچری انشورنس اور نیوٹریکو کے درمیان ہوا جو نیوٹریکو نے ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد میچ کی آخری گیند پر چوکا لگا کر 6 وکٹوں سے جیت لیا۔ اس میچ میں سنچری انشورنس کی جانب سے راحیل پرویز نے 10 گیندوں پر 26 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جس میں 3 چھکے بھی تھے جبکہ نیوٹریکو کے بولر عبدالغنی نے ایک اوور میں 2 رنز دیکر 3 وکٹیں لیں۔

سہہ فریقی ٹیپ بال کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل آئی سی آئی اور نیوٹریکو کے درمیان کھیلا گیا جو کہ یک طرفہ ثابت ہوا اور فائنل میچ نیوٹریکو نے 19 رنز سے جیت لیا۔ فائنل میچ میں نیوٹریکو کے آل راؤنڈر عبدالغنی نے پہلے بیٹنگ میں 10 گیندوں پر 26 رنز بنائے جس میں ایک چھکا بھی شامل تھا اور پھر بولنگ میں ایک اوور میں 2 رنز دیکر ایک وکٹ لی اور مین آف دی میچ قرار پائے۔ دیگر بالرز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

اس موقع پر کھلاڑیوں نے ٹورنامنٹ کے انعقاد اور انتظامات پر اپنے اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں آئندہ بھی ایسے ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جائیگا۔

کارپوریٹ سپلائی چین منیجر، شاہد حمید

الوداعی تقریب اور حسین یادیں "یہ کمپنی روایتوں کی امین ہے"

کارپوریٹ سپلائی چین منیجر، شاہد حمید 20 سال سے زائد عرصہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ملازمت کے بعد 19 اگست 2021 کو ریٹائر ہوگئے۔ انھوں نے کمپنی میں مارچ 2001 میں ملازمت اختیار کی۔ اپنے دورِ ملازمت کے دوران انھوں نے کارپوریٹ ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ، پاکستان پی ٹی اے لمیٹڈ (جو کہ اب لوٹے کیمیکلز پاکستان لمیٹڈ ہے) اور پولیئسٹر بزنس کے سپلائی چین منیجر کے فرائض انجام دیئے۔ پولیئسٹر بزنس میں اپنے قیام کے دوران انھوں نے پولیئسٹر بزنس کے دو توسیعی منصوبوں کی بروقت اور مقررہ بجٹ کے اندر تکمیل میں اہم کردار ادا کیا۔

پاکستان پی ٹی اے میں اپنے دو سالہ قیام کے دوران انھوں نے وینڈر مینجمنٹ انوینٹری VMI کا تصور پیش کیا اور انجینئرنگ اسپیئر کے متبادل ذرائع متعارف کرائے جس کی بدولت انجینئرنگ کے اخراجات میں نمایاں کمی ممکن ہوسکی۔

شاہد حمید کاروباری معاملات، کنٹریکٹ مینجمنٹ اور خام مال کو کم سے کم تعداد میں رکھنے کی تکنیک میں مہارت رکھتے تھے۔ انھوں نے پولیئسٹر بزنس کو منافع بخش بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنے موجودہ عہدے کی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے انھوں نے بزنسز میں اہم اور بنیادی خام مال، فیول اور پیکیجنگ کے نئے سپلائرز کو متعارف کرایا جس کی بدولت بزنسز کے اخراجات میں نمایاں کمی ہوئی۔

شاہد حمید کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ مزنگ آفس میں ایک سادہ اور پر وقار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں مزنگ آفس کے سینئر منیجرز نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس پریزیڈنٹ پولیئسٹر بزنس، نعمان شاہد افضل نے شاہد حمید کی بزنس کی ترقی اور کامیابی میں ان کے کردار کو شاندار الفاظ میں سراہا۔

وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش اینڈ فنانس ڈائریکٹر، محمد عابد گناترا نے اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شاہد حمید ہمارے لئے ایک بہترین اثاثہ تھے۔ انھوں نے کمپنی کیلئے نہایت شاندار خدمات انجام دیں ہیں۔ وہ ایک اچھے منتظم ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے ٹیم لیڈر بھی تھے۔ ہم سب کی نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنا نیا دور خوشگوار انداز سے اپنے خاندان کے ساتھ گزاریں۔

اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شاہد حمید نے کہا کہ "آئی سی آئی پاکستان ایک کمپنی نہیں بلکہ ایک خاندان کا نام ہے۔ اس کمپنی میں، میں جہاں بھی گیا اور جس کے ساتھ بھی کام کیا کبھی اجنبی پن کا احساس نہ ہوا۔ یہ کمپنی روایتوں کی امین ہے۔ آج آپ سب لوگ میری الوداعی پارٹی میں شریک ہوئے ہیں یہ بھی کمپنی کی ایک پرانی روایت ہے جو برسوں سے چلی آرہی ہے کہ جانے والے ساتھیوں کو خوشگوار یادوں کے ساتھ الوداع کیا جاتا ہے۔ 20 سال سے زائد عرصے میں میری بھی بہت ساری حسین یادیں ہیں جو میں اپنے ساتھ لیکر جارہا ہوں۔ میں آپ سب کا اپنے تمام ساتھیوں کا نہایت مشکور ہوں کہ انھوں نے میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور میری کامیابی میں اپنا حصہ ڈالا"۔

تقریب کے آخر میں شاہد حمید کو یادگار تحائف دیئے گئے اور شرکاء کی ناشتے سے تواضع کی گئی۔

آئی سی آئی ایک فیملی ہے، ہم سب ہر ایک کے غم اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں

طاہر رشید۔ الوداعی تقریب

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، مزنگ آفس لاہور کا ذکر طاہر رشید کے بغیر نامکمل سا لگتا ہے۔ طاہر رشید نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو 1991 میں جوائن کیا اور کام سے لگن اور لوگوں سے پیار اور خلوص نے انھیں نہ صرف ترقی کے منازل طے کرائے بلکہ ان کے عزت و وقار میں بھی اضافہ کیا۔

طاہر رشید نے 31 سال سے زائد عرصہ مزنگ آفس کے ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو اپنی ٹیم کے ہمراہ نہایت خوش اسلوبی سے چلایا۔ اس دوران ایک مختصر عرصے کیلئے طاہر نے پینٹس بزنس میں بھی کام کیا لیکن کچھ عرصے بعد ہی واپس مزنگ آفس تبادلہ ہو گیا۔

گزشتہ دنوں طاہر رشید کی الوداعی تقریب مزنگ آفس میں منعقد کی گئی جس میں مزنگ آفس کی سینئر منجمنٹ نے طاہر کی کارکردگی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش اور ڈائریکٹر فنانس، محمد عابد گناترا، بزنس منیجر سوڈا ایش، عامر چوہدری اور کارپوریٹ سپلائی چین منیجر، سید عاطف علی بھی موجود تھے۔

سید عاطف علی نے طاہر رشید کے بارے میں کہا کہ "مجھے فخر ہے کہ طاہر نے میرے ساتھ کام کیا اور مجھے کبھی شکایت کا موقع نہیں دیا۔ میں نے انھیں نہایت ذمہ دار اور ہمیشہ اپنے کام سے مخلص پایا"۔

بزنس منیجر سوڈا ایش، عامر چوہدری نے کہا کہ "طاہر رشید نے ایسے سنگ میل قائم کئے ہیں کہ ایڈمن کی نئی ٹیم کو انھیں برقرار رکھنا اور نئے سنگ میل بنانا ہوں گے"۔

وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش اینڈ فنانس ڈائریکٹر، محمد عابد گناترا نے اس موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "طاہر ہمارے لئے ایک قیمتی اثاثہ اور لاہور کے سرکاری محکموں اور اداروں میں کمپنی کی شناخت تھے۔ میں کمپنی کی جانب سے ان کی انتھک محنت اور اپنے کام سے لگن کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور دعا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے اس نئے دور کو خوشگوار یادوں کے ساتھ اپنی فیملی کے ساتھ گزاریں"۔

اس موقع پر طاہر رشید نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "31 سال کا عرصہ ایک طویل عرصہ ہوتا ہے لیکن میری ٹیم اور مزنگ آفس کے اسٹاف نے میرے ساتھ اتنا اچھا سلوک روا رکھا کہ مجھے پتہ ہی نہیں چلا کہ میں نے اتنے عرصے یہاں کام کیا ہے۔ آئی سی آئی ایک فیملی ہے اور ہم سب ایک فیملی کی طرح ہر ایک کے غم اور خوشیوں میں شریک رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ میں اپنی تمام ٹیم، سپورٹ اسٹاف، منیجرز اور تمام ساتھیوں کا ان کے تعاون پر مشکور ہوں کہ انھوں نے میرے کام کو آسان بنایا۔ میں بڑی خوشگوار یادیں لیکر کمپنی سے رخصت ہو رہا ہوں اور میری دعا ہے کہ کمپنی اسی طرح پھلتی پھولتی رہے"۔ آمین

تقریب کے آخر میں طاہر رشید کو یادگاری تحائف دیئے گئے اور شرکاء کی تواضع ناشتے سے کی گئی۔

عبدالستار اینڈ شمروز خان

الوداعی پارٹی اور خوشگوار یادیں

ہیڈ آفس کے نگراں (کیئر ٹیکر) عبدالستار اور سینئر ڈرائیور، شمروز خان بالترتیب 41 سال اور 30 سال ملازمت کے بعد سال 2021 اور 2020 میں ریٹائر ہوئے۔ یہ آئی سی آئی پاکستان کی روایت رہی ہے کہ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو نہایت شاندار انداز سے الوداع کیا جاتا ہے۔ چنانچہ عبدالستار اور شمروز خان کی الوداعی پارٹی دسمبر 2021 کے آخری ہفتے میں منعقد کی گئی جس میں ہیڈ آفس کے اسٹاف نے بھرپور شرکت کی۔

تقریب کا آغاز ایڈمن منیجر، کرنل (ریٹائرڈ) طارق علی نے دونوں افراد کی کارکردگی کے بارے میں اپنے تاثرات سے کیا۔ انھوں نے کہا کہ عبدالستار کی ہیڈ آفس بلڈنگ کی ذمہ داری کے علاوہ بنکوں سے ضروری مالیاتی کاغذات کی وصولی اور ڈلیوری کی نہایت اہم ذمہ داری بھی تھی جو انھوں نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ شمروز خان نے بطور کمپنی ڈرائیور نہایت ذمہ داری اور احسن طریقے سے اپنی ڈیوٹیاں انجام دیں اور کسی کو شکایت کا موقع نہیں دیا۔

اس موقع پر ارشد الدین، وائس پریزیڈنٹ کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز نے دونوں افراد کے بارے میں اظہار خیال کیا اور دونوں کی کارکردگی کو سراہا۔

عبدالستار، نگراں ہیڈ آفس نے انے خطاب میں کمپنی میں اپنی ملازمت کے بارے میں بتایا، انھوں نے کہا کہ 41 سال ایک طویل دور ہے۔ اس دوران میں نے آئی سی آئی پاکستان میں انگریزوں کا دور، ایگزونوبل کا دور اور اب یونس برادرز گروپ کا دور بھی دیکھنے کا موقع ملا۔ اپنے اپنے وقت کے حساب سے ہر دور نہایت شاندار رہا۔ آج میں جو کچھ بھی ہوں صرف اور صرف آئی سی آئی پاکستان کی وجہ سے ہوں۔ میں کراچی کے بنکوں میں آئی سی آئی کی پہچان ہوں۔ کمپنی نے میری صلاحیتوں کو ابھارا اور اس کا بہترین صلہ بھی دیا اور ہمیشہ میرا خیال رکھا ہے۔ میں اب اپنے گاؤں جاکر زمینوں کو آباد کروں گا اور گاؤں کے صحت مند ماحول سے لطف اندوز ہوں گا۔

اس موقع پر شمروز خان نے شرکاء سے اپنے خطاب میں تمام حضرات کا اس تقریب کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کمپنی کی اصل شناخت اس کے اندر کام کرنے والے لوگوں سے ہوتی ہے ۔ میں نے اپنی ملازمت کے دوران چیف ایگزیکٹو ، چیئرمین، ڈائریکٹرز، سینئر منیجرز سے لیکر چھوٹے سے چھوٹے عہدے کے فرد کے ساتھ کام کیا۔ میں نے سب کا رویہ اور حسنِ سلوک بہت اچھا پایا۔ میں بڑی خوشگوار یادیں لیکر جارہا ہوں۔ آپ سب لوگ ہمیشہ میری یادوں میں بسے رہیں گے۔ میری دعا ہے کہ یہ کمپنی اسی طرح ترقی کرتی رہے۔ آمین۔

تقریب کے آخر میں دوستوں کی جانب سے عبدالستار اور شمروز خان کو یادگاری شیلڈز اور تحائف بھی دیئے گئے۔

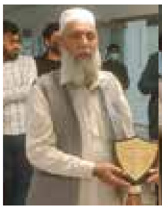

بیسٹ پلیس ٹو ورک ایوارڈ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا شمار پاکستان کے بڑے کاروباری اداروں میں ہوتا ہے۔ ایسے اداروں میں کام کرنے والے افراد بڑا فخر محسوس کرتے ہیں کیونکہ ایسے ادارے کام کے ساتھ ساتھ وہاں کام کرنے والے افراد کو نہ صرف بہترین دوستانہ ماحول فراہم کرتے ہیں بلکہ ان کی اور ان کے خاندان کی ضرورتوں کا بھی بہت خیال رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ آئی سی آئی پاکستان میں بھی ملازمت کا حصول ہر ایک کا خواب ہوتا ہے۔

گزشتہ دنوں پاکستان ہیومن ریسورس سوسائٹی اور انگیج کنسلٹنٹ نے پاکستان کے کاروباری اداروں کے بارے میں وہاں کام کرنے والے اسٹاف کے ساتھ ایک سروے کیا اور سروے کے نتائج کے مطابق آئی سی آئی پاکستان کو مینوفیکچرنگ انجینئرنگ انڈسٹری کی کیٹیگری میں بیسٹ پلیس ٹو ورک کے ایوارڈ سے نوازا۔

واضح رہے کہ کمپنی کیلئے یہ پہلا ایوارڈ نہیں ہے جو اسٹاف کی جانب سے اعتماد اور فخر کا اظہار ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنی پالیسیز، کام کرنے کے ماحول اور اسٹاف کی ضرورتوں کا خیال رکھنے کے حوالے سے اس طرح کے کئی ایوارڈز حاصل کرچکی ہے۔

یہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کمپنی کے کام کرنے کے طریقے نہایت متوازن اور شفاف ہیں۔

افتتاحی تقریب پراجیکٹ گرین پارک

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈاایش بزنس کھیوڑہ ہمہ وقت ماحول دوست روایات کو بر قرار رکھنے کے لئے کار بند رہتا ہے تا کہ اپنے ملازمین کو صاف اور صحت افزا ماحول مہیا کیا جائے کیونکہ انسان صحت افزا ماحول میں رہ کر اپنی استعداد کار کو مزید اچھے طریقے سے بروئے کار لا سکتا ہے۔ انھی روایات کو بر قرار رکھتے ہوئے آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس مختلف انواع و اقسام کے پودے لگاتی رہتی ہے اور ان کی بہتر افزائش کے لئے اقدامات کرتی رہتی ہے۔ یہ ہم سب کو معلوم ہے کہ درخت اور پودے ماحول کو صاف رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی سلسلہ کے پیشِ نظر آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس نے اپنے پرانے اور نا قابلِ استعمال لائم بیڈ کی بنجر زمین کو استعمال میں لا کر وہاں پر لاکھوں کی تعداد میں پودے لگائیں ہیں اور اس کو دوبارہ استعمال میں لا کر انسان دوست بنانے کی طرف اہم اقدامات کئے ہیں۔
اسی سلسلہ کو بڑھاتے ہوئے آئی سی آئی سوڈاایش نے پراجیکٹ گرین کے اندر ایک پارک بنایا جس کو پراجیکٹ گرین پارک کا نام دیا گیا تا کہ ملازمین اس پر فضا مقام پر اپنی فیملی کے ساتھ اپنا وقت گزار سکیں۔ اس پارک کا با قاعدہ افتتاح جو کہ قریباً چالیس ایکڑ پر محیط ہے اس سال ستمبر میں کیا گیا تقریب کے مہمانِ خصوصی چیف ایگزیکٹو، آصف جمعہ اوران کے ساتھ وائس پریذیڈینٹ، عابد گناترا تھے جنہوں نے اس پارک کا افتتاح کیا۔
اس پارک کی تزئین و آرائش کے لئے مختلف ڈیپارٹمنٹس کی طرف سے بھرپور کاوش کی گئی جنہوں نے پلانٹ سے نا قابلِ استعمال مٹیریل جس میں کلنز کی ضائع شدہ اینٹوں، لکڑی اور پتھر کو پارک میں دوبارہ استعمال میں لا کر اس کو مزید خوبصورت بنایا۔ ان ڈیپارٹمنٹس میں ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کے انچارج میجر (ر) محمد فیصل اور ان کے ساتھ ایڈمن آفیسر محمد نوید نے اپنی ٹیم کے ہمراہ اس کو مزید خوبصورت بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پروڈکشن پلانٹ بی مینجر عدنان سرور، پروڈکشن آفیسر سلیم انجم، اور P&D (پروجیکٹ اینڈ ڈویلپمنٹ) مینجر سید عابد مہدی اور سول آفیسر عتیق الرحمن نے بھی خدمات سرانجام دیں۔ اس ٹیم کی رہنمائی آئی سی آئی سوڈاایش بزنس کے ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے مینجر فاروق شریف اور ان کے ساتھ فائر سیفٹی آفیسر راجہ غلام اکبر نے کی جنہوں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ 6 ماہ کی ایک طویل کاوشوں کے بعد اس پارک کو خوبصورت بنایا۔

اس وقت پروجیکٹ گرین میں مختلف انواع کے تقریباً ساڑھے چار لاکھ پودے لگائے جاچکے ہیں۔ اس پارک کی افتتاحی تقریب میں آصف جمعہ اور عابد گناترا کے ساتھ ساتھ ورکس مینجر، محمد عمر مشتاق نے شرکت کی اور تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی اس کاوش کو خوب سراہنے کے ساتھ ساتھ اس ماحول دوست پالیسی کو مزید جاری رکھنے پر زور دیا۔

تقریب کے آخر میں سیفٹی مینجر فاروق شریف اور فائر سیفٹی آفیسر راجہ غلام اکبر نے مہمانِ خصوصی، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کا عہد کیا سیفٹی ڈیپارٹمنٹ تمام ماحول دوست پالیسیوں اور مختلف انواع کے پودوں اور درختوں کی افزائش کے لئے ہمہ وقت کاربند رہے گا۔ اس موقع پر سیفٹی مینجر فاروق شریف نے تمام ٹیم ممبرز کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس پارک کو بنانے میں عملی طور پر اپنی خدمات پیش کیں۔

زیتون کے باغ کا آغاز

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا سوڈا ایش بزنس اپنی ماحول دوست سرگرمیوں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ ماحولیاتی اور زرعی ماہرین کے مطابق کھیوڑہ اور ارد گرد کا علاقہ زیتون کی کاشت کیلئے نہایت موزوں قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس حوالے سے کمپنی کی مقامی انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ زیتون کے باغ کا منصوبہ شروع کیا جائے۔ اس حوالے سے سوڈا ایش کے احاطے میں زیتون کے درختوں کے شجر کاری کیلئے ایک قطعہ اراضی مخصوص کیا گیا ہے تاکہ اس منصوبے کی سالانہ شجر کاری اور اس اقدام کی مناسب دیکھ بھال کے ذریعے مستقبل میں توسیع کی جا سکے۔

کمپنی کے چیف ایگزیکٹو اور سوڈا ایش بزنس کے وائس پریزیڈنٹ نے پہلے درخت لگاتے ہوئے مذکورہ منصوبے کا افتتاح کیا۔ یہ اقدام ماحولیات اور باغبانی سے متعلق سرگرمیوں کے لیے کمپنی کی اعلیٰ قیادت کی جانب سے منصوبے کی اہمیت اور سنجیدگی کی عکاسی کرتا ہے۔

ماحول کی بہتری کی طرف ایک اور قدم

486 کلوواٹ، بیلہ سولر پروجیکٹ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ کو دریائے جہلم سے پانی پہنچایا جاتا ہے جس کیلئے بیلہ کے مقام پر واٹر پمپنگ اسٹیشن قائم ہے اس اسٹیشن کو واپڈا کے گرڈ سے بجلی سپلائی ہو رہی تھی۔

کمپنی کی صاف توانائی اور سسٹینیبلٹی پالیسی کے تحت بیلہ پمپنگ اسٹیشن کیلئے شمسی توانائی کا منصوبہ ترتیب دیا گیا اور بیلہ پمپنگ اسٹیشن پر 486 کلوواٹ توانائی حاصل کرنے کیلئے 900 پینلز لگائے گئے جو کہ 2300 میٹر رقبہ کو کور کر رہے ہیں۔ اس منصوبے کی بدولت نہ صرف ہمارا نیشنل گرڈ پر انحصار ختم ہو گیا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ماحول میں بھی بہتری آئی ہے۔

منصوبے کا باقاعدہ افتتاح سوڈا ایش بزنس کے وائس پریزیڈنٹ محمد عابد گناترا نے 11 دسمبر 2021 کو کھیوڑہ کی سینئر مینجمنٹ اور پروجیکٹ ٹیم کے ہمراہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "ہم ماحول کی بہتری کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ یہ منصوبہ ہمارے اس عزم کی ایک ادنیٰ مثال ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم اپنے بزنس کی بہتری کیلئے ہر وہ اقدام کریں گے جس کی ضرورت ہو گی"۔

انھوں نے پروجیکٹ ٹیم کو منصوبے کی ہر وقت تکمیل پر مبارکباد دی اور کہا کہ آپ لوگوں کی اپنے کام سے لگن ہی کمپنی کے تابناک مستقبل کی پہچان ہے۔

فائر سیفٹی ایوارڈ برائے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس

کسی بھی انڈسٹری میں آگ ایک بہت بڑا خطرہ ہے جس سے بچاؤ کے لئے ہر فیکٹری میں اقدامات کئے جاتے ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس ہمیشہ اپنے ملازمین کی سیفٹی کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ پلانٹ پر آگ سے بچاؤ کے لئے جدید اصولوں کے مطابق اقدامات موجود ہیں جو کہ کسی بھی بڑی سے بڑی آگ کو بجھانے کے لئے موزوں ہیں۔ علاوہ ازیں سوڈا ایش بزنس کمیونٹی میں بھی آگ بجھانے کی خدمات سرانجام دیتی ہے اور ریسکیو 1122 کو بھی ضرورت پڑنے پر مدد فراہم کرتی ہے۔

فائر سیفٹی کے معیار کو جانچنے کے لئے سوڈا ایش بزنس مختلف فورم پر حصہ لیتی رہتی ہے۔ اس سال بھی سوڈا ایش بزنس نے گیارویں فائر سیفٹی ایوارڈ مقابلہ میں حصہ لیا جس کو فائر پروٹیکشن ایسوسیشن آف پاکستان (FPAP) اور نیشنل فورم آف انوائرنمنٹ اینڈ ہیلتھ NFEH نے منعقد کروایا۔ اس فائر سیفٹی ایوارڈ کے لئے ان اداروں کی طرف سے آڈٹ ٹیم تعینات کی گئی جس نے سوڈا ایش پلانٹ کا دورہ کیا اور تفصیل کے ساتھ فائر ہائڈرینٹس، فائر ایکسٹنگشرز اور دیگر آگ بجھانے والے آلات کو چیک کیا اور پلانٹ پر موجود فائر سیفٹی کے نظام کا بغور جائزہ لیا۔ ٹیم نے آئی سی آئی سوڈا ایش پلانٹ کے فائر سیفٹی کے اقدامات کو سراہا۔ جس کے بعد سوڈا ایش بزنس کے فائر سیفٹی ڈیپارٹمنٹ منیجر فاروق شریف کو فائر سیفٹی ایوارڈ کے لئے کنونشن میں مدعو کیا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کو فائر سیفٹی ایوارڈ سے نوازا۔

کھیوڑہ میں حرمِ طائر (Birds Sanctury) کا قیام

کسی بھی مینوفیکچرنگ پلانٹ کے پاس رہنے والوں کو ہر وقت مشینوں کی ہی آوازیں آتی ہیں اور اگر کسی پرندے کی خوشنما چہچہانے کی آواز سن بھی لیں تو جلد ہی مشینوں کے شور میں بھول جاتے ہیں۔ لیکن آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، سوڈا ایش پلانٹ کی انتظامیہ نے ایک منفرد منصوبہ ترتیب دیا اور رہائشی علاقے میں 3200 اسکوائر فٹ کے رقبے پر پرندوں کیلئے ایک علاقے کو مخصوص کر دیا جس میں درختوں پر برڈ ہاؤسز، لکڑی کی بینچیں، واک وے، چھوٹی سی نہر اور اس پر پل، ارد گرد خوبصورت پودے اور چاروں طرف پھیلی ہریالی دیکھنے والے کو مسحور کر دیتی ہے اور فطرت سے قریب ماحول پرندوں کو گھونسلے بنانے کی دعوت دیتا ہے۔

حرمِ طائر (Birds Sanctury) کا افتتاح وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش بزنس، محمد عابد گناترا نے ایک سادہ اور پر وقار تقریب میں کھیوڑہ انتظامیہ کے افراد کے ہمراہ کیا۔

اس پرندہ گاہ میں کاکیٹیلز، لو برڈز اور دیگر چھوٹے اور خوبصورت چڑیاں اور پرندے شامل ہیں۔ ان کی چہچہاہٹ ماحول میں ایک نغمگی گھولتی ہے اور پاس سے گزرنے والے کو مسرور کرتی ہے۔ اس میں کئی غیر ملکی پرندے بھی آکر آباد ہو رہے ہیں۔

یہ فطرت اور قدرت سے قریب ترین ماحول ہے جو کہ محبت اور ماحول کے تحفظ کی طرف ایک نئے قدم کا آغاز ہے۔

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلٹی

کھیوڑہ کڈنی کیمپ

انسانی جسم میں گردے نہایت اہم کام انجام دیتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ یہ کام کرنا چھوڑدیں تو انسانی زندگی کے لالے پڑجاتے ہیں۔ ہم سب کو گردوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ گردوں کے متاثرہ مریض دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں اور پاکستان میں تو خاص طور سے گردے کا مرض کافی تیزی سے پھیل رہاہے جس کی بنیادی وجہ ہمارارہن سہن اور کھانے پینے کے غیر مناسب رویے ہیں۔

کھیوڑہ اور اس کے گردونواح میں بھی گردے کے مریضوں کی ایک خاص تعداد موجود ہے اور ایک دور دراز مقام ہونے کی وجہ سے گردے کے علاج کے ماہر ڈاکٹروں کی دستیابی ایک مشکل مسئلہ ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈاایش بزنس کھیوڑہ نے علاقے کے اس اہم مسئلے پر سنجیدگی سے غور کیااور ٹاکڈنی انسٹیٹیوٹ کراچی کے ماہر ڈاکٹروں کواس بات پرتیار کیا کہ وہ ہر تین ماہ کے بعد کھیوڑہ میں کڈنی کیمپ کریں جس میں فی الحال مریضوں کا معائنہ کیا جائے اور ٹیسٹوں کی رپورٹس کی بنیاد پر انھیں دوائیں تجویز کی جائیں تاکہ انھیں اپنے علاج میں کچھ سہولت حاصل ہوسکے۔ یہ کڈنی کیمپ ہر تین ماہ بعد آئی سی آئی پاکستان سوڈاایش کھیوڑہ کے ونگٹن اسپتال کی حدود میں لگ رہاہے جس میں کھیوڑہ اور پنڈ دادن خان اور اردگرد کے علاقوں سے مریضوں کی ایک کثیر تعداد اپنے علاج کیلئے رجوع کررہی ہے۔ اب تک دو کیمپس کاانعقاد ہوچکا ہے جن میں تقریباً200 سے زائد مریضوں کو دیکھا جاچکا ہے۔ واضح رہے کہ 200 سے زائد مریضوں میں 55 فیصد سے زائد خواتین کی تعداد ہے۔ گردے کے مریضوں کے بنیادی ٹیسٹ اور الٹراساؤنڈ کے اخراجات ونگٹن اسپتال برداشت کرتا ہے۔

کیمپس کے شرکاء کا کہنا ہے کہ ہم آئی سی آئی انتظامیہ کے شکر گزار ہیں کہ انھوں نے ہمارے لئے ایک اعلیٰ انتظام کیاہے ورنہ ہم کو اپنے علاج کیلئے راولپنڈی، لاہور، جہلم جانا پڑتا تھا۔ اب کراچی سے ڈاکٹر یہاں ہمیں دیکھنے آتے ہیں۔

واضح رہے کہ گزشتہ 31 سال سے زائد عرصے سے کمپنی کھیوڑہ میں لیٹن رحمت اللہ بینیولینٹ ٹرسٹ کے تعاون سے ہر ماہ مفت آئی کیمپ منعقد کرتی ہے جس میں آنکھوں کے آپریشن اور دیگر بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ان تک 320 کیمپس منعقد ہوچکے ہیں جن سے تقریباً160,000 سے زائد مریضوں کا علاج ہوا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان کیلئے بیسٹ سسٹینبلیٹی رپورٹ ایوارڈ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایک کاروباری ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے ارد گرد بسنے والے لوگوں کی سماجی ضروریات کو بھی پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کرتا ہے۔ اس مقصد سے کمپنی نے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن قائم کی ہے جو کہ کمپنی کیلئے سماجی بہبود کے منصوبوں کا جائزہ لیکر انھیں پایہ تکمیل تک پہنچاتی ہے۔

یہ کمپنی کی اقدار، لوگوں کیلئے جذبہ، دیانت داری اور ذمہ داری کے عین مطابق بھی ہے۔

انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹس آف پاکستان اینڈ انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان دو ایسے غیر جانبدار ادارے ہیں جو پاکستان کے نامور کاروباری اداروں کے مالیاتی حسابات اور سماجی بہبود کے کاموں کو ان اداروں کی سالانہ مالیاتی کارکردگی کے حوالے سے جاری شدہ رپورٹوں کا جائزہ لیکر انھیں ایوارڈز سے نوازتے ہیں۔

سال 2019-20 کی سسٹینبلیٹی رپورٹوں کے جائزے کے بعد ان اداروں کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی سسٹینبلیٹی رپورٹ کو سال 2019-20 کی بہترین رپورٹ اور اول انعام کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ مالیاتی حسابات کے حوالے سے کمپنی کی مالیاتی رپورٹ کو کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزر کیٹیگری میں چوتھا انعام ملا ہے۔

واضح رہے کہ پاکستان میں یہ دونوں ایوارڈ نہایت معتبر قرار دیئے جاتے ہیں کیونکہ ایک بہت سخت اور غیر جانب دار جائزے کے بعد جیوری ان ایوارڈز کا فیصلہ کرتی ہے۔ کمپنی کیلئے یقیناً خوش آئین بات ہے کہ ہم صرف کاروبار ہی نہیں کرتے بلکہ اپنے ارد گرد بسنے والے لوگوں اور کمیونٹیز کا بھی خیال رکھتے ہیں۔

ICI Pakistan Limited wins the
Best Sustainability Report Award 2020

پاکستان اسٹاک ایکسچینج۔ ٹاپ 25 کمپنیز ایوارڈز

PSX
PAKISTAN
STOCK EXCHANGE
LIMITED

کہا جاتا ہے کہ کسی بھی ملک کی معیشت کو جانچنے کا پیمانہ اس ملک کا اسٹاک ایکسچینج ہوتا ہے۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کراچی میں قائم ہے اور اس میں روزانہ ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں حصص کا کاروبار ہوتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج کی جانب سے ہر سال ادارے میں لسٹڈ 25 بہترین کمپنیوں کو ان کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔

گزشتہ دنوں اسٹاک ایکسچینج نے سال 2020 کیلئے منتخب ٹاپ 25 کمپنیز کے ناموں کا اعلان کیا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کیلئے یہ ایک اعزاز ہے کہ اس کو ٹاپ 25 کمپنیز ایوارڈ کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ ایک غیر جانب دار ادارے کی جانب سے یہ انتخاب اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہمارے کام کرنے کے طریقے نہایت شفاف اور اصولوں کے مطابق ہیں جو ہمارے اقدار کی بھی نشاندہی کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ ٹاپ 25 کمپنیز ایوارڈز کیلئے ایک سخت اور کڑے طریقہ کار پر کمپنیز کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ جس میں کمپنی کے حصص کا کاروبار، سماجی بھلائی کے منصوبے، مالی حیثیت، منافع منقسمہ اور دیگر طے شدہ اہداف پر غور کیا جاتا ہے۔

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلٹی

پہچان والنٹیئر پروگرام

جانوروں کا عالمی دن

دنیا بھر میں 8 اکتوبر کو جانوروں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ہم سب جانوروں سے پیار کرتے ہیں اور کچھ لوگ تو جانوروں کو گھر میں پالتے بھی ہیں۔ مثلاً طوطے، بلیاں، چڑیاں، کبوتر اور کتے، وغیرہ وغیرہ۔

گھروں میں جانوروں کو پالنا ایک کافی محنت طلب کام ہے کیونکہ ان کے کھانے پینے کے ساتھ ان کے آرام اور دوسری ضرورتوں کا خیال رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

اس حوالے سے ملک بھر میں مختلف ادارے لوگوں کی رہنمائی اور لاوارث جانوروں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ اسی میں ایک ادارہ عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن ہے جو کراچی میں لاوارث جانوروں کی دیکھ بھال کے حوالے سے بہت اچھا کام کر رہی ہے۔

گزشتہ دنوں جانوروں کے عالمی دن کی مناسبت سے پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت آئی سی آئی پاکستان کے والنٹیئرز نے ایک امدادی پروگرام ترتیب دیا جس میں کمپنی کی تمام لوکیشنز سے لوگوں نے بھرپور حصہ لیا۔ اس امدادی پروگرام کے تحت لوگوں نے اپنی قیمتی اشیاء نیلامی کیلئے پیش کیں جن کو ہیڈ آفس میں منعقدہ ایک تقریب میں لوگوں نے بڑھ چڑھ کر بولی دے کر خریدا اور حاصل کردہ آمدنی عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن کو عطیہ کردی گئی تاکہ وہ اس رقم کو جانوروں کی فلاح و بہبود اور دیگر ضروریات پر خرچ کر سکیں۔ واضح رہے کہ نیلامی سے قبل عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن کی جانب سے شرکاء کو ایک تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی تاکہ ادارے کے بارے میں اچھی طرح سے آگاہی حاصل ہو سکے۔

غیر استعمال شدہ اشیاء کا کارآمد استعمال

عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن کو عطیہ

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز پلانٹ واقع ہاکس بے روڈ پر کافی ساری غیر ضروری اور غیر استعمال شدہ اشیاء پڑی ہوئی تھیں۔ عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن کی جانوروں کیلئے فلاح و بہبود کے حوالے سے خدمات کو دیکھتے ہوئے، فارماسیوٹیکلز بزنس کی انتظامیہ نے طے کیا کہ انھیں یہ اشیاء بطور تحفہ دے دی جائیں۔ ان میں خاص طور سے کٹے ہوئے پلاسٹک ڈرم اور دیگر اشیاء شامل ہیں۔

عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن نے ان اشیاء کو نہایت عمدہ طریقے سے ترتیب دے کر جانوروں کی رہائش کے قابل بنا دیا۔ یہ شراکت داری آئی سی آئی پاکستان اور عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن کیلئے بے حد کارآمد اور پائیدار ثابت ہوئی ہے۔

عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن کی انتظامیہ نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی انتظامیہ اور اسٹاف کے رضاکارانہ جذبے کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا، خاص طور سے پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت منعقدہ امدادی پروگرام کو بے حد سراہا۔

شجر کاری آنے والی نسلوں کیلئے

چائلد لائف فاؤنڈیشن ایک سماجی ادارہ ہے جو کہ سندھ بھر میں اور خاص طور سے کراچی میں، صحت کے شعبے میں ایک انقلابی کام کررہی ہے۔ 2011 میں اپنے قیام سے لیکر اب تک اس سماجی ادارے نے بچوں کی صحت اور ان کے علاج کے لئے نا قابلِ یقین کام کیا ہے۔ سندھ بھر کے تمام ٹیچنگ اسپتالوں کی بچوں کی ایمر جنسی ڈیپارٹمنٹ کو گود لیکر ایک نہایت اعلیٰ اور معیاری ڈیپارٹمنٹ بنا دیا ہے اور اس کا مکمل انتظام و انصرام بھی سنبھالا ہوا ہے۔ اس میں جناح اسپتال، سول اسپتال، عباسی شہید اسپتال، لیاری جنرل اسپتال، سندھ گورنمنٹ کورنگی نمبر 5 اسپتال، چانڈکا میڈیکل کالج لاڑکانہ، نواب شاہ میڈیکل کالج اور سکھر میں قائم گورنمنٹ اسپتال شامل ہیں۔ ابھی حال ہی میں انھوں نے میئو اسپتال، لاہور میں بچوں کی ایمر جنسی کو گود لیا ہے۔ سرکاری اسپتالوں کی حالت زار کے بارے میں ہم سب کو معلوم ہے لیکن جب انہی اسپتالوں کے بچوں کی ایمر جنسی کے شعبے میں جائیں تو لگتا ہے کہ ہم کہیں اور ہی آگئے ہیں۔ مستعد اور چاق و چوبند عملہ رہنمائی اور بچوں کے علاج کیلئے ہمہ تن مصروف ہے اور مریضوں کے بے انتہا رش کے باوجود نہایت سکون اور اخلاق سے اپنے فرائض نہایت ذمہ داری سے انجام دے رہا ہے۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ مریض بچے کو ایمر جنسی کے عملے کے حوالے کرنے کے بعد کسی معمولی سے معمولی دوا، انجکشن یا اور کوئی چیز کیلئے مریض کے ساتھ آنے والوں کو لانے کیلئے نہیں کہا جاتا۔ مہنگی سے مہنگی دوا، انجکشن ایمر جنسی میں ہر وقت دستیاب رہتی ہے اور مریض کو اس کی ضرورت کے وقت میسر کی جاتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن، لیاری جنرل اسپتال میں قائم بچوں کی ایمر جنسی میں او پی ڈی بلاک کو تین سال کیلئے فنڈز مہیا کر رہی ہے۔

چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کی انتظامیہ نے اپنے شراکت داروں کے ساتھ شجر کاری مہم کا آغاز کیا اور آئی سی آئی پاکستان کی ٹیم کو دعوت دی کہ وہ لیاری جنرل اسپتال میں اپنے ادارے کی جانب سے یادگاری پودے لگائیں۔ آئی سی آئی کی جانب سے کارپوریٹ کمیونیکیشنز کی ٹیم نے اس مہم میں حصہ لیا اور لیاری جنرل اسپتال کے پارکنگ ایریا میں پودے لگائے۔ اس موقع پر سیکریٹری آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن، لیلیٰ باوانی نے کہا کہ "چائلڈ لائف فاؤنڈیشن نہایت عمدہ کام کر رہی ہے مجھے خوشی ہے کہ اب انھوں نے اپنے قدم پنجاب میں بھی رکھ دیئے ہیں اور میئو اسپتال لاہور کی بچوں کی ایمر جنسی کو گود لے لیا ہے۔ چائلڈ لائف کے کام کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ آج یہاں پودا لگا کر ہم کو بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ چائلڈ لائف اسی طرح آنے والی نسلوں کیلئے کام کرتی رہے گی"۔

تعلیم کی اہمیت

اساتذہ کا عالمی دن

ہر سال 5 اکتوبر کو دنیا بھر میں اساتذہ کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اساتذہ کا کردار ہماری زندگیوں میں سب سے اہم ہوتا ہے۔ وہ ہمیں علم سکھاتے اور ہمارے اندر شعور پیدا کرتے ہیں۔ یہ نبیوں کا پیشہ مانا جاتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے پہچان والنٹیئرز نے کمپنی کے تعاون سے چلنے والے تعلیمی اداروں میں اس دن کی اہمیت کے حوالے سے مختلف تقریبات کا اہتمام کیا، جس میں ٹبی ہریا اسکول، شیخوپورہ میں تعلیم کی اہمیت پر مذاکرہ اور دیگر اسکولوں میں مختلف تقریبات منعقد کی گئیں۔ ان تقریبات میں کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز کی جانب سے سوفیٹی سل سینیٹائزر اور پولیئسٹر کی جانب سے سلور بیک اینٹی مائیکروبل فیس ماسک ٹبی ہریا اسکول، شیخوپورہ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول، برار کوٹ، کرن فاؤنڈیشن لیاری اور لیڈیز ویلفیئر سینٹر کھیوڑہ کے اساتذہ کیلئے بھیجے گئے۔

ایک بوتل خون۔ تین زندگیوں کیلئے

147 بوتل خون کا عطیہ

انسانی جسم میں جگر (Liver) خون بنانے کا کام کرتا ہے۔ جب اس کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے یا کسی حادثے اور بیماری کی صورت میں جسم میں خون کی کمی واقع ہوتی ہے تو ڈاکٹر مریض کو خون چڑھانے کی بات کرتے ہیں۔ خاص طور سے آپریشن کی صورت میں خون کی شدید ضرورت پڑتی ہے۔

انسانی خون ایک ایسی انمول چیز ہے جس کو خریدا نہیں جاسکتا۔ اس کو لوگ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر صرف اور صرف عطیہ ہی کرتے ہیں، ویسے بھی جدید تحقیق کے مطابق ہمارے جسم میں موجود خون 90 سے 100 دن کے بعد خود بخود نئے خون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ عطیہ خون کے حوالے سے ملک بھر میں بہت سارے بلڈ بینک قائم ہیں جہاں شہری جاکر اپنا خون عطیہ کرتے ہیں۔ کووڈ 19 نے جہاں معاشرے کی بہت ساری چیزوں کو متاثرہ کیا اس میں سب سے زیادہ بلڈ بنک متاثر ہوئے جہاں ضرورت مند مریض خاص طور سے خون کی بیماریوں میں مبتلا مریض پریشانی کی حالت میں چکر لگاتے رہے۔

آئی سی آئی پاکستان ہیڈ آفس اور فارماسیوٹیکلز پلانٹ ہاکس بے کے اسٹاف نے فاطمید فاؤنڈیشن کیلئے عطیہ خون کی مہم کا آغاز پہچان والنٹیئرز پروگرام کے تحت کیا اور صرف کراچی میں 46 بوتل خون کا عطیہ دیا جو کہ 138 زندگیوں کیلئے امید کی کرن ثابت ہوگا۔

واضح رہے کہ فاطمید فاؤنڈیشن، بلڈ بینک کے حوالے سے ایک ملک گیر ادارہ ہے اور ہم پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت لاہور کے علاوہ شیخوپورہ، کھیوڑہ، حطار اور اسلام آباد کے دفاتر میں عطیہ خون کی مہم چلا رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ زندگیوں کی مدد کریں۔ اس حوالے سے ہمارا اسٹاف بہت پرجوش ہے۔

مزنگ آفس، لاہور:

اس سلسلے کی دوسری مہم ہمارے مزنگ آفس لاہور میں ترتیب دی گئی جہاں 38 بوتل خون عطیہ کیا گیا جو کہ مزید 114 زندگیوں کیلئے امید کی کرن بنے گا۔ مجموعی طور پر صرف دو آفیسز سے 84 بوتل خون کا عطیہ دیا جاچکا ہے۔

فارماسیوٹیکلز پلانٹ، حطار:

فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار میں بھی عطیہ خون کی مہم فاطمید فاؤنڈیشن کے تعاون سے چلائی گئی جس میں اسٹاف نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا اور 42 بوتل خون جمع ہوا جو کہ 126 زندگیوں کے کام آئے گا۔

سوڈا ایش پلانٹ، کھیوڑہ:

اس سلسلے کی ایک اور عطیہ خون مہم فاطمید فاؤنڈیشن کے تعاون سے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ میں بھی چلائی گئی جس میں اسٹاف نے 21 بوتل خون عطیہ کیا، جو کہ 63 زندگیوں کے کام آئیگا۔

ایچ بی پلانٹ:

ہیڈ آفس:

ہمارا مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

گلوبل ہینڈ واشنگ ڈے

صفائی تو ویسے بھی ہر کسی کو پسند ہے۔ خاص طور سے ہاتھوں کی صفائی کی ہماری زندگی اور صحت میں بہت اہمیت ہے کیونکہ اگر ہمارے ہاتھ صاف نہ ہوں گے تو جس چیز کو چھوئیں گے وہی گندی ہو جائے گی اور جو کچھ بھی کھائیں پیئیں گے وہ پیٹ میں جا کر ہمارے لئے بیماریوں کا سبب بنے گا۔

اس حوالے سے سب سے زیادہ اسکول کے بچوں پر توجہ دی جاتی ہے اور انھیں بار بار ہاتھ دھونے کا کہا جاتا ہے اور صفائی کی اہمیت کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

دنیا بھر میں 15 اکتوبر کو گلوبل ہینڈ واشنگ ڈے منایا جاتا ہے۔ ہمارے پہچان والنٹیئرز نے اس عالمی دن کے حوالے سے ٹبی ہریا اسکول شیخوپورہ کے بچوں کے ساتھ پولیسٹر پلانٹ پر صفائی اور صحت کی اہمیت کے حوالے سے ایک تقریب رکھی جس میں بچوں کو خاص طور سے ہاتھوں کو کس طرح دھونا چاہئے سکھایا گیا۔

ہمارے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے اس موقع پر سوفٹیل سینیٹائزر ٹبی ہریا اسکول، این جے وی اسکول اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول، برار کوٹ کے طلباء و طالبات میں تقسیم کئے۔

کووڈ19 کی وجہ سے اس قسم کے پروگراموں کی بہت ضرورت ہے تاکہ ہم اور ہمارے پیارے مہلک بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

عالمی یومِ صفائی۔ میرا ساحل میری ذمہ داری

ہر سال 17 ستمبر کو عالمی یومِ صفائی منایا جاتا ہے جس کا مقصد لوگوں میں صفائی کا شعور پیدا کرنا ہوتا ہے۔

اس سال اس موقع پر پہچان والنٹیئرز نے ساحل کی صفائی کا منصوبہ بنایا۔ کل 24 والنٹیئرز جو کہ 4 ٹیموں پر مشتمل تھے نے ایک صحت مندانہ سرگرمی کے تحت ساحل پر موجود کچرے کو ایک جگہ جمع کیا۔ اس سرگرمی میں مجموعی طور پر 212 کلو گرام کچرا جمع ہوا جو کہ الوسیلہ ٹرسٹ کو عطیہ کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ الوسیلہ ٹرسٹ نے حال ہی میں صفائی والا کہ نام سے کراچی میں بے کار اور ناکارہ چیزوں کو، جس میں گھروں کا کچرا بھی شامل ہے، جمع کرنا شروع کیا ہے۔ اس جمع شدہ کچرے اور دیگر ناکارہ چیزوں سے الوسیلہ کی ٹیم اپنے دیگر فلاحی منصوبوں مثلاً مرکزِ شفاء اسکولز وغیرہ کیلئے فنڈ جمع کرتی ہے۔

ٹیم ڈولفن، جس کی سربراہی زینیہ کاؤس جی کر رہی تھیں، نے سب سے زیادہ ناکارہ اشیاء کو جمع کیا جس کا وزن تقریباً 63 کلو گرام تھا۔ جیتنے والی ٹیم کو ان کی محنت پر انعامات سے بھی نوازہ گیا۔

مجموعی طور پر یہ مہم بہت کامیاب رہی اور اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ہم سب مل جل کر کسی بھی مسئلے کو حل کر سکتے ہیں اور معاشرے میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔

عالمی یومِ احسان (World Charity Day)

غیر استعمال شدہ کپڑوں کا عطیہ

کپڑوں کا شمار انسان کی بنیادی ضرورتوں میں ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم کو ڈھانپتے ہیں بلکہ یہ ہمیں بہت سی بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ وسائل نہ ہونے کی وجہ سے ان کو مناسب طرح کے کپڑے دستیاب نہیں ہوتے۔ اسی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ایک مشہور سماجی ادارے اخوت فاؤنڈیشن نے 2013 میں کلاتھ بینک کی بنیاد ڈالی۔ اخوت کلاتھ بینک کی خاص بات یہ ہے کہ اس کی ملک بھر میں شاخیں موجود ہیں اور ان کا انتظام خوجہ سراؤں کی ایک ٹیم چلاتی ہے۔ یہ بینک روز مرہ کے استعمال کے کپڑوں سے لیکر شادی بیاہ کیلئے بچیوں کیلئے جوڑے بھی دیتا ہے۔

گزشتہ دنوں پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے غیر استعمال شدہ کپڑے جمع کرنے کی مہم کمپنی کی تمام لوکیشنز پر چلائی گئی جس میں تمام اسٹاف نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور غیر استعمال شدہ کپڑوں کو اخوت کلاتھ بینک میں جمع کرانے کیلئے عطیہ دیا۔

اس مہم میں دلچسپی پیدا کرنے کیلئے ایک مقابلے کا بھی انتظام کیا گیا کہ کون سب سے زیادہ کپڑے جمع کرتا ہے۔ اس حوالے سے ہر ایک کلو پر 30 منٹ پہچان والنٹیئرز آورز، ہر والنٹیئر کو دیئے گئے۔

مجموعی طور پر 491 کلو گرام کپڑے جمع ہوئے جس میں 170 کلو گرام کپڑے صرف فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار سے جمع ہوئے، جبکہ انفرادی طور سے مندرجہ ذیل 4 افراد کی جانب سے سب سے زیادہ کپڑے جمع کرائے گئے۔

1	محمد عماد الدین ایڈمن منیجر، حطار پلانٹ فارماسیوٹیکلز	89 کلو گرام
2	غضنفر محمود پلانٹ منیجر، لاہور انیمل ہیلتھ	41 کلو گرام
3	ظفر عباس کوالٹی کنٹرول منیجر، حطار فارماسیوٹیکلز	20 کلو گرام
4	اکبر علی خان پلانٹ ایڈمن آفیسر، ہاکس بے فارماسیوٹیکلز	20 کلو گرام

یہ تمام کپڑے اخوت کلاتھ بینک کے حوالے کر دیئے گئے ہیں اور انھوں نے اس عطیے پر آئی سی آئی پاکستان کے تمام اسٹاف کا شکریہ ادا کیا ہے۔

چیف ایگزیکٹو پہچان والنٹیئر ایوارڈ 2020-21 ونرز

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا پہچان والنٹیئرز پروگرام روز بروز ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ یہ پروگرام اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ کمپنی صرف اپنے تجارتی اہداف پر ہی نظر نہیں رکھتی بلکہ معاشرے کی بہتری اور بھلائی کے کاموں پر بھی توجہ دیتی ہے اور اپنے اسٹاف کی ان کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے پر حوصلہ افزائی بھی کرتی ہے۔

گزشتہ دنوں چیف ایگزیکٹو سیشن میں سال 2020-21 کے لئے چیف ایگزیکٹو پہچان ایوارڈ کے فاتحین کا اعلان کیا گیا۔ اعلان کے مطابق انفرادی کیٹگری میں فارماسیوٹیکلز پلانٹ ہاکس بے کے عزیز الرحمن چیف ایگزیکٹو پہچان والنٹیئر آف دی ایئر ایوارڈ کے فاتح قرار پائے۔ عزیز الرحمن نے اپنی ٹیم کے ہمراہ سال 2020-21 میں 477 گھنٹے ساحل کی صفائی، رعنا لیاقت کرافٹسمین کالونی میں شیڈز بنانے اور ناکارہ اشیاء کو کارآمد بنا کر این جے وی اسکول کو عطیہ کرنے میں اپنی صلاحیتوں کو استعمال کیا۔

جبکہ بزنس کیٹگری میں فارماسیوٹکلز بزنس نے پہچان چیف ایگزیکٹو ایوارڈ برائے سال 2020-21 کا حقدار قرار پایا جس کے 76 افراد نے مجموعی طور پر 248 گھنٹے مختلف فلاحی کاموں میں صرف کئے۔

ادارہ ہمقدم کی جانب سے عزیز الرحمن اور فارماسیوٹیکلز بزنس کی تمام ٹیم کو مبارکباد۔

پہچان
ICI Pakistan Limited
VOLUNTEER PROGRAMME

پہلی اور دوسری سہ ماہی کے ہیروز

پہچان والنٹیئر پروگرام

آئی سی آئی پاکستان ملک میں صرف تجارتی سرگرمیاں ہی نہیں کرتی بلکہ اپنے ارد گرد رہنے والوں کیلئے فلاحی منصوبوں اور اسٹاف کی جانب سے ان منصوبوں میں شمولیت کی بھرپور طریقے سے حوصلہ افزائی بھی کرتی ہے۔ کمپنی کا پہچان والنٹیئر پروگرام اس کی زندہ مثال ہے جس میں اسٹاف کمیونٹی کے فلاحی اور ماحول دوست منصوبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ اسٹاف کی حوصلہ افزائی اور ان کی کارکردگی کو سراہانے کیلئے ہر سہ ماہی کی بنیاد پر بہترین پہچان والنٹیئر کا انتخاب اس کے فلاحی اور ماحول دوست منصوبوں میں صرف کئے گئے گھنٹوں کی بنیاد پر کیا جاتا اور پھر سال کے آخر میں سب سے زیادہ گھنٹے صرف کرنے والے اسٹاف کو چیف ایگزیکٹو والنٹیئرز آف دی ایئر کا ایوارڈ دیا جاتا ہے۔

اس حوالے سے سال 2021-22 کی پہلی اور دوسری سہ ماہی کے والنٹیئر آف دی کوارٹر انفرادی اور بزنس کے نتائج درج ذیل رہے:

	انفرادی ونر	ونر بزنس
پہلی سہ ماہی جولائی تا ستمبر 2021	عماد الدین 45 گھنٹے	فارماسیوٹیکلز 48 والنٹیئرز 164 گھنٹے
دوسری سہ ماہی اکتوبر تا دسمبر 2021	عزیز الرحمن 85 گھنٹے	پولیسٹر 85 والنٹیئرز 101.5 گھنٹے

عزیز الرحمن، فارماسیوٹیکلز بزنس کے ایچ بی پلانٹ کراچی میں انجنئرنگ آفیسر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان کے منفرد اور اچھوتے خیالات ناکارہ اور ناقابلِ استعمال اشیاء کو نہایت دلکش اور قابلِ استعمال روپ میں ڈھال دیتے ہیں۔ ان کے کئے ہوئے کچھ کام کے نمونے آپ گزشتہ شماروں اور اس شمارے کے سسٹینیبلٹی سیکشن میں دیکھ سکتے ہیں۔

پہلی سہ ماہی جولائی تا ستمبر 2021 میں فارماسیوٹیکلز حطار پلانٹ کے محمد عماد الدین نے 45 گھنٹے اخوت فاؤنڈیشن کے کلاتھ بینک کیلئے کپڑے جمع کرنے میں صرف کئے۔ جبکہ فارما سیوٹیکلز بزنس کی جانب سے 48 والنٹیئرز نے مجموعی طور پر 164 گھنٹے ساحل کی صفائی، کلاتھ بنک کیلئے کپڑے اور فاطمید فاؤنڈیشن کو عطیہ خون جیسے فلاحی کاموں میں صرف کئے۔

دوسری سہ ماہی کیلئے پولیسٹر بزنس والنٹیئر آف دی کوارٹر قرار پایا جس کے 85 والنٹیئرز نے 101.5 گھنٹے ضرورت مندوں کی امداد کیلئے پیسے جمع کرنے، ورلڈ نیچر ڈے اور گلوبل ہینڈ واشنگ ڈے کے بارے میں ٹی ہریالہ کے بچوں کو آگاہی دی اور فاطمید فاؤنڈیشن کو خون کا عطیہ دینے کی سرگرمی میں حصہ لیا۔

ہمارے پہچان والنٹیئرز کا یہ سفر جاری رہے گا اور ہمارے فلاحی منصوبے کمپنی کی پہچان کا سبب بنیں گے۔

پرانے اخباروں کا آر ایل سی سی کو عطیہ

اخبار، ریڈیو، ٹی وی، انٹرنٹ اور اب شوشل میڈیا خبروں کا ذریعہ مانے جاتے ہیں۔ لیکن ان سب میں اخبار کا اپنا منفرد مقام ہے۔ یہ باقاعدہ ایک ٹھوس شکل میں ہمارے ہاتھوں میں آتا ہے جبکہ دیگر تمام ذرائع ڈیجیٹل کہلاتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ پرانے اخبارات کو ردی پیپر جمع کرنے والوں کو فروخت کر دیا جاتا ہے۔ کچھ جدت پسند ان اخباروں کو دوبارہ استعمال کے قابل بنالیتے ہیں۔ مثلاً لفافے، شاپنگ بیگ، وغیرہ وغیرہ۔

گزشتہ دنوں کارپوریٹ کمیونکیشنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی تمام لوکیشنز پر پرانے اخبار جمع کرنے کی مہم چلائی گئی جس میں ہر لوکیشن نے بھرپور حصہ لیا اور 864 کلوگرام اخبارات جمع ہوئے۔ اس مہم میں سب سے زیادہ 320 کلوگرام اخبارات سوڈا ایش کھیوڑہ نے عطیہ کئے۔

پرانے اخبار جمع کرنے کے مقابلے میں لوگوں نے بڑے جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا۔ نتائج کے مطابق انفرادی مقابلے میں پہلی تین پوزیشنز درج ذیل افراد نے حاصل کیں:

Rizwan Saeed
IR Officer
Soda Ash
142 KG

Malik Naweed Afzal
Senior Admin Officer
Soda Ash
160 KG

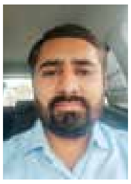

M Ammad Uddin
Administration Manager
Hattar Plant
180 KG

320 KG
Highest contributing site
Soda Ash, Khewra

864 KG
Total newspapers
donated nationwide

1 عمادالدین — ایڈمن منیجر، حطار — 180 کلوگرام

2 ملک نوید افضل — سینئر ایڈمن آفیسر، سوڈاایش، کھیوڑہ — 160 کلوگرام

3 رضوان سعید — آئی آر آفیسر، سوڈاایش، کھیوڑہ — 142 کلوگرام

جبکہ بزنس کیٹگری میں سوڈاایش بزنس کھیوڑہ نے مجموعی طور پر 320 کلوگرام پرانے اخباروں کا عطیہ کیا۔

واضح رہے کہ پرانے اخباروں کو جمع کرکے کراچی میں واقع رعنا لیاقت علی خان کرافٹسمین کالونی، کراچی، کو عطیہ کر دیا گیا۔ یہ ادارہ خواتین کی فلاح و بہبود کے حوالے سے بہترین کام انجام دے رہا ہے۔یہاں خواتین کو مختلف کام دیئے جاتے ہیں جو کہ ان کیلئے روزگار کا ذریعہ بنتے ہیں۔ سینٹر کی خواتین ان اخباروں سے شاپنگ بیگ بنا کر فروخت کریں گیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ماحول کی آلودگی میں بھی کمی آئیگی۔

شجرکاری اور پرندوں کے گھونسلے

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے گزشتہ دنوں ہیڈ آفس کراچی میں شجرکاری مہم کا آغاز کیا اور اس سلسلے میں آفس کی چاردیواری کے ساتھ پودے لگائے۔

شجرکاری مہم میں بزنس اسٹاف کے علاوہ چیف ایگزیکٹو اور سینئر منیجمنٹ کے افراد نے بھی شرکت کی۔ اس شجرکاری مہم کی خاص بات یہ تھی کہ بزنس کی جانب سے چھوٹے چھوٹے برڈ ہاؤسز بھی رنگ کرکے دیوار کے ساتھ نصب کئے گئے تاکہ چڑیاں اس میں اپنے گھونسلے بنا سکیں۔

مجموعی طور پر اسٹاف کیلئے یہ ایک بھرپور انگیجمنٹ ایکٹیویٹی تھی جس میں سب نے بڑی دلچسپی دکھائی۔ کچھ نے پودے لگائے اور کچھ افراد نے برڈ ہاؤسز کو خوبصورت رنگوں سے رنگا۔

واضح رہے کہ بزنس نے موسم برسات میں بھی کیمیکلز ٹیکنکل ٹریننگ سینٹر کے پاس شجرکاری کی اور گل مہر کے پودے لگائے۔ یہ [پودے نہ صرف گرمیوں میں چھاؤں فراہم کریں گے بلکہ انکے دلفریب پھول ماحول کو رنگینی بھی بخشیں گے۔

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلٹی

خصوصی بچوں کیلئے آلہ ءسماعت کا عطیہ

اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو انسان کامل بنایا ہے۔ ہمارے جسم کی ہر ایک چیز سے اس کی قدرت جھلکتی ہے اور اگر کوئی چیز ہم سے چھن جائے یا پیدائشی طور پر نامکمل رہ جائے تو انسان کی زندگی ایک کٹھن دور سے گزرنے لگتی ہے۔

سننے اور بولنے کی صلاحیت بھی ہم سب کیلئے ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔ اکثر مشاہدے میں آتا ہے کہ ہمارے اردگرد کچھ لوگ اس نعمت سے محروم ہوتے ہیں۔ جن کیلئے بات کرنا اور اپنا مقصد بیان کرنا بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔ خاص طور سے جب بچے چھوٹے ہوں اور ان کی سننے کی صلاحیت نہایت کمزور ہو تو ان بچوں اور والدین کیلئے نہایت صبر آزما صورتحال ہوتی ہے۔ ایسے بچوں کیلئے خصوصی تعلیم کے ادارے ملک بھر میں قائم ہیں اور انھیں ان خصوصی تعلیمی اداروں میں ہی داخلہ دیا جاتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس نے پنڈ دادن خان اور اسپیشل ایجوکیشن سینٹر جہلم کے زیر تعلیم بچوں کیلئے آلہ سماعت کا عطیہ دیا ہے۔ اس حوالے سے ایک سادہ اور پروقار تقریب منعقد کی گئی جس میں ڈی سی او جہلم، اسسٹنٹ کمشنر پنڈ دادن خان اور علاقے کے معززین نے شرکت کی، تقریب کے شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان کے اس عطیہ پر اپنی خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ آلہ سماعت کا یہ عطیہ یقیناً ان بچوں کی زندگی میں اہم کردار ادا کریگا اور بہتری لائے گا۔

عبدالرحمٰن

میرا نام عبدالرحمن ہے۔ میں پچھلے 30 سال سے آئی سی آئی مزنگ آفس کیلئے لانڈری کا کام کر رہا ہوں۔ 1992 میں میرے ایک دوست نے مجھے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بارے میں بتایا اور میں تب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ منسلک ہوں۔ اس وقت مزنگ آفس کے ایڈمن منیجر بخاری صاحب تھے۔ بخاری صاحب نے مجھے آئی سی آئی کینٹین کی لانڈری، ٹاولز اور ڈرائیوروں کی وردی کی لانڈری کا کنٹرکٹ دیا۔ میں لاہور کا رہائشی ہوں۔ میری تاریخ پیدائش 18 اکتوبر 1951 لاہور کے ایریا کلمہ چوک کی ہے۔ میرے والد محترم لاہور میں پنجاب گورنر ہاؤس لانڈری کے انچارج تھے، میرا سارا بچپن گورنر ہاؤس میں ہی گزرا۔ میں اپنی تعلیم (گورنر ہاؤس مڈل ہائی اسکول) سے حاصل کی۔ میں بچپن سے ہی اپنے والد کے ساتھ ڈرائی کلین کا کام کرتا تھا۔ 1973 میں میری شادی ہوئی۔ میرے ماشاءاللہ 6 بچے ہیں 3 بیٹے 3 بیٹیاں ہیں۔ 1988 میں گورنر ہاؤس کے لانڈری ڈیپارٹمنٹ میں بطور لانڈری مین بھرتی ہوا۔ اس وقت پنجاب کے گورنر مخدوم سجاد حسین قریشی تھے۔

2008 میں مجھے اللہ پاک نے حج کی سعادت کا موقع دیا۔ 23 سال کی سروس کے بعد 2011 کو میں گورنر ہاؤس سے ریٹائرڈ ہوا۔ حج پر جانے کے دوران میں نے اپنے بیٹوں کو آئی سی آئی کے کام کی ذمہ داری دی۔ میرے دو بیٹے بھی گورنر ہاؤس کے ملازم ہیں۔ ایک بیٹا لانڈری اور دوسرا اسٹور انچارج ہے۔ آئی سی آئی آفس میں کام کے دوران مجھے 2013 میں پولیئسٹر پلانٹ شیخوپورہ کی لانڈری کا بھی کام ملا جسے میں آج تک اللہ پاک کے فضل سے بخوبی نبھا رہا ہوں۔ مجھے آئی سی آئی کمپنی کے ساتھ کام کرتے 30 سال ہو گئے ہیں۔ آئی سی آئی بہت اچھا ادارہ ہے۔

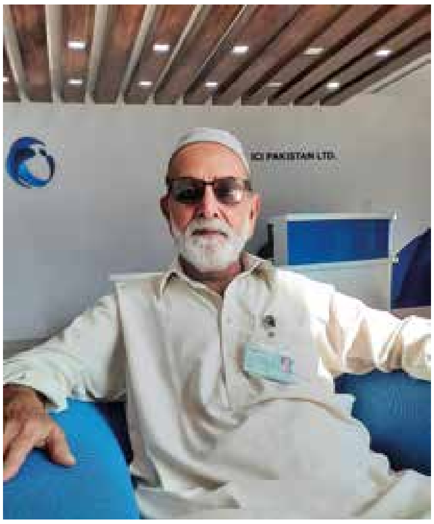

اس کمپنی کے سیفٹی کے ساتھ کام کرنے کے اصول بہت اچھے ہیں۔ سیفٹی کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے کام کو سرانجام دینے سے نہ صرف ہم اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی حادثات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

میری دعا ہے اللہ پاک اس کمپنی کو زیادہ ترقی دے۔

شہروز وسیم غوری

سپر اسٹار

”بچے ماں باپ کیلئے قدرت کا انمول تحفہ ہوتے ہیں۔ اپنی پیدائش سے لیکر جوان ہونے تک ماں باپ بچوں کی نگہداشت اور پرورش کرتے ہیں۔ شہروز وسیم غوری ایک نہایت پیارا بچہ ہے۔ وہ زینب ریہبلیٹیشن سینٹر میں سپر اسٹار کلاس میں پڑھتا ہے۔ وہ جب بھی مجھے دیکھتا ہے تو قہقہے لگانا شروع کر دیتا ہے۔ میرے لئے وہ سب کچھ ہے“ یہ کہنا تھا آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ہیڈ آفس ریسیپشن کی خاتون شاہدہ وسیم کا جو شہروز وسیم کی والدہ ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ شہروز کو اسکول جانا بہت اچھا لگتا ہے وہاں اس کے ٹیچرز اس کا بڑا خیال رکھتی ہیں اور وہ اپنے دوستوں سے مل کر بہت خوش ہوتا ہے۔

زینب ریہبلیٹیشن سینٹر جیسے ادارے ایسے خصوصی بچوں کیلئے بہت اچھا کام کر رہے ہیں تاکہ یہ بچے بڑے ہو کر معاشرے پر بوجھ نہ بنیں اور کچھ سیکھ کر اپنے آپ کو ایک کارآمد فرد ثابت کر سکیں۔

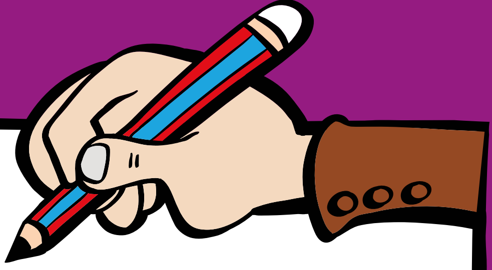

الفاظ کا چناؤ۔۔۔زہر بھی، مرہم بھی

ایک بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اس کے سارے دانت ٹوٹ کر گر پڑے ہیں۔ بادشاہ نے ایک مفسر یعنی خواب کی تعبیر بتانے والے کو بلوا کر اسے اپنا خواب سنایا۔ مفسر نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ سلامت اس کی تعبیر یہ بنتی ہے کہ آپ کے سارے گھر والے آپ کے سامنے مر جائیں گے۔ بادشاہ کو بہت غصہ آیا اس نے مفسر کو قتل کر دیا اور ایک اور مفسر کو بلوایا گیا۔ بادشاہ نے اس کو اپنا خواب سنایا۔ مفسر نے کہا بادشاہ سلامت آپ کو مبارک ہو خواب کی تعبیر یہ بنتی ہے کہ آپ ماشاءاللہ اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ لمبی عمر پائیں گے۔ بادشاہ نے خوش ہو کر مفسر کو انعام و اکرام دے کر رخصت کیا۔ کیا اس بات کا مطلب یہی نہیں بنتا کہ اگر بادشاہ اپنے گھر والوں میں سے سب سے لمبی عمر پائے گا تو اسکے سارے گھر والے اس کے سامنے ہی وفات پائیں گے؟

جی مطلب تو یہی بنتا ہے مگر بات میں اور الفاظ میں فرق ہے۔ آپ کا بولا گیا ایک ایک لفظ کسی دوسرے کے لئے مرہم بھی بن سکتا ہے اور زخم بھی دے سکتا ہے۔ اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے، لہذا لفظوں کا چناؤ سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے کیونکہ آپکے الفاظ زہر بھی ہو سکتے ہیں اور مرہم بھی۔۔۔

پلاسٹک بوتلوں کی ریسائکلنگ منصوبہ

ماحولیاتی تحفظ ایجنسی کی جانب سے عوامی شنوائی

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنے تمام بزنسز میں اختراع اور جدت پر کام کیلئے اسٹاف کی حوصلہ افزائی کرتی رہتی ہے۔ اس حوالے سے کمپنی کا ایکسپلورر پروگرام نہایت کامیابی سے جاری ہے۔

گزشتہ دنوں اسی حوالے سے ایک آزمائشی منصوبہ ترتیب دیا گیا جس میں پلاسٹک کی خالی بوتلوں کو ریسائیکلڈ کر کے اس سے پولیئسٹر فائبر بنایا جائے، آزمائشی مرحلے کی کامیابی سے تکمیل اور مارکیٹ سے پروڈکٹ کی پذیرائی نے پولیئسٹر پلانٹ ٹیم کے جوش وجذبے میں مزید اضافہ کیا اور بزنس نے باقاعدہ پلانٹ لگانے کا منصوبہ بنایا جس میں پلاسٹک کی بوتلوں کو ریسائیکلڈ کر کے اس سے پولیئسٹر فائبر بنایا جائیگا۔

چنانچہ اس حوالے سے نئے پلانٹ کو لگانے کیلئے متعلقہ حکومتی اداروں بشمول ماحولیاتی تحفظ ایجنسی پنجاب کو منصوبے کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور ان سے اجازت طلب کی گئی۔

ضابطے کی کاروائی کے مطابق ماحولیاتی تحفظ ایجنسی پنجاب نے علاقے کے مکینوں سے ان کی آراء طلب کرنے کیلئے باقاعدہ ایک اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس ماحولیاتی تحفظ ایجنسی لاہور کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا جس میں علاقے کے عمائدین نے شرکت کی۔ آئی سی آئی کے کنسلٹنٹ اور کمپنی کی مینجمنٹ نے حاضرین کو تفصیل سے منصوبے کے مثبت پہلوؤں کے بارے میں آگاہ کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اس منصوبے سے ماحول کو بہتر کرنے میں مدد ملے گی اور کوئی منفی اثرات نہیں پڑیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ علاقے کے لوگوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ مجموعی طور پر اجلاس نہایت کامیاب رہا۔

واضح رہے کہ تعمیراتی مرحلے کی محکمہ تحفظ ماحولیات، حکومت پنجاب سے منظوری، پولیئسٹر بزنس کے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ کی مسلسل پیروی کی وجہ سے ہی ممکن ہوئی۔

پولیئسٹر ٹیم کی شاندار کارکردگی

ریسکیو 1122 کے سالانہ مقابلے

رہائشی اور صنعتی علاقوں میں ہنگامی صورتحال میں کاروائی کے دوران اپنے ہوش و حواس کو قابو میں رکھ کر بروقت اور صحیح فیصلے ہی نقصانات کو کم سے کم اور ہنگامی امدادی ٹیم کی کارکردگی کی پہچان ہوتے ہیں۔ ہنگامی امدادی ٹیموں کی بہتر سے بہتر کی کارکردگی کیلئے ان کی مسلسل تربیت اور ٹیموں کے درمیان صحت مند مقابلے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ریسکیو 1122 شیخوپورہ نے گزشتہ دنوں چیلنج فار کمیونٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیمز مقابلوں کا اہتمام کیا۔ ان مقابلوں کا بنیادی مقصد ٹیموں کی صلاحیتوں کو ابھارنا تھا۔

ریسکیو 1122 کی جانب سے مقابلوں میں شرکاء کے لئے مختلف منظرنامے ترتیب دیئے گئے جن میں بڑے پیمانے پر نقصانات، ہلاکتوں کے واقعات، سرچ اینڈ ریسکیو، بنیادی لائف سپورٹ، ابتدائی طبی امداد، آگ اور پانی کی ہنگامی صورتحال میں ردِ عمل وغیرہ شامل تھے۔

کل 10 ٹیموں نے اس مقابلے میں حصہ لیا جس میں آئی سی آئی پولیئسٹر کی ایچ ایس ای ٹیم اول قرار پائی۔ آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر ٹیم کی یہ نمایاں کارکردگی اس کی ایچ ایس ای سسٹم سے مسلسل وابستگی کا نمایاں ثبوت ہے۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی صوبائی ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے وزیر میاں خالد محمود، صدر چیمبر آف کامرس شیخوپورہ اور ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ نے شرکت کی۔ اس مقابلہ میں اول پوزیشن لینے کے بعد آئی سی آئی پولیسٹر کی ٹیم کو لاہور میں ریسکیو 1122 کے زیر اہتمام 5 ویں نیشنل سطح کے مقابلہ میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا۔ یہ مقابلہ دسمبر 2021 میں ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں ریسکیو 1122 کے ٹریننگ سینٹر میں منعقد کیا گیا۔

لاہور میں پانچواں نیشنل CERT/IERT نیشنل کمیونٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیموں کا مقابلہ۔

آئی سی آئی پولیسٹر ٹیم نے 45 ٹیموں کے مقابلے میں 7 پوزیشنیں حاصل کیں جس میں پنجاب کی ٹیمیں (یونین کونسلز) اور ڈسٹرکٹ شیخوپورہ کی ٹیموں کے ساتھ انڈسٹریل لیول پر صرف آئی سی آئی پولیسٹر کی ٹیم نے حصہ لیا اور اپنی ہنرمندانہ صلاحیتوں کا استعمال کیا۔

انڈسٹرئیل رسک منجمنٹ ٹریننگ

رسک مینجمنٹ خطرات کی شناخت، ان کا تجزیہ اور انکے حوالے سے کسی بھی صنعت میں خطرات کی شناخت کو ترجیح دیناہے، جس کے بعد صنعت اپنے وسائل کا مربوط اور اقتصادی استعمال کرتی ہے تا کہ بد قسمتی سے ہونے والے واقعات اور انکے امکانات کو بطور خاص دیکھا اور کنٹرول کیا جاسکے۔اس مقصد کے پیش نظر آئی سی آئی پولیئسٹر کے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نےOSHES،جو کہ پیشہ ورانہ ادارہ ہے، کی خدمات حاصل کیں اور پولیئسٹر سائٹ پر موجود مینجمنٹ اسٹاف کیلئے اس موضوع پر ایک تربیتی سیشن کا انعقاد کیا۔اس تربیتی اجلاس کے اہم موضوعات مندرجہ ذیل ہیں۔

خطرے کی نشاندہی

خطرے میں اضافہ / بڑھاؤ

خطرے کی رپورٹنگ / اطلاع

خطرے کے حوالے سے مقررہ جائزہ / تجزیہ

خطرات سے نبرد آزمائی کا طریقہ کار یا قابو پانے کی حکمت عملی

کمیونٹی ایکشن فار ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیم کی تشکیل:

ریسکیو 1122 کی جانب سے 4 روزہ تربیتی نشست

صنعتی علاقوں میں حادثات کی صورت میں زیادہ نقصان اور تباہی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ریسکیو 1122 شیخوپورہ نے شیخوپورہ انڈسٹریز کے اسٹاف پر مشتمل ایک ٹیم کا منصوبہ بنایا۔اس ٹیم کو کمیونٹی ایکشن فار ڈیزاسٹر ریسورنس ٹیم (کیڈر CADRE) کا نام دیا گیا ہے۔

اس سلسلے میں شیخوپورہ کے انڈسٹریل علاقے میں قائم تمام صنعتوں سے اسٹاف کو مندرجہ ذیل کورسز کی تربیت دی گئی:

- عمومی خطرات اور کمیونٹی کا ردِ عمل
- ابتدائی طبی امداد اور بنیادی لائف سپورٹ
- واقعے کی کمانڈ کا مثلث
- آگ لگنا
- بنیادی واٹر ریزرو / بیسک سرچ

ریسکیو 1122 کی ٹیم نے اس سلسلے میں آئی سی آئی پولیئسٹر کی فائر فائٹنگ ٹیم کو بھی مدعو کیا۔ یہ ایک 4 روزہ تربیتی نشست تھی جس میں ریسکیو 1122 کی ٹیم نے تمام شرکاء کو مختلف حالات میں صورتحال کو منظم کرنے اور بروقت صحیح فیصلے کرنے کی تربیت دی۔

اس حوالے سے ریسکیو 1122 کی ٹیم ضلعی سطح پر صنعتوں اور مقامی آبادی میں ہنگامی صورتحال سے نپٹنے کیلئے مختلف ٹیموں کے درمیان مقابلے کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے والے ماہرین تیار ہو سکیں اور بوقت ضرورت وہ اپنا کردار ادا کریں۔

اس 4 روزہ تربیتی نشست میں شیخوپورہ کی مختلف صنعتوں سے شرکاء نے شرکت کی۔ اس موقع پر آئی سی آئی پولیئسٹر کی فائر فائٹنگ اور ابتدائی طبی امداد کی ٹیم نے دیگر ٹیموں کے ہمراہ اپنی بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اس مقابلے کو انڈسٹریل ایمرجنسی ریسکیو ٹیم کا نام دیا گیا۔

مری کا تفریحی دورہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولیسٹر بزنس نے حسبِ روایت اس سال بھی ورکرز کیلئے تفریحی دورے کا اہتمام کیا۔اس دورے کیلئے اس مرتبہ مری کا انتخاب کیا گیا۔دورے کا مقصد روزمرہ کے کام کی مصروفیت سے ہٹ کر کسی خوشگوار اور پُر سکون جگہ پر ورکرز میں تفریحی سرگرمیوں کو پروان چڑھانا تھا۔اس دورے میں لوگوں کی دلچسپی ان کی شمولیت سے لگائی جا سکتی ہے۔ ورکرز کی بھرپور شمولیت اور اس پروگرام کو بہتر طریقے سے سرانجام دینے کیلئے ماہ اکتوبر 2021 میں ورکرز کو چار گروپس میں تشکیل دیا گیا تاکہ پلانٹ آپریشن بھی متاثر نہ ہو اور ہر گروپ اپنے اپنے ریسٹ والے دن اس تفریحی دورے کو انجوائے کر سکے۔

پولیسٹر پلانٹ پر صبح ناشتہ کرنے کے بعد 07:15 بجے بذریعہ موٹر وے مری کیلئے روانہ ہوئے۔ راستے میں پہلا سٹاپ کلر کہار کے مقام پر کیا گیا جہاں ورکرز کو ریفریشمنٹ دی گئی۔اس کے بعد دوبارہ سفر شروع ہوا اور تقریباً دوپہر 1:30 بجے پتریاٹا نیو مری پہنچے۔وہاں نمازِ ظہر ادا کرنے کے بعد دوپہر کا کھانا دیا گیا اور ورکرز نے کھانا خوب سیر ہو کر کھایا۔اس کے بعد ورکرز سیر و تفریح کیلئے نکل گئے جہاں پر چیئر لفٹ اور کیبل کار کے سفر سے خوب لطف اندوز ہوئے۔مری کی بلند و بالا پہاڑیوں اور سرسبز و شاداب ماحول کو انجوائے کرنے کے بعد شام 7 بجے مال روڈ پہنچ گئے۔ مال روڈ کے پُر رونق ماحول سے لطف اندوز ہوئے اور سردیوں کے میوہ جات بھی خریدے۔ وہاں سے فارغ ہو کر 9 بجے واپسی کا سفر شروع کیا اور رات 11 بجے بھیرہ انٹر چینج پہنچ کر مختصر قیام کیا اور باربی کیو اور کشمیری چائے سے لطف اندوز ہوئے۔ اور یہاں سے پھر پلانٹ پر واپسی کا سفر شروع کیا اور رات 4 بجے پلانٹ پر پہنچ گئے۔

تمام سپورٹس ممبران اور یونین آفیشلز نے اس تفریحی دورے کو احسن طریقے سے سرانجام دینے کیلئے بھرپور تعاون کیا۔ کمپنی، سپورٹس کلب اور یونین کی اس کاوش کو ورکرز نے خوب سراہا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی کمپنی اس طرح کے تفریح کے مواقع فراہم کرتی رہے گی۔

ہمقدم

آگاہیِ صحت

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولیئسٹر بزنس میں گاہے بہ گاہے آگاہیِ صحت (Health Awareness) کے سیشنز کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے کمپنی نے ورکرز کیلئے چار مختلف گروپس میں آگاہیِ صحت (Health Awareness) سیشن کا انعقاد ورکس کینٹین ہال میں کیا جس میں ڈاکٹر سید رضی عباس (میڈیکل سروسز ایڈوائزر) نے شرکاء کو ہیپاٹائٹس سی کے صحت پر بُرے اثرات سے متعلق نہایت تفصیل سے آگاہ کیا اور اس سے بچاؤ کے مفید مشورے بھی دیئے۔ سیشن کے اختتام پر شرکاء نے ڈاکٹر صاحب سے ہیپاٹائٹس سی سے بچاؤ کے متعلق سوالات بھی کئے جن کے ڈاکٹر صاحب نے بڑی تفصیل کے ساتھ تسلی بخش جوابات دیئے۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ یہ بڑا معلوماتی سیشن تھا اس کی مدد سے ہمیں اپنی صحت کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ ہم ڈاکٹر کے مشوروں پر عمل پیرا ہونے کی پوری کوشش کریں گے تا کہ صحت مند زندگی گزار سکیں اور امید کرتے ہیں کمپنی آئندہ بھی صحت سے متعلق اس طرح کے سیشن کرواتی رہے گی۔

آئی ایس او 14001:2015، ماحولیاتی نظم و نسق کا نظام

ISO14001:2015 ماحولیاتی نظم و نسق کے نظام کیلئے ایک معیار طے کرتا ہے یہ ایک ایسے فریم ورک کا نقشہ بناتا ہے جسکی پیروی کرکے کوئی بھی کمپنی ایک موثر ماحولیاتی انتظامی نظام قائم کر سکتی ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولیئسٹر نے باقی آئی ایس او اسٹینڈرڈ ISO9001:2015 اور ISO45001:2018 کے حصول کے بعد اس اسٹینڈرڈ کو بھی حاصل کرنے کیلئے منصوبہ بندی کی، چنانچہ سائٹ کیلئے اس اسٹینڈرڈ کے حصول کیلئے یو آر ایس آڈیٹرز کی خدمات حاصل کی گئیں۔ یو آر ایس کی ٹیم نے ایک تربیتی سیشن کا انعقاد کیا جس میں نہایت تفصیل سے شرکاء کو ان تیاریوں اور اقدامات کرنے کے بارے میں آگاہ کیا جن کی تکمیل کے بعد آئی ایس او 14001 کا اسٹینڈرڈ حاصل کرنے کیلئے درخواست دی جاسکتی ہے۔

ریٹائرمنٹ پارٹی

پولیسٹر بزنس کے ورکرز کی طرف سے 31 دسمبر 2021 کو ریٹائر ہونے والے ملازمین کے اعزاز میں روایتی ریٹائرمنٹ پارٹی مورخہ 28 دسمبر 2021 بروز منگل ورکس کینٹین ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا۔ اس کے بعد فرحان انور (انجینئرنگ منیجر) اور راجہ ظہیر احمد (جنرل سیکریٹری آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین) نے اپنے اپنے خطاب میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کی بزنس کیلئے خدمات کو سراہا۔ اس کے بعد ریٹائر ہونے والے ملازمین نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کمپنی میں اپنی سروس صحت وتندرستی کے ساتھ مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا، کمپنی کی ترقی کیلئے دعا کی اور ورکرز کو محنت، لگن کے ساتھ کام کرنے اور سیفٹی کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی نصیحت کی۔ یونین کی طرف سے ریٹائر ہونے والے ملازمین میں تحائف تقسیم کئے گئے اور آخر میں گروپ فوٹو بنائی گئی۔ اس تقریب میں یونین آفیشلز، ورکرز اور منیجمنٹ سٹاف نے بھرپور شرکت کی اور حاضرین کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

ریٹائر ہونے والے ملازمین درج ذیل ہیں:

1۔ محمد خالد — چارج ہینڈ — 38.8 سال

2۔ ارشد محمود ناگی — بوائلر سروسز آپریٹر — 32.5 سال

3۔ طاہر جاوید اعوان — انجینئرنگ ٹیکنیشن — 27.5 سال

ٹبی ہریا سکول شیخوپورہ

سالانہ کھیلوں کے مقابلے

کھیل طلباء کی جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے ہیں اور طلباء کو زندگی کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔بد قسمتی سے کووڈ کے نتیجے میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے طلباء کو بھی زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولیئسٹر بزنس نے پرائمری سکول ٹبی ہریا شیخوپورہ کے طلباء کی زندگیوں میں خوشی، جوش اور مسرت شامل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ طلباء کیلئے مورخہ 30 نومبر 2021 کو پلانٹ پر سالانہ کھیلوں کا اہتمام کیا گیا اور بذریعہ کمپنی ٹرانسپورٹ طلباء کو اسکول سے پلانٹ پر لایا گیا۔ پولیئسٹر پلانٹ کے سر سبز و شاداب لان میں کھیلوں کے مقابلوں میں ریس، مینڈک ریس، بوری دوڑ اور ٹگ آف وار شامل تھے۔

اسی طرح کلاس اول کے طلباء کیلئے جمپنگ کیسل کا اہتمام کیا گیا تھا تاکہ وہ بھی اس تقریب سے لطف اندوز ہو سکیں اس موقع پر ایجوکیشن آفیسر شیخوپورہ بھی موجود تھے۔ طلباء نے کھیلوں کی تمام سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مہمانِ خصوصی وسیم احمد قریشی (پروڈکشن منیجر) اور ایجوکیشن آفیسر شیخوپورہ نے

پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے۔ ایجوکیشن آفیسر شیخوپورہ نے وقتاً فوقتاً ایسی تقریبات کے انعقاد پر پولیئسٹر بزنس کی ٹیم کے انتظامات اور کوششوں کو سراہا۔ بچوں کے خوشی اور مسرت کے لمحات کو فوٹو گرافر نے قید کیا۔ آخر میں تمام بچوں اور مہمانوں کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ جس سے بچے خوب لطف اندوز ہوئے۔

اسپائر 2 کا آغاز

کسی بھی ادارے میں کام کرنے والے افراد اس ادارے کا نہایت قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، چنانچہ ہر کوئی اپنے مستقبل کے بارے میں فکر مند ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی ترقی ہو اور اسے موجودہ سے بڑا عہدہ دیا جائے، لیکن اگلا عہدہ حاصل کرنے کیلئے ہر فرد کو اپنی صلاحیتوں اور استعداد کار کو پروان چڑھانا ہوتا ہے جس میں ایچ آر ڈیپارٹمنٹ کا انتہائی اہم کردار ہوتا ہے۔

اسپائر 2 کا آغاز آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ سے کیا گیا ہے جس میں بزنس کے تمام اسٹاف نے بھر پور شرکت کی۔ سوڈا ایش بزنس کی ایچ آر ٹیم نے تمام اسٹاف کیلئے ایک آگاہی اجلاس منعقد کیا جس میں کارپوریٹ ایچ آر ٹیم نے شرکاء کی اور شرکاء کو اگلے عہدے اور ترقی کے سفر کے بارے میں بڑی تفصیل سے رہنمائی کی۔

اجلاس میں وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش بزنس کے علاوہ جنرل منیجر ایچ آر اور دیگر سینئر ایگزیکٹو بھی شریک ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مجموعی طور پر اسپائر 2 کا سوڈا ایش بزنس میں آغاز نہایت کامیاب رہا اور شرکاء میں ایک جوش و جذبہ دیکھا گیا۔

سوڈا ایش

سال 21-2020 کی آخری سیفٹی امپروومنٹ ٹیمز میٹنگ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس میں سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز ہر وقت مصروف عمل ہے۔ اس سے تمام رفقائے کار میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ سوڈا ایش پلانٹ پر 7 سیفٹی امپرومنٹ ٹیمیں ہیں جو سیفٹی امپرومنٹ کے لیے ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف عمل ہیں یہ ٹیمیں خود محنت کرکے اپنے ایریا کو بہتر سے بہتر بنا کر سیفٹی میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔

اس مرتبہ سال 21-2020 کی آخری سیفٹی امپرومنٹ کی میٹنگ کا انعقاد ٹریننگ سنٹر میں کرونا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔ تمام ٹیمز نے اپنی سال کے دوران کارکردگی سے شرکاء کو آگاہ کیا، اس میٹنگ میں مہمان خصوصی مینٹیننس منیجر شاہد ممتاز تھے۔ اس میٹنگ میں سیفٹی منیجر فاروق شریف نے تمام ٹیمز کی کارکردگی کے بارے میں اظہارِ خیال کیا، اور یہ عہد لیا کہ پچھلے سال 2020 کی طرح ہم اس سال 22-2021 کو انجری فری سال بنا سکتے ہیں۔

میٹنگ کا باقاعدہ آغاز سیفٹی منیجر فاروق شریف نے کیا اور تمام ٹیمز کی کارکردگی کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا ساتھ ہی اس سال کی نمایاں پوزیشن والی ٹاپ تھری ٹیموں کے بارے میں بتایا اور انکو مبارک باد دی۔ آخر میں سیفٹی منیجر

فاروق شریف نے میٹنگ کے مہمانِ خصوصی مینٹیننس منیجر شاہد ممتاز کو مدعو کیا۔ شاہد ممتاز نے ٹاپ تھری پوزیشن لینے والی ٹیموں کو مبارک باد دی اور تمام ٹیموں کے لیڈرز اور کوآرڈینیٹرز کو ہدایت کی کہ اگر ہم سیفٹی کے اصولوں کے مطابق پلانٹ پر کام کریں تو ہم 22-2021 سال کو بھی انجری فری سال بنا سکتے ہیں۔ آخر میں انھوں نے سیفٹی ٹیمز کا شکریہ ادا کیا اور تمام ٹیمز کی پرفارمنس پر اپنا اظہار خیال کیا اور تمام ٹیموں کو سیفٹی کے اصولوں کے مطابق کام کرنے کے لیے کہا۔ اس کے ساتھ ساتھ، انھوں نے اور سب سے اس بات کا عہد لیا کہ ہم سوڈا ایش ورکس، پراجیکٹ پر سیفٹی کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے سال 22-2021 کو انجری فری بنائیں گے۔

یونین کی ریٹائرمنٹ پارٹی 2021

آئی سی آئی ایمپلائیز یونین ہر سال ریٹائر ہونے والے اپنے ورکر ساتھیوں کی ریٹائرمنٹ پارٹی نہایت ہی تزک و احتشام سے کرتی ہے۔ اس سال ریٹائرمنٹ پارٹی کا انعقاد 29 دسمبر 2021 بروز بدھ بوقت شام چھے بجے ورکرز ویلفیئر ہال میں ہوا۔

یونین کی ریٹائرمنٹ پارٹی میں مہمانِ خصوصی محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس تھے۔ ان کے علاوہ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ، یونین آفیشلز اور ایمپلائیز کی بڑی تعداد نے تقریب میں شرکت کی۔

ریٹائرمنٹ پارٹی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جس کی سعادت قاری عبد العزیز نے حاصل کی۔ نعت رسول مقبول وقاص آصف نے پڑھی۔ یونین کے جنرل سیکریٹری ملک محمد اجمل، ورکس منیجر محمد عمر مشتاق اور ایچ آر منیجر عاقل کریم نے ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز میں یونین کی طرف سے دیئے گئے انعامات تقسیم کئے۔

اس موقع پر ملک محمد اجمل جنرل سیکریٹری کھیوڑہ یونین اور محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے اپنے اپنے خطاب میں اس سال ریٹائر ہونے والے ملازمین کی اپنے ادارے کے لئے دی گئی خدمات کو خراج عقیدت و تحسین پیش کیا اور کہا کہ ادارہ جس مقام پر ہے اسمیں آپ سب کی شبانہ روز محنتوں کا ثمر ہے۔

اس موقع پر عمر مشتاق نے مزید کہا کہ ادارہ آپ لوگوں کو بھول نہیں سکتا اور نہ ہی ہم سب آپ کو بھولیں گے۔ آپ کو جہاں بھی کمپنی کی یا انفرادی طور پر ہماری ضرورت محسوس ہو ہم سب آپ کے لئے حاضر ہیں۔

بعد ازاں یونین آفیشلز نے چائے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کر رکھا تھا۔ تمام شرکاء نے چائے نوش فرمائی اور یہ ریٹائرمنٹ پارٹی کا پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

ریٹائرمنٹ پارٹی 2021 سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ

31 دسمبر 2021 بروز جمعۃ المبارک سہہ پہر تین بجے ایڈمن ہال کے سامنے وسیع و عریض سبزہ زار میں، اس سال ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کے اعزاز میں ایک نہایت ہی پر وقار ریٹائرمنٹ پارٹی کا انعقاد ہوا، ریٹائرمنٹ پارٹی کی یہ تقریب سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کی ایک قابلِ فخر اور شاندار روایت ہے جس میں گزرے سالوں میں ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ سابقہ ملازمین کی شرکت اور آپس میں ایمپلائیز کا ملنا تقریب کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

اس سال تقریب کے مہمانِ خصوصی محمد عابد گناترا وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ تھے۔ محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ، یونین آفیشلز اور مختلف کمیٹیوں کے اراکین نے اپنے ریٹائرڈ ایمپلائیز کا شاندار استقبال کیا۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جس کی سعادت حافظ مجیب الرحمن نے حاصل کی، محمد عابد گناترا، محمد عمر مشتاق اور ملک محمد اجمل جنرل سیکریٹری کھیوڑہ یونین نے تمام ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کو ہار پہنائے۔ الکلی سپورٹس کلب کی طرف سے تمام ایمپلائیز، جو اس سال ریٹائر ہوئے، ان کو گفٹ دیئے گئے۔

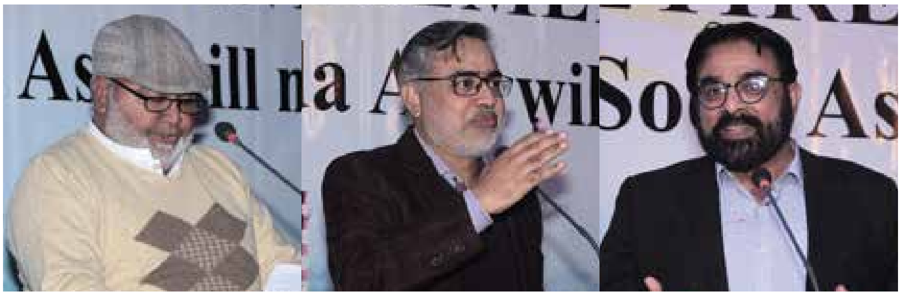

اس موقع پر ملک محمد اجمل جنرل سیکریٹری کھیوڑہ یونین نے تمام ایمپلائیز کی خدمات کو سراہا اور ان کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

محمد عمر مشتاق نے ریٹائر ہونے والے ہر ساتھی کی سروس اور صلاحیتوں کا فرداً فرداً ذکر کیا۔ ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش بزنس محمد عابد گناترا نے فرداً فرداً تمام مہمانوں سے ملاقات کی اور تمام ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کو سوڈا ایش بزنس آمد پر خوش آمدید کہا۔ پلانٹ کی کارکردگی پر سیر حاصل تبصرہ کیا۔ ملکی اور انٹرنیشنل معاشی حالت پر پر مغز گفتگو فرمائی۔ پلانٹ کے حوالے سے مستقبل کے منصوبہ جات اور ادارے کی لوکل کمیونٹی کیلئے فلاحی منصوبوں کے بارے میں بتایا۔

محمد عابد گناترا کے خطاب کے بعد تمام ریٹائرڈ ایمپلائیز کے ساتھ گروپ فوٹو سیشن ہوا جس میں ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور یونین آفیشلز بھی شریک ہوئے۔

اس طرح یہ پر وقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

سیفٹی پر سمجھوتہ، اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے کیونکہ حادثات بتا کر نہیں ہوتے

خطرات کی نشاندہی لرننگ ایونٹ پراجیکٹ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ ترقی کی منازل کی طرف رواں دواں ہے۔ اس حوالے سے پلانٹ کی توسیع کا عمل جاری ہے۔ آئی سی آئی سوڈا ایش اپنی روایات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سیفٹی پر بخوبی عمل پیرا ہے۔اسی سلسلے میں پلانٹ کے توسیعی عمل کو محفوظ بنانے کے لئے سیفٹی آبزرورز کی ٹریننگ کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ اس طریقۂ کار کو برقرار رکھتے ہوئے اکتوبر 2021 میں ہیلتھ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پروجیکٹ سیفٹی آبزرورز کے لئے تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں بطور خاص سیفٹی مینجر فاروق شریف نے شرکت کی۔اس ٹریننگ سیشن میں سیفٹی مینجر نے پروجیکٹ میں ہونے والے تمام غیر محفوظ عوامل اور غیر محفوظ صورتِ حال کا ذکر کیا اور شرکاء کے ساتھ اس کو زیرِ بحث لایا تاکہ اس کو پروجیکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کے لئے مزید محفوظ بنایا جاسکے۔ آئی سی آئی سوڈا ایش کا بنیادی مقصد ہے کہ ملازمین جس طرح بخیر وعافیت کام پر آتے ہیں اُسی طرح اپنے گھروں کو واپس جاسکیں۔ اس موقع پر سیفٹی مینجر، فاروق شریف نے شرکاء کو اونچائی پر کام کرنے کے دوران ممکنہ غیر محفوظ عوامل کے بارے میں بھی آگاہ کیا اور تاکید کی کہ سیفٹی پر سمجھوتہ، اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے کیونکہ حادثات بتا کر نہیں ہوتے۔ اس دوران پروجیکٹ سیفٹی انچارج محمد نوید کو بھی ملازمین کے لئے تربیتی ورکشاپس کے انعقاد پر زور دیا۔انھوں نے پروجیکٹ پر ان تمام غیر محفوظ صورتِ حال کے متعلق آگاہ کیا جو روزانہ کی بنیاد پر نظر آرہی تھیں انھوں نے بتایا کہ جن باتوں کو ہم نہایت معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں وہ کتنے بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہیں۔ انھوں نے کام کو محفوظ اور ماحول دوست بنانے پر زور دیا اور اس بات کی تاکید کی کہ ہر کام وہی ملازمین کریں جو اس کے اہل اور تربیت یافتہ ہیں تاکہ کام کو باآسانی اور محفوظ حالت میں سرانجام دیا جاسکے۔اس ٹریننگ کے آخر میں پروجیکٹ سیفٹی انچارج محمد نوید نے مختصراً اپنی گفتگو میں کام کے دوران آنے والی تمام مشکلات کا ذکر کیا۔ انھوں نے اپنی سیفٹی ٹیم کی کارکردگی کے بارے میں سیفٹی مینجر فاروق شریف کو آگاہ کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ آنے والے دنوں میں کام کو محفوظ بنانے کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں گے۔ آخر میں پروجیکٹ سیفٹی انچارج محمد نوید نے شرکاء کی جانب سے سیفٹی مینجر فاروق شریف کا شکریہ ادا کیا گیا اور اس ٹریننگ اور زیرِ بحث گفتگو کو خوب سراہا۔

سالٹ مائن اینڈ کوائری سٹاف پرمٹ ٹو ورک ٹریننگ

سوڈا ایش

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ اپنے کنٹریکٹر سٹاف کی صحت و حفاظت کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے۔اسی سلسلے کے پیشِ نظر آئی سی آئی اپنے کنٹریکٹر سٹاف کی بھی ٹریننگ کرواتی رہتی ہے تاکہ کنٹریکٹر سٹاف کام کے دوران اپنی حفاظت کو نظر انداز نہ کریں۔

21 اکتوبر 2021 کو ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت ٹریننگ سنٹر پر Permit to Work کی ٹریننگ کا انعقاد کرونا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا، جس میں بطور ٹرینر، ہیلتھ، سیفٹی، انوائرنمنٹ اینڈ ٹریننگ مینجر، فاروق شریف نے شرکت کی، یہ ٹریننگ خاص طور پر آئی سی آئی سالٹ مائن اور کوائری پر کام کرنے والے سٹاف کے لیے منعقد کی گئی۔اس ٹریننگ میں سیفٹی مینجر فاروق شریف نے بڑے احسن انداز میں سیفٹی کی اہمیت اور اس کے فوائد کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ سالٹ مائن اور کوائری پر کام کرنے کے دوران Permit to Work پر عمل در آمد کیا جائے گا اور کام کے دوران ممکنہ خطرات سے بچنے کے لیے ذاتی حفاظتی آلات کو استعمال کیا جائے۔ مزید برآں اس ٹریننگ میں سیفٹی مینجر فاروق شریف نے سالٹ مائن اور کوائری پر گزشتہ اور موجودہ سال میں پیش آنے والے تمام واقعات اور دیگر غیر محفوظ کاموں پر تمام شرکاء کو آگاہ کیا اور اس پر تفصیلی گفتگو کی اور اس حوالے سے علاوہ Permit to Work کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ ہم سالٹ مائن اور کوائری پر کوئی بھی کام Permit کے بغیر نہیں کریں گے تاکہ ہم اپنی اور رفقاء کی حفاظت کو بہتر کر سکیں اور سالٹ مائن اور کوائری پر دوستانہ ماحول اور ٹیم ورک سے اپنے کام کو مکمل کریں گے تاکہ کسی بھی قسم کا نقصان نہ ہوسکے۔

اس ٹریننگ کے بعد شرکاء نے Permit to Work کے متعلق سوالات کئے جس پر سیفٹی مینجر فاروق شریف نے نہ صرف زبانی بلکہ آڈیو ویڈیو کے ذریعے تمام شرکاء کے سوالات کے جوابات دیئے اور اس بات کا عہد لیا کہ سالٹ مائن اور کوائری پر کام کو محفوظ انداز میں مکمل کیا جائے گا تاکہ کسی بھی بڑے نقصان اور خطرات سے بچا جاسکے۔

ٹریننگ کے آخر میں شرکاء نے سیفٹی مینجر فاروق شریف کا شکریہ ادا کیا۔

1300 ٹن روزانہ پیداوار کا ریکارڈ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کی ٹیم ہمہ وقت اپنے صارفین کو اعلیٰ اور معیاری پروڈکٹس کی فراہمی میں ہمہ تن مصروف رہتی ہے۔ ٹیم کی ہمیشہ کوشش رہتی ہے کہ صارفین کو ہر وقت ان کی ضرورت کے مطابق طلب پوری ہوتی رہے جس کیلئے پلانٹ پر موجود پروڈکشن کا عملہ ہر وقت چوکنا اور مستعد رہتاہے۔

گزشتہ دنوں سوڈا ایش ٹیم نے TPD + 1300 کے ساتھ پیداوری صلاحیت کا ایک اور سنگ میل حاصل کیا۔ یہ سب ایک مربوط ٹیم ورک کے ذریعے حاصل کیا گیا جس میں اختراعی حل کی پیروی کرتے ہوئے اور ایک جامع ٹیم ورک کے ذریعے پلانٹ پر ضروری تبدیلیاں کی گئیں۔

اس سنگ میل کے حصول پر پوری ٹیم نے ایک بھرپور جذبے کے ساتھ کامیابی کا جشن منایا اور اس طرح کے مزید سنگ میل حاصل کرنے کے عزم کا ارادہ ظاہر کیا۔ سوڈا ایش کی سینئر مینجمنٹ کی طرف سے سرپرستی، خاص طور پر وائس پریذیڈنٹ اور ورکس مینیجر کی طرف سے پوری ٹیم کے اراکین کی بھرپور تعریف نے ٹیم میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا کر دیا ہے۔

مقابلہ ہاؤس کیپنگ Q1

ہاؤس کیپنگ سیفٹی کا اہم ترین ستون ہے۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کا ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ ہمہ وقت سیفٹی سے متعلقہ مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل پر توجہ دلانے پر کار بند رہتا ہے۔ آئی سی آئی سوڈا ایش میں ہاؤس کیپنگ کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اس لئے ہاؤس کیپنگ کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے پلانٹ پر سٹاف موجود ہے جو ہر وقت پلانٹ کی ہاؤس کیپنگ کو دیکھتا ہے۔ پلانٹ ایریا کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہیے تا کہ ہم اس میں ہونے والے کسی بھی حادثے سے بچ سکیں۔ ہاؤس کیپنگ کو بہتر بنانے کے لیے ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ مینجر فاروق شریف کی طرف سے تمام سیفٹی امپروومنٹ ٹیمز کے درمیان House Keeping Competition Q1, 2021 کا انعقاد کیا گیا۔

پلانٹ پر موجود 7 سیفٹی امپروومنٹ ٹیمیں ہیں جو پلانٹ کی سیفٹی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے سیفٹی مینجر فاروق شریف اور انجینئرنگ مینجر عدیل مرزا نے بطور جج پلانٹ پر موجود تمام سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز کی کارکردگی کا جائزہ لیا جس کے بعد ججز کی متفقہ رائے کے مطابق سیفٹی ٹیم 5 کو کامیاب قرار دیا گیا۔ اس کے علاوہ ورکس مینجر محمد عمر مشتاق نے رنر اپ ٹیم 3 کی تیاری کو بھی خوب سراہا اور اس تیاری کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر ورکس مینجر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تمام ٹیمیں سیفٹی کے حوالے سے نہایت عمدہ کام کر رہی ہیں کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ سیفٹی پر توجہ نہ دیں یا اسے نظر انداز کریں تو اتنا بڑا پلانٹ ہم نہیں چلا سکتے۔ اس لئے سیفٹی ہماری زندگی اور ہمارے خاندانوں کی خوشیوں کا باعث ہے کہ جب ہم گھر جاتے ہیں تو ہمارے پیارے ہم کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ انھوں نے اس کے علاوہ باقی تمام سیفٹی ٹیمز کی تیاری کو بھی خوب سراہا اور مزید تیاری کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

کینیڈی لوگر یوتھ ایکسچینج اینڈ اسٹڈی (YES) پروگرام 2021-22 میں ایک اور انتخاب

یہ واقعی ونگٹن اسکول کے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ اس سال پھر ہماری ایک طالبہ سبین حیدر کو YES پروگرام کے ذریعے ایک سال کے لیے امریکہ میں پاکستان کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا گیا۔ سبین گزشتہ دنوں فینکس، ایریزونا پہنچ چکی ہیں۔ انھوں نے وہاں نارتھ کینین ہائی اسکول میں داخلہ لیا ہے۔ سبین آغا سجاد حیدر کی بیٹی ہیں، جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ میں افسر ہیں۔ سبین، ہمیں تم پر فخر ہے!

کینیڈی لوگر یوتھ ایکسچینج اینڈ اسٹڈی (YES) پروگرام اکتوبر 2002 میں قائم کیا گیا تھا اور اسے امریکی محکمہ خارجہ، بیورو آف ایجوکیشنل اینڈ کلچرل افیئرز (ECA) کی طرف سے مالی اعانت فراہم کی جاتی ہے تاکہ ہائی اسکول کے طلباء کو ایک تعلیمی سال کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ فراہم کی جاسکے۔ پروگرام میں کامیاب طلبا و طالبات ریاست ہائے متحدہ میں ایک میزبان خاندان کے ساتھ رہتے ہیں، ایک امریکی ہائی اسکول میں جاتے ہیں، قائدانہ صلاحیتیں حاصل کرتے ہیں، امریکی معاشرے اور اقدار کے بارے میں جاننے کے لیے سرگرمیوں میں مشغول ہوتے ہیں، اور امریکیوں کو ان کے اپنے ملک اور ثقافت کے بارے میں آگاہی دینے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ اپنے قیام کے بعد سے 1000 سے زائد پاکستانی طلباء اور طالبات نے YES پروگرام مکمل کیا ہے اور اب سابق طلباء کے طور پر اس پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔

ونگٹن اسکول کے طلباء اور طالبات 2017 سے اس پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہیں جب ہماری دو طالبات کو پہلی بار YES پروگرام کے لیے منتخب کیا گیا تھا، 2018 میں ایک اور طالبہ کا انتخاب کیا گیا۔ تینوں نے ایک سال امریکہ میں گزارا اور دونوں ممالک کے درمیان افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیوں میں مصروف رہے۔

YES پروگرام میں انتخاب ایک مکمل اور سخت انتخابی طریقہ کار پر مشتمل ہوتا ہے، جس میں متعدد مراحل شامل ہوتے ہیں بشمول ایک تحریری امتحان، ایک انٹرویو، گروپ ڈسکشن، انگریزی زبان کی مہارت کا امتحان اور آخر میں امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے منظوری۔

ونگٹن اسکول کے بچوں کی شاندار کارکردگی۔ راولپنڈی بورڈ کے نتائج

ونگٹن اسکول، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ کی حدود میں قائم ہے جہاں آئی سی آئی کے اسٹاف کے علاوہ کمیونٹی کے بچے بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں جن کی تعداد تقریباً 67 فیصد ہے۔یہاں نرسری سے لیکر میٹرک تک تعلیم دی جاتی ہے۔

ونگٹن اسکول کا شمار کھیوڑہ اور پنڈ دادن خان کے چند نمایاں اسکولوں میں سے ایک اسکول کے طور پر ہوتا ہے۔ ہر سال بچوں کی ایک بڑی تعداد اسکول میں داخلے کی منتظر رہتی ہے۔ وجہ اس کی صرف ایک ہی ہے کہ پرنسپل سے لیکر تمام اساتذہ بڑی لگن اور جانفشانی سے بچوں کو پڑھاتے ہیں جس کی وجہ سے اسکول کا نتیجہ راولپنڈی بورڈ میں ہر سال نمایاں ہوتا جارہا ہے۔

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے حال ہی میں سال 2021 کے میٹرک کے نتائج کا اعلان کیا۔ کووڈ 19 کی عالمی وباء کے باعث بار بار اسکولوں کی بندش کے باوجود ونگٹن اسکول کے طلبہ وطالبات نے ایک بار پھر بے مثال اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ کل 15 طلبہ و طالبات میٹرک کے امتحان میں شریک ہوئے، جس میں طلباء کی تعداد 8 اور طالبات 7 تھیں۔

بورڈ کے نتائج کے مطابق ریحان ایچ اقبال، ولد حسان اقبال اور سعد جاوید، ولد محمد جاوید، نے مشترکہ طور پر 1098/1100 (99.8 فیصد) نمبر حاصل کئے اور پورے اسکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یہ ونگٹن اسکول کی تاریخ میں سب سے زیادہ حاصل کردہ نمبرز ہیں۔ اس کے علاوہ، اسکول کے بچوں زونیر احمد، ولد ممتاز احمد، 1094/1100 (99.4 فیصد) نے تیسری اور مائرہ بتول، دختر مظفر اعظم زیدی نے 1091/1100 (99.1 فیصد) نمبر حاصل کرکے چوتھی پوزیشن لی۔

اسکول کے تمام بچوں کا تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔

	نام	کل مارکس	حاصل کردہ مارکس	فیصد	تعلق
1	ریحان حسان اقبال	1100	1098	99.82	آئی سی آئی
2	سعد جاوید	1100	1098	99.82	آئی سی آئی
3	زونیر احمد	1100	1094	99.45	آئی سی آئی
4	سیدہ مائرہ بتول	1100	1091	99.18	آئی سی آئی
5	بیاروش گوندل	1100	1088	98.91	کھیوڑہ کمیونٹی
6	عمیمہ مبشر چیمہ	1100	1088	98.91	ونگٹن اسکول
7	جون عباس کاظمی	1100	1088	98.91	کھیوڑہ کمیونٹی
8	محمد عبداللہ	1100	1077	97.91	کھیوڑہ کمیونٹی
9	ستارہ جاوید	1100	1075	97.73	کھیوڑہ کمیونٹی
10	مناہل قدیر	1100	1062	96.55	آئی سی آئی
11	محمد شہیر افضل	1100	1062	96.36	آئی سی آئی
12	ریان بشیر	1100	993	90.27	کھیوڑہ کمیونٹی
13	محمد حمزہ حسین	1100	993	91.27	ونگٹن اسکول
14	رضیہ زینب	1100	989	89.91	کھیوڑہ کمیونٹی
15	محمد باقر	1100	885	80.45	کھیوڑہ کمیونٹی

امتحان میں شامل تمام 15 طلباء (8 لڑکے اور 7 لڑکیاں) A+ گریڈ میں پاس ہوئے اور 13 طلباء نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کئے۔ اس سال کا نتیجہ واقعی اسکول کے لئے بڑے فخر کی بات ہے کیونکہ کووڈ 19 کی وجہ سے اسکول اکثر بند رہتا تھا اور اساتذہ اور طلبہ دونوں کو آن لائن پڑھنے اور پڑھانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

اسکول کا شاندار نتیجہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ارادے مضبوط ہوں اور اساتذہ بھرپور محنت کریں تو راستے کی رکاوٹیں کوئی معنی نہیں رکھتی ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اسکول اسی طرح سے کامیابی کے ریکارڈ بناتا رہے اور یہاں سے پڑھ کر جانے والے بچے ملک کی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہیں۔ تمام کامیاب طلباء وطالبات اور ان کے والدین، اساتذہ کو ادارۂ ہمقدم کی جانب سے مبارکباد!

بڑا کھانا۔ فیملی لنچ

بڑا کھانا انگریزوں کے دور کی ایک روایتی تقریب ہے جو کھیوڑہ میں سالہا سال سے جاری ہے۔ اگرچہ اب اس کے نام مختلف رکھدئے گئے ہیں لیکن کھیوڑہ کے پرانے ورکرز ابھی بھی اس کو بڑا کھانا کے نام سے ہی یاد کرتے ہیں۔

یہ روایت افواج پاکستان میں بھی ابھی تک جاری ہے۔ اس میں ہوتا یہ ہے کہ سال کے کسی ایک دن تمام اسٹاف پلانٹ ورکرز سے لیکر ورکس مینیجر، ڈائریکٹر اور سینیئر مینجمنٹ کیلئے ایک شاندار ضیافت کا اہتمام ہوتا ہے جس میں مختلف انواع واقسام کے نہایت لذیذ پکوان تیار کئے جاتے ہیں اور تمام افراد ایک ہی طرح کا کھانا کھاتے ہیں۔ ہمارے کھیوڑہ کے لوگ اس دن کو نہایت شاندار طریقے سے مناتے ہیں۔ عام طور پر یہ تقریب سال کے آخری دنوں میں منعقد کی جاتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان سوڈاایش بزنس کھیوڑہ میں 30 دسمبر 2021 بروز جمعرات کو بڑا کھانا یعنی فیملی لنچ کا انعقاد ہوا۔ یہ شاندار پروگرام ایڈمن ہال کے سامنے سرسبز و شاداب لان میں ہوا۔ جس میں ایمپلائیز اور ان کی فیملیز نے بھرپور شرکت کی۔

فیملی لنچ کی خاص بات محمد عابد گناترا ، وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش بزنس اور ان کی فیملی کی شرکت تھی۔ ان کی آمد پر محمد عمر مشتاق، ورکس مینیجر سوڈا ایش بزنس، عاقل کریم، ایچ آر مینیجر اور ان کی ٹیم اور یونین آفشلز نے ان کا شاندار استقبال کیا۔

فیملی لنچ پر تمام ایمپلائز کے اکھٹے ہونے کی غرض وغایت بنیادی طور پر آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کے ایکٹشن پروجیکٹ کی منظوری اور تعمیر پر مبارکباد دینا تھی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جس کی سعادت قاری عبدالعزیز نے حاصل کی۔

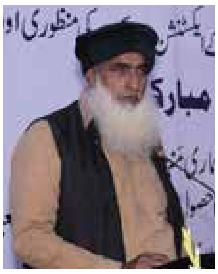

سی بی اے کے جنرل سیکریٹری ملک محمد اجمل نے ادارے میں ایمپلائیز کو تمام حقوق دینے اور توسیعی منصوبے دینے پر کمپنی انتظامیہ ڈائریکٹرز اور شیئر ہولڈرز کا شکریہ ادا کیا اور اپنے مصمم ارادے کا اظہار کیا کہ تمام ایمپلائیز اپنی محنت سے اپنے ادارے کی ترقی کا سفر جاری رکھیں گے۔

محمد عمر مشتاق ورکس مینیجر سوڈا ایش بزنس نے پوری سوڈا ایش ٹیم کی طرف سے عابد گناترا، ان کی فیملی کا سوڈا ایش کے اس شاندار پروگرام میں شرکت پر شکریہ ادا کیا اور تمام ایمپلائیز کی فیملیز کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ محمد عابد گناترا کے وژن اور لیڈر شپ میں ہمارا ادارہ دن دگنی رات چگنی ترقی کر رہا ہے جس میں ایمپلائیز کی شب وروز کی محنت شامل ہے۔ انہوں نے حاضرین کو ادارے کے HSE&S کے معیار اور ریکارڈز کے حوالے سے آگاہی بھی دی۔

سوڈا ایش

فیملی لنچ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے محمد عابد گناترا نے اس شاندار تقریب کے انعقاد پر تمام ایمپلائیز کو مبارکباد دی کیونکہ وہ پہلی مرتبہ سوڈا ایش بزنس میں تمام ایمپلائیز اور ان کی فیملیز کے پروگرام میں تشریف لائے تھے۔ اس لئے انہوں نے سب سے پہلے اپنا تعارف اور ادارے میں اپنی سروس / خدمات کے حوالے سے گفتگو کی۔ ادارے ایمپلائیز اور لوکل کمیونٹی کے ساتھ اپنی گہری وابستگی اور مستقبل کے منصوبہ جات کا تذکرہ کیا۔ ملکی اور بین القوامی طور پر ہونے والی صنعتی تبدیلیوں پر تبصرہ فرمایا۔

سالانہ دس لاکھ پروڈکشن کا حصول، جدت اور کوالٹی کا اعلیٰ معیار برقرار رکھتے ہوئے، ایمپلائیز اور کمیونٹی کا خیال رکھنے کو انہوں نے اپنی منزل قرار دیا۔ انھوں نے مزید فرمایا کہ جب سوڈا ایش بزنس سالانہ دس لاکھ پروڈکشن دے گا تو یہ ادارہ بین الاقوامی نقشے کی زینت بنے گا۔

ادارے کو درپیش چیلنجز اور اس کے کل کے حوالے سے گفتگو کی۔ لوکل کمیونٹی اور آئی سی آئی پاکستان جزولاینفک ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان جہاں بھی بزنس کرتی ہے اپنی لوکل کمیونٹی کا خیال رکھتی ہے۔ اس لئے سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کا اپنی لوکل کمیونٹی سے ایک مضبوط رشتہ ہے۔ یہ رشتہ دن بدن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جائے گا۔

بعد ازاں تمام ایمپلائیز نے کھانا تناول کیا اور نہایت ہی خوشگوار اور یادیں چھوڑتا ہوا یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

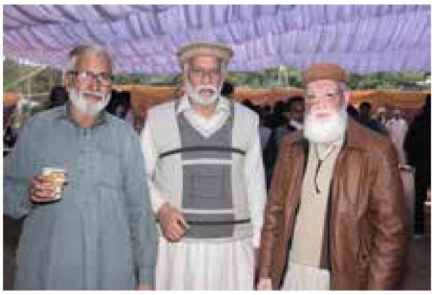

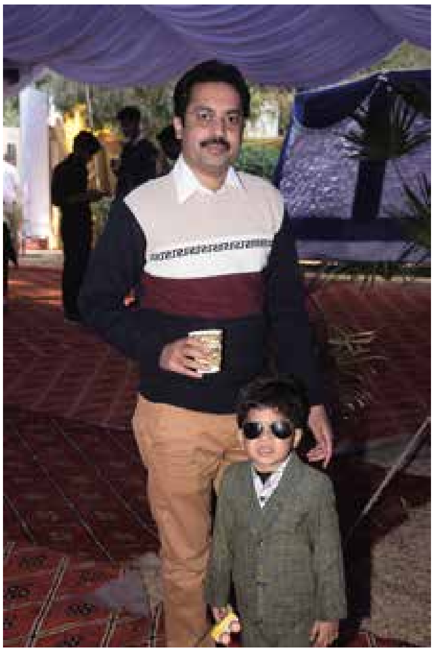

سوڈا ایش

10واں کھیوڑہ پریمیئر لیگ

سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں قائم ونگٹن کلب کمیٹی اپنے ممبران کیلئے ہر وقت نت نئے پروگرام ترتیب دیتی رہتی ہے۔ کھیوڑہ پریمیئر لیگ (کے پی ایل) اس میں سے ایک ایسا ٹورنامنٹ ہے جس کا ہر سال بڑی شدت سے انتظار کیا جاتا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا آغاز 2010 میں ہوا تھا اور اس وقت سے یہ ٹورنامنٹ مسلسل منعقد کیا جارہا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کی مقبولیت میں اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے۔

کے پی ایل میں اس سال کل آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا۔

تمام ٹیموں کو درجِ ذیل دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

گروپ 1:

فائٹنگ فالکنز	کپتان: حمزہ اسمٰعیل
پینتھرز	کپتان: حسان اقبال
مست قلندرز	کپتان: منیر اقبال
واریئرز	کپتان: عمران صدیقی

گروپ 2:

بہادر سلطان	کپتان: محمد عمر مشتاق
کنگس	کپتان: شاہد ممتاز
اسٹیالینز	کپتان: عاقل کریم
گلیڈیٹرز	کپتان: عاصم قیصر

ٹورنامنٹ کے قواعد و ضوابط کے تحت ٹیموں کے مالکان کو مخصوص کاغذی فنڈ دیئے گئے جس کے تحت انھوں نے بولیاں لگا کر کھلاڑیوں کو منتخب کیا اور یوں اپنی ٹیم مکمل کی۔

ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب کی صدارت وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش بزنس، محمد عابد گنا ترا نے کی جس میں انھوں نے ربن کاٹ کر باقاعدہ کے پی ایل 10 کے آغاز کا اعلان کیا۔ افتتاحی تقریب میں تمام ٹیموں نے مارچ پاسٹ کیا۔ ہر ٹیم کی قیادت ان کی ٹیم کے نام اور لوگو کے نشان کے ذریعے کی گئی اور اس کا پرچم ایک بچہ لیکر سب سے آگے چلتا رہا۔

اس ٹورنامنٹ میں کل پندرہ میچز کھیلے گئے جو کہ نہایت دلچسپ رہے۔ ایک سخت مقابلے کے بعد پہلے سیمی فائنل کیلئے فالکنز بمقابلہ اسٹالینز نے اور دوسرے سیمی فائنل کیلئے گلیڈیئیٹرز بمقابلہ پینتھرز نے کوالیفائی کیا۔ پہلے سیمی فائنل میں فالکنز نے باآسانی 41 رنز سے اسٹالینز کو ہرادیا جبکہ، دوسرا سیمی فائنل پینتھرز نے 18 رن سے جیت لیا۔

فائنل میچ حمزہ اسمعیل کی فالکنز اور حسان اقبال کے پینتھرز کے درمیان کھیلا گیا جو کہ ٹیم فالکنز نے جیتا اور یوں مسلسل دو سال جیتنے کا ریکارڈ قائم کیا۔

اختتامی میچ کی صدارت ورکس منیجر، عمر مشتاق نے کی۔ انھوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند زندگی کیلئے کھیل نہایت ضروری ہیں۔ ہمارا کے پی ایل ٹورنامنٹ گزشتہ 10 سال سے نہایت کامیابی سے جاری ہے، میں کلب کمیٹی اور ٹورنامنٹ کی انتظامیہ کو کلب کی سرگرمیوں اور اس شاندار ٹورنامنٹ کے انعقاد پر مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہم آئندہ بھی دیگر کھیلوں کے مقابلے اور سماجی سرگرمیاں دیکھیں گے۔

سپورٹس

کمیونٹی کرکٹ گالا 2021

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا سوڈا ایش بزنس ہمیشہ کھیوڑہ اور گردو نواح کے نوجوانوں اور کمیونٹی کو صحت مند کھیلوں کی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔ مقامی نوجوانوں کے لیے کمیونٹی کرکٹ گالا کا اہتمام ایک اور کامیابی ثابت ہوئی۔ تقریب کا انعقاد دو سال کے وقفے کے بعد کوویڈ کی پابندیوں کی وجہ سے مقامی نوجوانوں کی جانب سے ایونٹ کے لیے پرزور مطالبہ پر کیا گیا تھا۔ ایونٹ میں کل 16 ٹیموں نے حصہ لیا جس میں آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کی ایک ٹیم بھی شامل تھی۔ ناک آؤٹ کی بنیاد پر کھیلے گئے ایونٹ میں 176 سے زائد نوجوانوں نے حصہ لیا۔ ہر میچ کے دوران کافی تعداد میں مقامی آبادی کے لوگ گراؤنڈ میں آکر اپنی ٹیموں کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔

تمام شرکاء بشمول کھلاڑیوں، امپائرز اور دیگر آفیشلز کو بزنس کی طرف سے فراخدلی سے تعاون کے ذریعے اپنی مرضی کے مطابق ٹورنامنٹ کٹس کے ساتھ نقد انعام، ٹرافیاں اور سووینئر فراہم کیے گئے۔ کمیونٹی کرکٹ گالا کی افتتاح تقریب 21 ستمبر 2021 کو ہوئی جس کے مہمانِ خصوصی ورکس منیجر سوڈا ایش محمد عمر مشتاق تھے۔ انھوں نے اس موقع پر حاضرین سے خطاب میں کہا کہ آئی سی آئی پاکستان اپنی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کا بھی بہت خیال رکھتا ہے یہ ٹورنامنٹ اسی جذبے کے ساتھ منعقد کیا جارہا ہے کہ ہم سب ایک کمیونٹی کا حصہ ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ تمام ٹیمیں اور ان کے سپورٹرز بہترین اسپورٹس مین شپ کا مظاہرہ کریں گے اور تمام کھلاڑی اپنے بہترین کھیل سے تماشائیوں کو لطف اندوز کریں گے۔ اختتامی تقریب میں بزنس ہیڈ، ورکس مینیجر، ایچ او ڈیز اور کمیونٹی کے قابل ذکر افراد نے شرکت کی اور کمپنی کی جانب سے اس اقدام کو بہت سراہا۔

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش محمد عابد گناترا تھے۔ انھوں نے ٹورنامنٹ کا فائنل میچ دیکھا اور جیتنے والی ٹیم کو ٹرافی اور ایوارڈز دیئے۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس پریزیڈنٹ نے کہا کہ آج آپ لوگوں کے درمیان بیٹھ کر میچ دیکھا جس کی مجھے بے حد خوشی ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس اور کھیوڑہ کمیونٹی کا ساتھ سات دہائیوں سے زیادہ پر مشتمل ہے۔ ہم سب ایک خاندان کی طرح ہیں۔ کمپنی اپنے کاروبار کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کے معاشرتی مسائل پر بھی نظر رکھتی ہے۔ ہم اپنی بہترین صلاحیتوں اور وسائل کے ساتھ کھیوڑہ اور اردگرد کی کمیونٹی کیلئے فلاحی کام کرتے رہتے ہیں۔ کھیل بھی انسان کی ایک ضرورت ہے یہ نہ صرف ہمیں چست اور توانا رکھتے ہیں بلکہ ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی اور اپنی غلطیوں سے سیکھنے کی تربیت بھی دیتے ہیں۔

فائنل میچ میں دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل پیش کیا۔ میں اس ٹورنامنٹ کے انعقاد پر ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی، الکلی اسپورٹس کلب اور کھیوڑہ انتظامیہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے ایک یادگار ٹورنامنٹ ترتیب دیا اور امید کرتا ہوں کہ مستقبل اور اس جیسے ٹورنامنٹ دیکھنے کو ملیں گے۔

ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 6 اکتوبر 2021 کو کھیوڑہ الیون اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش الیون کے درمیان ہوا جو کہ آئی سی آئی پاکستان کی ٹیم نے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد جیت لیا۔ آئی سی آئی ٹیم کی قیادت محمد عامر کر رہے تھے۔

سوڈا ایش

نئے گریجویٹ ریکروٹس

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ پر کام کرنے سے پہلے ہر کارکن کے لئے پلانٹ سیفٹی کے اصولوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ اس سال 2021 میں بھرتی کئے گئے گریجویٹ ایکروٹس (GR) کو ایک ہفتے کے لئے اس عمل سے گزارا گیا تاکہ وہ کام کے دوران حفاظتی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اپنے رفقائے کار کے ساتھ کام کریں اور کسی حادثے کی صورت میں مناسب ردِ عمل اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

ایک ہفتے کی سیفٹی ٹریننگ میں جن موضوعات پر آگاہی دی گئی وہ درج ذیل ہیں:

1۔ ایمرجنسی ریسپانس
2۔ آگ سے بچاؤ
3۔ ذاتی حفاظتی آلات
4۔ ورک ایٹ ہائیٹ (بلندی پر کام)
5۔ پرمٹ ٹو ورک
6۔ فرسٹ ایڈ
7۔ ہاؤس کیپنگ
8۔ دفاعی ڈرائیونگ
9۔ سکیفولڈنگ (پرانچ)
10۔ HSE&S پالیسی

سیفٹی مینجر فاروق شریف اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر نے مختلف موضوعات پر نئے آنے والے اسٹاف کو آگاہی دی اور انہیں اس عہد کے ساتھ پلانٹ پر جانے کی تلقین کہ وہ سیفٹی کے ساتھ اپنے کام کرنے کا عملی مظاہرہ کریں گے۔ ٹریننگ کے اختتام پر تمام رفقائے کار نے سیفٹی مینجر فاروق شریف سے سوالات کیے اور ان کو تسلی بخش جوابات ملے جس پر شرکاء نے اس بات کا عہد کیا کہ آئندہ ہم ان سیفٹی ہدایات کو مدنظر رکھیں گے۔

انٹرنل آڈٹ کی تربیتی ورکشاپ۔ آئی ایس او 2015-14001

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس ان چند انڈسٹریز میں سے ایک ہے جو اپنے ملازمین کی قابلیت کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتی ہے۔ آئی سی آئی اپنے ملازمین کو جدید دور کے اصولوں اور پالیسیز کے بارے میں آگاہ رکھنے کے لیے مختلف قسم کے تربیتی پروگرام کرواتی رہتی ہے، اسی وجہ سے سوڈا ایش کی طرف سے (آئی ایس او 2015-14001 انٹرنل آڈٹ) پر آگاہی کے لیے دوسری دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سوڈا ایش بزنس کے تمام ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے منتخب افراد نے شرکت کی۔ آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس آئی ایس او کے اس سٹینڈرڈ پر عمل پیرا ہو کر ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنا سکتی ہے ۔ اس ٹریننگ کا باقاعدہ آغاز ہیلتھ، سیفٹی، انوائرنمنٹ اینڈ ٹریننگ مینجر، فاروق شریف نے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے URS کی طرف سے آئے ہوئے لیڈ ٹرینر خالد شہزاد کو خوش آمدید کہا اور انھیں ٹریننگ کو آگے بڑھانے کے لیے دعوت دی۔ انہوں نے بڑے احسن انداز میں اپنے تجربے اور مہارت اور آڈیو اور ویڈیو کی مدد سے شرکاء کے ساتھ عملی بحث کی اور بتایا۔ اس کے علاوہ عملی مشقوں سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ اس ٹریننگ کے اختتام پر شرکاء کی طرف سے URS سے آئے ہوئے لیڈ ٹرینر خالد شہزاد سے مختلف سوالات کیئے گئے، انہوں نے بڑے احسن انداز میں تمام سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ ٹریننگ کے اختتام پر URS سے آئے ٹرینر نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور سب تمام افراد کو ٹریننگ حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی اور آخر میں، سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کو بہترین انتظامات کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

وی پی چیمپیئنز کلب ایوارڈ

اسٹاف کی اعلیٰ کارکردگی، اپنے کام سے لگن اور بہتر سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ صرف اس وقت ہی ممکن ہے جب ان کی محنت اور کارکردگی کو بروقت سراہا جائے۔ فارماسیوٹیکلز بزنس کی سیلز ٹیم نے گزشتہ سال نہایت شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس نے کمپنی کی پاکستان فارماسیوٹیکلز انڈسٹری میں تیزی سے ترقی کرتی ہوئی کمپنی کے طور پر پہچان بنائی۔

اسٹاف کی اس شاندار کارکردگی کو سرہانے کیلئے وی پی چیمپیئنز کلب ایوارڈ کا اجراء کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے نومبر 2021 میں لاہور میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا اور سیلز ٹیموں کی اعلیٰ کامیابیوں کو شاندار الفاظ اور انعامات سے نوازا گیا۔

وی پی چیمپیئنز کلب ایوارڈ کے انعام یافتہ امیدواروں کی کارکردگی کا ایک مقررہ معیار پر جائزہ لیا گیا جس میں سال کے آغاز پر مقررہ ہدف کے مقابلے میں ہدف کو پورا کرنے یا اس سے تجاوز کرنے پر وی پی چیمپیئنز کلب ایوارڈ کیلئے نامزد کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر امیدوار کی کارکردگی کو ایک کڑے معیار پر، پرکھا گیا۔

وی پی چیمپیئنز کلب کے سیلز چیمپئن کو مندرجہ ذیل کٹیگریز سے منتخب کیا گیا۔

- ہر ٹیم سے دو ٹریٹری منیجر

  (یعنی کارڈیو کیئر، درد اور گیسٹرو، وغیرہ)

- اسپیشلٹی اور بنیادی (پرائمری) کیئر سے دو ریجنل سیلز منیجرز

- اسپیشلٹی / بنیادی (پرائمری) کیئر سے ایک سیلز منیجر

لاہور میں منعقدہ تقریب میں بزنس کے تمام اسٹاف نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ انعام یافتگان کو میڈلز اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔

اس موقع پر وائس پریزیڈنٹ فارما سیوٹیکلز، عامر ملک نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی یہ تقریب اس لحاظ سے شاندار اور یادگار ہے کہ آپ سب لوگوں نے نامناسب معاشی حالات اور کرونا پابندیوں کے باوجود نہایت شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور بزنس کی ترقی اور بہتری میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اسی جذبے اور لگن کے ساتھ آئندہ بھی کام کرتے رہیں گے اور وی پی چیمپیئنز کلب ایوارڈ کے ممبر بننے کیلئے اپنی بہترین صلاحیتوں کا استعمال کریں گے۔

نئی پروڈکٹ ویروکلیو کا کامیاب آغاز

آئی سی آئی پاکستان کے فارماسیوٹیکلز بزنس کی شاندار مالی کارکردگی کی ایک بڑی وجہ نئی پروڈکٹ کا کامیاب آغاز ہے۔ ٹیم پین اینڈ گیسٹرو نے اپنے برانڈ 'ویروکلیو' کے لیے لانچ کی کامیاب حکمت عملی پر عمل کیا، جس میں پری لانچ، لانچ اور پوسٹ لانچ کے مراحل شامل تھے۔ پہلے مرحلے میں فیلڈ فورس کے لیے سائنسی تربیت اور آن گراؤنڈ اور آن لائن ایکٹیویشن کے لیے ہائپ پوسٹرز کے ذریعے مہم چلائی گئی۔ فلیگ شپ اینٹی بائیوٹک برانڈ کو اگست 2021 میں زبردست تشہیر کے ساتھ لانچ کیا گیا تھا۔ ٹیم نے Veroclav کے لانچ کے بعد مربوط منصوبہ بندی کے ذریعے پروڈکٹ کی افادیت کو اجاگر کرنے کیلئے متعلقہ ڈاکٹرز سے رابطہ رکھا ہوا ہے، جس میں 3000 ماہرین سے براہِ راست رابطے اور ملاقاتیں وغیرہ شامل ہیں۔ لانچ کے بعد کی رفتار کو جاری رکھنے اور مستقبل میں حجم پر مبنی نمو کو جاری رکھنے کے لیے، ٹیم نے ویروکلیو سپر لیگ کا آغاز کیا، جو کہ ایک اندرونی مقابلہ ہے جو فیلڈ فورس کو مارکیٹنگ کے عمل کو بہتر انداز میں انجام دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں کو ماہانہ بنیاد پر سراہا جاتا ہے۔

457 mg, 625 mg & 1G

زندگی صحت کے ساتھ

نئی پروڈکٹس کا اجراء

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے فارماسیوٹیکلز بزنس کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ صحت کے مسائل کے حل کیلئے نئی اور تحقیق پر مبنی پروڈکٹس مارکیٹ میں پیش کرتا رہتا ہے۔ ویسے بھی جدت اور کسٹمر کی قدر ہماری اقدار کے اہم جز ہیں۔

چنانچہ ان ہی اقدار کی پاسداری کرتے ہوئے گزشتہ مالی سال کے دوران آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس نے 6 نئی پروڈکٹس / برانڈ مارکیٹ میں پیش کئے۔ مقصد صرف ایک ہی تھا کہ مریضوں کو بہتر سے بہتر دوا مناسب قیمت پر آئی سی آئی کے اعلیٰ معیار کی ضمانت کے ساتھ مل سکے۔

ان نئی پروڈکٹس / برانڈز میں درج ذیل شامل ہیں:

1 ایٹی پرو ETIPRO
(Omeprazole + Sodium Bicarbonate)

2 ویروکلیو Veroclav
(Co-amoxiclav)

3 ایزوپیس Esopase
(Esomeprazole Magnesium USP)

4 زیلنا XELNA
(FEXOFENADINE)

5 موکسی میکس Moximax
(MOXIFLOXACIN)

واضح رہے کہ یہ تمام نئی پروڈکٹس ڈاکٹروں کیلئے پیش کی گئی ہیں تاکہ وہ اپنے مریضوں کو ان کے امراض کے حوالے سے ان دواؤں کو اپنے نسخے میں تجویز کر سکیں۔ کیونکہ ایک ماہر ڈاکٹر ہی یہ جانتا ہے کہ کونسی دوا مرض کی علامت میں کس کو تجویز کرنی چاہیے۔

صحت کے حوالے سے ان ادویات کی مارکیٹ میں دستیابی ان کی افادیت، مناسب قیمت اور معیار بزنس اور کمپنی کے اس عزم کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم اپنے ہم وطنوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔

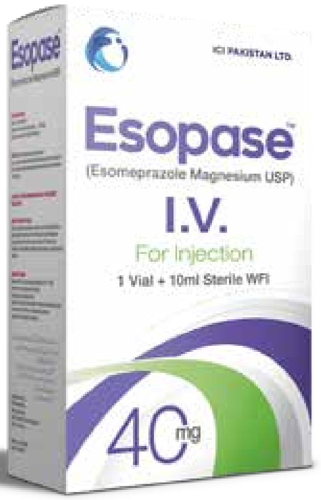

فارماسیوٹیکلز

کمرشل ایکسیلینس- تنظیمِ نو

کامیاب بزنس کیلئے اس کے کمرشل ڈیپارٹمنٹ کا انتہائی اہم کردار ہوتا ہے۔یہ شعبہ نہ صرف سیلز ٹیم کی جدید خطوط پر تربیت کرتا ہے بلکہ اپنے مدمقابل بزنسز کی کارکردگی پر بھی نظر رکھتا ہے اور اس کی بدولت بزنس کی حکمت عملی میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز کے کمرشل ڈیپارٹمنٹ کی گزشتہ دنوں تنظیمِ نو کی گئی چنانچہ سال کا آغاز کمرشل ڈیپارٹمنٹ کو بہتر بنانے کے ویژن سے ہوا۔اس سلسلے میں دو دن کی تربیتی نشست رکھی گئی جس کا عنوان تھا "ٹرین دی ٹرینرز"۔

اس کا مقصد ہماری سیلز ٹیم کی صلاحیتوں میں مزید بہتری لانا تھا۔سیلز فورس ایکسیلینس ٹیم نے شرکاء کو بصیرت افروز معلومات سے آگاہ کیا اور انہیں اس بات کا احساس دلایا کہ اپنے وسائل کا صحیح طریقے سے بروقت استعمال صارفین کو متاثر کرتا ہے جس کی بدولت مدمقابل حریفوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔اس حکمت عملی نے بزنس کے دوہرے ہندسے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ کمرشل ایکسیلینس ٹیم، سیلز فورس ایکسیلینس ماڈل اور ترغیبی پالیسی کی بہتر تفہم کیلئے سیلز فورس کیلئے ماہانہ مختلف اجلاس منعقد کرتی ہے اور سیلز ٹیم کو سہ ماہی مراعات کی بروقت فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔

مزید برآں لرننگ ویک کی شمولیت کے ساتھ تربیتی شعبے کی سرگرمیوں میں تبدیلی کا آغاز کیا گیا ہے جس میں فیلڈ فورس کی تھراپی اور پروڈکٹ کے بارے میں معلومات کے اضافے کیلئے 1500 سے زائد شرکاء کو تربیت دی گئی۔

تربیتی ٹیم نے 180 فیلڈ وزٹ کے ساتھ دورہ کیا اور ان فیلڈ کوچنگ کیلئے شراکت داری، معلومات کا عمدہ استعمال اور بہترین فروخت کے نتائج کو یقینی بنایا۔

ہنرمندی اور تربیت (Skill-up)

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس اپنی مارکیٹنگ ٹیم کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ان کا بہتر سے بہتر استعمال کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہتا ہے۔اس حوالے سے بزنس نے اس سال اسکل اپ (Skillup) پروگرام کا آغاز کیا ہے۔یہ ایک منفرد انداز کا پروگرام ہے جس میں شرکاء ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں ان کے تجربات کو اپنے کاموں میں استعمال کرتے ہیں جس کی بدولت ان کی صلاحیتوں میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے رابطوں میں بھی آسانیاں اور اضافہ ہوتا ہے۔

اسکل اپ (Skillup) پروگرام کی خوبی یہ ہے کہ یہ ہفتہ وار پروگرام ہے جس میں شرکاء کے لئے دلچسپ اور منفرد موضوعات پر سیشن ہوتے ہیں، عنوانات میں، قائل کرنے کا فن، جذباتی ذہانت، موثر مواصلات کیلئے باڈی لینگویج، کہانی سنانے کا فن، اونر شپ، تنازعات کا انتظام، خطرات کا ابتدائی اندازہ اور اسٹیک ہولڈر مینجمنٹ وغیرہ کے بارے میں شرکاء کو بتایا جاتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس کی مارکیٹنگ ایکسیلنس ٹیم اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کے لئے نہایت پر جوش ہے اور اس کو بخوبی اندازہ ہے کہ اسکل اپ (Skillup) پلیٹ فارم ٹیم کو موثر اور باہمی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا جو بزنس کے کاروبار میں انتہائی اہم کردار ادا کریگا۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز

دس ارب روپے والی کمپنیوں کی فہرست میں شامل

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا فارماسیوٹیکلز بزنس نہایت تیزی سے مارکیٹ میں اپنی جگہ بنا رہا ہے۔ پاکستان میں 600 سے زائد فارماسیوٹیکلز کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ انڈسٹری کے حالیہ جائزے IQVIA Oct-2021 کے مطابق، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا فارماسیوٹیکلز بزنس دس ارب روپے والی کمپنیوں کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اب اس کا شمار پاکستان کی 20 نامور کمپنیز میں 18 ویں درجے پر ہو رہا ہے۔

یہ اعزاز بزنس کی لیڈر شپ اور تمام اسٹاف کی انتھک محنت اور اپنے کام سے لگن کی بدولت ہی ممکن ہے۔

پروسٹیٹ کینسر۔ آگاہی مہم

ستمبر پروسٹیٹ کینسر سے آگاہی کا مہینہ بھی ہے اور آنکولوجی ٹیم نے CourageThroughCancer# کے عنوان سے ایک مہم شروع کی تاکہ پروسٹیٹ کینسر کے بارے میں آگاہی پیدا کی جاسکے اور مردوں کی صحت کے بارے میں بات چیت ہو۔ آئی سی آئی پاکستان کے بیماریوں سے متعلق آگاہی کے عزم پر قائم رہتے ہوئے، آنکولوجی پورٹ فولیو نے متعدد سرکاری اور نجی اداروں کے ساتھ تعاون کیا اور مریضوں اور عوامی آگاہی کے وسیع سیشنز کا انعقاد کیا۔ اس مہم میں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر عوامی بیداری کے پیغامات بھی شامل تھے جن میں خصوصی طور سے عام عوام اور آئی سی آئی کے ملازمین کو آگاہی دی گئی کہ یہ مرض کیا ہے، اس کے اسباب کیا ہیں اور یہ کب اور کن لوگوں کو ہوتا ہے۔

عالمی یومِ قلب۔ صحت مند دل، بہتر زندگی

عالمی یوم قلب دنیا بھر میں ستمبر کے مہینے میں منایا جاتا ہے۔ صحت مند دل کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے، کارڈیو میٹ ٹیم نے سوشل میڈیا پر UseHeart# کے ہیش ٹیگ کے تحت عوام کے لیے آگاہی مہم چلائی۔ ٹیم نے پاکستان ہائی بلڈ پریشر لیگ 2021 کانفرنس میں ماہرین کے مختلف پینل کے ساتھ سائنسی بات چیت بھی کی۔ کارڈیو ٹیم نے اپنی میگا ایکٹیویشن "دل کی سنو" کی قیادت کی، جہاں ٹیم نے HCPs اور KOLs کے ساتھ علاقائی سطح پر سیشنز کیے، جن میں بڑے شہروں میں سمپوزیا سیریز، کارڈیالوجی کے بڑے یونٹس میں انسٹی ٹیوٹ ایکٹیویشن، اور تعمیر کے مقصد کے ساتھ مختلف گول میز کانفرنس شامل ہیں۔ ان نشستوں میں ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ACE میں رکاوٹ پیدا کرنے والے عناصر پر علمی اور سائنسی گفتگو کی گئی۔ ملٹی چینل مہم نے متعدد ٹولز کا فائدہ اٹھایا جس میں ویبنارز، ڈیجیٹل آگاہی ویڈیوز اور ایک مکمل 360° درجے پر مبنی مصروفیت کے لیے ذاتی طور پر سائنسی سیشن شامل ہیں۔

ہڈیوں کی صحت

ہیلتھ سمپوزیم

انسان کی عمر جیسے جیسے بڑھتی جاتی ہے اس کی زندگی میں صحت کے مسائل اسی طرح بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ سب سے زیادہ مسئلہ ہڈیوں میں کمزوری اور ٹوٹ پھوٹ کا ہوتا ہے۔ خواتین میں ہڈیوں کے مسائل ان کی زنانہ بیماریوں اور بچوں کی پیدائش کے دوران پیچیدگیوں کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں۔ فارما بزنس کی ٹیم نے ڈاکٹرز کے ساتھ مل کر پاکستان بھر میں مختلف آگاہی تقریبات کا انعقاد کیا جس میں ہڈیوں کی بیماریوں اور جراثیم سے بچاؤ کے بارے میں گفتگو کی گئی۔ ان تقریبات میں آئی سی آئی پاکستان کی ریجوا اور سیپٹن کی افادیت اور دیگر دستیاب پروڈکٹس کے بارے میں طب کے شعبے کے ماہرین کو آگاہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ آسٹیوپوروسس کے عالمی دن کی مناسبت سے ہڈیوں کی صحت پر توجہ دینے اور ہڈیوں کے ذریعے کیلشیم کو جذب کرنے میں وٹامن K2 کے کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ ان اجلاسوں کو اس طرح ترتیب دیا گیا تھا کہ شرکاء کی دلچسپی شروع سے لیکر آخر تک برقرار رہے چنانچہ اس میں فیملی میڈیسن، گائناکالوجی، آرتھوپیڈکس اور انٹرنل میڈیسن وغیرہ کے موضوعات شامل تھے۔ شرکاء نے ان اجلاسوں کو اپنے لئے بے حد مفید پایا اور ان کے انعقاد پر آئی سی آئی پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

بریسٹ کینسر آگاہی مہم

یوں تو کینسر کی بہت ساری اقسام ہیں جو مردوں اور خواتین میں پائی جاتی ہیں لیکن خواتین کے حوالے سے بریسٹ کینسر پاکستان اور دنیا میں تیزی سے پھیلنے والی بیماریوں میں سے ایک قرار دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے اکتوبر کے مہینے کو دنیا بھر میں بریسٹ کینسر کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس نے بھی بریسٹ کینسر سے آگاہی کے بارے میں مختلف تقریبات منعقد کیں جس میں ایف ایم 101 پر ایک آگاہی پروگرام بھی کیا گیا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر سعدیہ رضوی، کنسلٹنٹ کرن اسپتال، کراچی اور ڈاکٹر شاہین جاوید، کنسلٹنٹ لیاقت نیشنل اسپتال، کراچی، نے شرکت کی اور پروگرام کے دوران سامعین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

اس کے علاوہ فارما بزنس نے کمپنی کی تمام لوکیشنز اور کمیونٹی میں اس بیماری کے بارے میں آگاہی اور معلومات کے حوالے سے سیشنز کئے۔ کمیونٹی کیلئے منعقد کئے گئے سیشنز میں انڈس ہسپتال، شاہ فیصل کالونی اور لیاری قابلِ ذکر ہیں۔ ان آگاہی سیشنز میں 150 سے زائد خواتین نے شرکت کی۔ ان سیشنز میں کرن اسپتال کی کنسلٹنٹ، ڈاکٹر شاہین علی، ڈاکٹر سعدیہ رضوی اور ڈاکٹر صائمہ ظہور، جناح اسپتال، کراچی نے شریک خواتین سے گفتگو کی اور انھیں اپنے معائنے اور مرض کی علامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ شرکاء کا سیشنز کے اختتام پر کہنا تھا کہ ہمیں اس سے قبل بریسٹ کینسر کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں تھیں۔ آج ڈاکٹر نے ہم کو بہت اچھی طرح سمجھایا ہے اور اب ہم اپنے علاقے میں خواتین کے اندر اس بیماری کے بارے میں مزید آگاہی پھیلائیں گے۔ ایف ایم 101 پر ریڈیو پروگرام اور کمیونٹی کے اندر سیشنز نے اس حوالے سے بہت اچھا کام کیا جس کو ہر ایک نے سراہا۔

اس کے علاوہ بزنس نے سوشل میڈیا پر بھی ایک بھرپور آگاہی مہم چلائی اور چغتائی لیب کے تعاون سے کینسر کے مریضوں کو میموگرافی کیلئے سہولت فراہم کی۔

فارماسیوٹیکلز

ذہنی صحت، حقیقی صحت ہے

ورلڈ مینٹل ہیلتھ ڈے

آج کل کے دور میں جب ٹیکنالوجی نے بہت زیادہ ترقی کرلی ہے اور اس پر انحصار بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کیلئے مقابلے کے رجحان میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ان سب چیزوں نے ہر کسی کے ذہن پر دباؤ ڈالا ہے جس کی وجہ سے ہم معاشرے میں اپنے ارد گرد افراد کو ڈپریشن کا شکار اور دیگر مختلف قسم کی ذہنی بیماریوں میں مبتلا دیکھتے ہیں۔ اچھی صحت کیلئے ذہنی صحت نہایت ضروری ہے۔

فارما بزنس کی ٹیم نے اس حوالے سے 350 سے زائد طبی ماہرین سے رابطہ کیا اور ان کے تعاون سے مختلف پروگرام ترتیب دیئے جن میں سمپوزیم، سیمینارز، ہیلتھ واک اور اکیڈمک پریزینٹیشن شامل تھیں۔ ان پروگراموں کی بدولت بزنس نے ذہنی صحت کے حوالے سے آگاہی کا پیغام 127،000 سے زائد لوگوں تک پہنچایا۔ بزنس کی کوشش ہے کہ دماغی صحت کے حوالے سے آگاہی زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچائی جائے کیونکہ ایک صحت مند انسان کیلئے اس کے دماغ کا صحت مند ہونا نہایت ضروری ہے۔ اسی سے ہی ایک اچھا معاشرہ ترتیب پائے گا۔

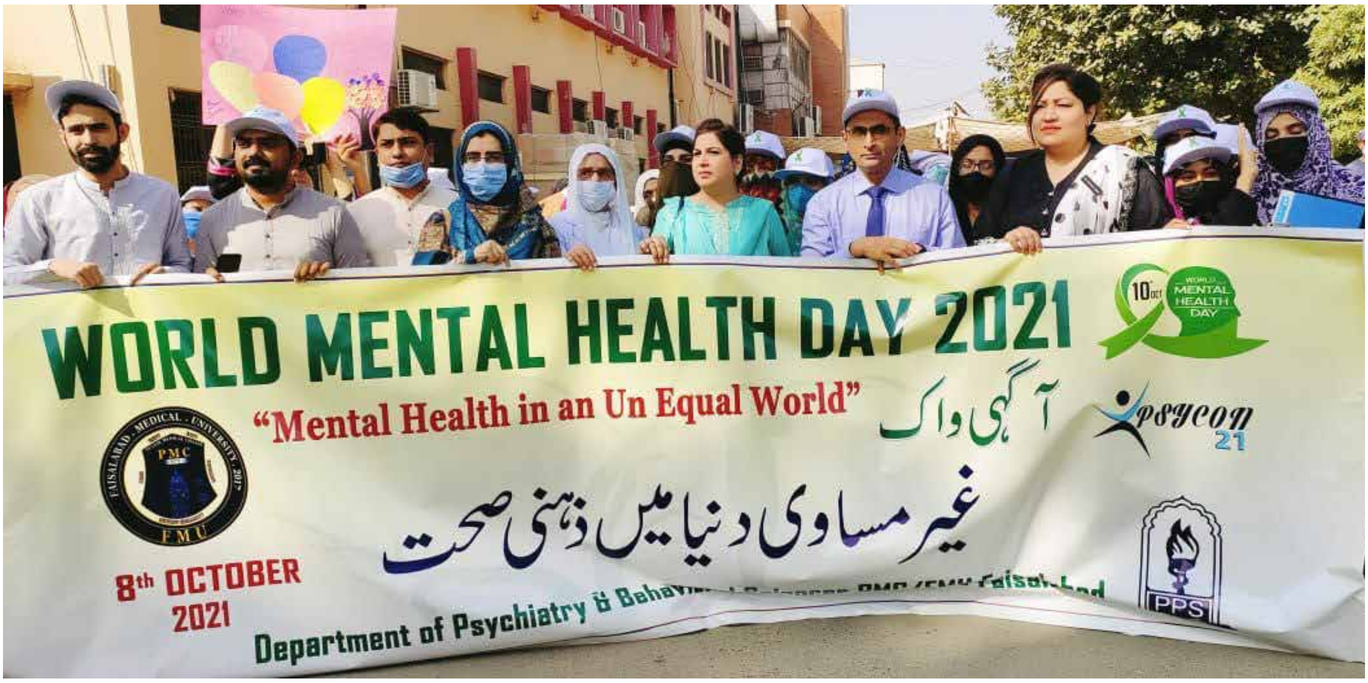

ذیابیطس کا عالمی دن

ذیابیطس (یعنی شوگر) عالمی بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے۔ اس کی سب سے بڑی اور بنیادی وجہ ہمارے رہن سہن کے طور طریقے اور کھانا پینا ہے۔ سہولتوں اور آسائشوں نے ہم کو آرام پسند بنا دیا ہے جس کی وجہ سے ہم ایسے کاموں سے دور رہتے ہیں جن میں پسینہ بہتا اور ہمارے جسم کے حرارے جلتے ہیں تاکہ ہمارا لبلبہ صحیح طریقے سے کام کرنے اور جسم کو درکار مناسب مقدار میں شوگر فراہم کرے۔

دنیا بھر میں ہر سال 14 نومبر کو ذیابیطس کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کے حوالے سے ہمارے فارماسیوٹیکلز بزنس نے بھی مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جس میں ذیابیطس کے ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ کراچی کے جناح اسپتال میں سمپوزیم منعقد کیا۔ اس سمپوزیم میں اسپیکرز نے ٹائپ ٹو ذیابیطس کو کنٹرول کرنے کے طریقوں سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ 115 سے زائد ماہرین نے اس سمپوزیم میں شرکت کی۔

اس کے علاوہ لاہور میں اخوت میڈیکل کمپلیس کے ڈاکٹروں کی ٹیم کے ہمراہ، ٹیم نے گورنر ہاؤس لاہور میں ذیابیطس کے دن کے حوالے سے تقریب میں حصہ لیا جس میں 500 سے زائد ماہر ڈاکٹرز نے شرکت کی۔

کانگریس اینٹی بائیوٹک کا استعمال

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز نے ہیلتھ کیئر کمیونٹی کیلئے اینٹی مائیکروبیل ریزسٹنس کانگریس کا اہتمام کیا۔ اس کانگریس میں فزیشنز، فارماسٹ، مائیکروبایولوجسٹ، نرسنگ اور الائیڈ اسٹاف، سرکاری حکام اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

بزنس نے اس کانگریس کے ذریعے 150 سے زائد پروڈکٹس پر مبنی ورکشاپس، 9 ویبنارز اور 13 عدد آگاہی واک کے ذریعے ملک بھر میں 3000 سے زائد ہیلتھ کیئر پریکٹشنرز کو کامیابی کے ساتھ شامل کیا۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس پاکستان میں اینٹی بائیوٹک کے معقول اور مہارت کے ساتھ استعمال کیلئے برستور اپنی کوشش جاری رکھے گا تاکہ ایک دیرپا تاثر قائم رہے۔

ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے ساتھ تعاون

ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کا شمار، گردوں کے امراض کے علاج کیلئے کراچی کے نامور اداروں میں کیا جاتا ہے۔ اس کا ڈائیلیسز سینٹر گزشتہ 17 سال سے زائد عرصے سے گردوں کے مریضوں کو معیاری سہولت فراہم کر رہا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس نے ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹروں اور دیگر اسٹاف کیلئے مریضوں کے علاج کے بارے میں دستیاب جدید میڈیسنز، طریقہ کار اور دیگر تعلیمی سیشن منعقد کئے تاکہ مستقبل کے گردوں کے علاج کے ماہر لیڈروں کی قابلیت اور استعداد میں اضافہ ہو سکے اور وہ جدید سائنسی تحقیق سے اپنے دیگر ساتھیوں کو آگاہ کر سکیں اور مریضوں کا علاج مزید بہتر طریقے سے ہو سکے۔

آئی سی آئی فارماسیوٹیکلز کے اپنے اسی ایجنڈے کو آگے بڑھاتے ہوئے گزشتہ دنوں معدے اور اس سے متعلقہ مسائل کے بارے میں تعلیمی سیشن ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ میں منعقد کیا۔ انسانی جسم میں معدے کا کردار انتہائی اہم ہے۔ ہم جو بھی غذا کھاتے اور پیتے ہیں وہ معدے سے ہو کر ہی جسم کے دوسرے اعضاء کو تقویت پہنچاتی ہے جس میں گردے بھی شامل ہیں۔ معدے سے متعلقہ بیماریاں کسی بھی عمر کے کسی بھی فرد کو ہو سکتی ہیں۔ اس میں خاص طور سے معدے کا ورم اور غذا کی نالی کے مسائل عام ہیں۔

اس اہم موضوع پر شرکاء نے بڑے دلچسپی لی اور معدے کی عام بیماریوں سے متعلق علامات، طریقہ علاج کے دستیاب وسائل معدے کی تیزابیت کا علاج وغیرہ کے بارے میں بڑے معلوماتی سوال وجواب کئے۔

انفیکشن سے آزادی:

یوم آزادی کے موقع پر آئی سی آئی فارماسیوٹیکلز بزنس نے ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے ساتھ مل کر انفیکشن سے آزادی کے نام سے ایک آگاہی مہم ترتیب دی جس میں ہیلتھ کیئر کمیونٹی سے شرکاء کو شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔ اس مہم میں شرکاء کو بتایا گیا کہ انفیکشن سے کیا کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس کو کیسے قابو کیا جانا چاہئے اور کس طرح سے اینٹی بائیوٹکس کا استعمال کرنا ہے۔ شرکاء نے اس مہم کو اپنے لئے بے حد مفید پایا اور دونوں اداروں کی کاوش کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

اس کے ساتھ ساتھ بزنس کی جستجو رہی ہے کہ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کی استعداد، علم اور صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ کیا جائے تاکہ مریضوں کو بہتر سے بہتر تشخیص اور علاج میسر ہو۔ آئی سی آئی فارماسیوٹیکلز نے گردوں سے متعلقہ بیماریوں، خاص طور سے شوگر کی وجہ کے اسباب اور گردے کے امراض کے بارے میں ایک ویبنار منعقد کیا۔

اس سیشن میں خاص طور سے اس بات پر توجہ دی گئی کہ بروقت تشخیص اور جلد علاج، مرض کے پھیلاؤ کی رفتار کو کم اور آگے ہونے والی پیچیدگیوں سے بچانے میں کتنے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

یہ ویبنار ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹرز کیلئے خاص طور سے ترتیب دیا گیا تھا۔ ویبنار کے اختتام پر شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز کے اس اقدام کو بے حد سراہا کہ اس کی مدد سے ہم کو علامات، تشخیص اور آئی سی آئی کے برانڈز کی علاج کے لئے دستیابی ہمارے لئے بہت سودمند ثابت ہوگی۔

محفوظ ڈرائیونگ کی تربیت

محفوظ ڈرائیونگ کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ ڈرائیورز کے غیر ذمہ دارانہ رویے حادثات کا باعث بنتے ہیں اور بعض اوقات قیمتی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں اور ہنستے کھیلتے گھرانوں میں صفِ ماتم بچھ جاتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان میں تمام اسٹاف اور کمپنی کے کنٹریکٹرز ڈرائیورز کو بار بار محفوظ ڈرائیونگ کے بارے میں تاکید کی جاتی ہے اور ان کو محفوظ ڈرائیونگ کیا ہے اور کیسے کی جاتی ہے کے بارے میں تربیتی کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔

فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار میں بھی اس حوالے سے گزشتہ دنوں محفوظ ڈرائیونگ کا تربیتی کورس کروایا گیا جس میں اسٹاف کے علاوہ خاص طور سے کنٹریکٹر کے ان ڈرائیورز پر توجہ دی گئی جو اسٹاف کو شفٹوں میں لاتے اور لے جاتے ہیں۔

کورس کے اختتام پر شرکاء کا کہنا تھا کہ یہ تربیتی نشست بہت اچھی تھی۔ اس کے ذریعے ہم کو احساس ہوا کہ جن چیزوں کو ہم معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں وہ کس طرح خطرناک حادثے کا باعث بن سکتی ہیں۔

فائر فائٹنگ اور صفائی کا عملہ

تربیتی نشست

اس بات پر تمام لوگ متفق ہیں کہ آتشزدگی انتہائی خطرناک ہے۔ خاص طور سے صنعتی ماحول میں تشزدگی کی وجہ سے ہونے والے نقصانات بہت زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ وہاں کافی تعداد میں اسٹاف کام کررہا ہوتا ہے، مشینیں ہوتی ہیں اور خام مال کے ساتھ ساتھ تیار شدہ اشیاء بھی موجود ہوتی ہیں۔ ان سب میں سب سے اہم اسٹاف کی زندگیاں ہوتی ہیں۔ باقی تمام چیزیں دوبارہ دستیاب ہوجائیں گیں لیکن انسانی جان کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔

اس حوالے سے ذمہ دار ادارے اپنے اسٹاف کو وقتاً فوقتاً آتشزدگی اور حادثات سے بچاؤ کے بارے میں تربیت دیتے رہتے ہیں۔ آئی سی آئی فارماسیوٹیکلز پلانٹ، ہاکس بے، کراچی پر بھی صفائی کے عملے کیلئے آتشزدگی سے نمٹنے کی ایک تربیتی نشست رکھی گئی۔ اس تربیت کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ہمارا صفائی کا 100 فیصد عملہ آتشزدگی سے بچاؤ کی تربیت حاصل کرے۔ اس سلسلے میں تمام عملے کو آگ کیا ہے، کس طرح بے قابو ہوکر نقصان پہنچاتی ہے اور اس کو قابو کرنے کیلئے کیا کیا اقدام اٹھانے چاہئیں کے بارے میں بتایا گیا۔ عملے کو خاص طور سے آگ کی اقسام اور اس کو بجھانے کیلئے دستیاب آلات کے بارے میں آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان آلات کے استعمال کا عملی مظاہرہ بھی کروایا گیا۔

تمام شرکاء نے اس معلوماتی تربیتی نشست میں نہایت دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور اس کو اپنے لئے بے حد مفید پایا۔

کیمیکلز کا زیاں / گرنے سے روکنا

یہ بات طے شدہ ہے کہ جہاں کہیں بھی کسی بھی قسم کے کیمیکلز کا استعمال ہوگا وہاں اس کے زیاں، لیکیج اور گرنے کا خطرہ بھی ہر وقت رہیگا چنانچہ ذمہ دار کارپوریٹ ادارے اس خطرے پر ہر وقت نظر رکھتے ہیں اور اپنے اسٹاف کی اس حوالے سے تربیت پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ فارماسیوٹیکلز پلانٹ، کراچی میں ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نے پروڈکشن اور ویئرہاؤس اسٹاف کیلئے دو علیحدہ علیحدہ تربیتی نشستیں رکھیں جن میں شرکاء کو کیمیکلز کے زیاں، گرنے یا لیک ہونے سے روکنے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ عملی مظاہرہ بھی کروایا گیا تاکہ شرکاء کو واضح طور سے آگاہی ملے کہ ایسی صورتحال میں انہیں کیا اقدامات کرنے ہیں۔ تربیتی نشست کے شرکاء کو خصوصی کٹس بھی دی گئیں تاکہ وہ ان کا بروقت استعمال کرسکیں۔ یہ کٹس تمام مخصوص جگہوں پر موجود تھیں لیکن اس سے قبل ان کے استعمال کے طریقوں کے بارے میں کبھی کوئی تربیتی نشست نہیں ہوئی تھی۔

تربیتی نشست کے شرکاء نے عملی مظاہرہ کو بے حد پسند کیا اور کہا کہ ہم ان کٹس کو دیکھتے تو تھے لیکن ان کے استعمال سے ناآشنا تھے۔ آج ہم نے ان کو استعمال کرنے کا طریقہ بھی سیکھ لیا ہے جو یقیناً ہمارے لئے اور ادارے کیلئے بے حد فائدہ مند ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ایسی تربیتی نشستیں آئندہ بھی جاری رہیں گیں۔

فارماسیوٹیکلز پلانٹ۔ حطار۔پیداوار کا نیا ریکارڈ

کسی بھی پلانٹ کو اس کی پیداواری صلاحیت کے مطابق چلانے کی ہر سرمایہ دار خواہش رکھتا ہے اور یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ بات تو اس وقت انہونی اور انوکھی بنتی ہے جب پلانٹ کا اسٹاف انتظامیہ کی منصوبہ بندی پر لگن، جذبہ، مشترکہ جدوجہد اور اعلیٰ منصوبے کے تحت پیداواری عمل کو تیز سے تیز تر کریں اور پیداوار کے ریکارڈ قائم کرنا شروع کردیں۔ ایسا ہی کچھ ہمارے فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار کی ٹیم نے کر دکھایا اور ستمبر 2021 میں پیداوار کا اب تک کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ یہ سنگ میل کسی ایک کہ وجہ سے ممکن نہیں ہوا بلکہ اس سنگ میل کے حصول میں پلانٹ کے تمام اسٹاف کی جدوجہد اور محنت شامل ہے۔

بزنس انتظامیہ کی طرف سے ریکارڈ پیداوار کا جشن منایا گیا اور تمام اسٹاف کی کاوشوں کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا کہ انھوں نے پلانٹ منیجر محمد شہزاد کا بھرپور ساتھ دیا۔

حطار پلانٹ کی تزئین و آرائش

صفائی اور خوبصورتی ہر کسی کو لبھاتی ہے۔ آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار کی انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ پلانٹ کی تزئین و آرائش کو مزید بہتر کیا جائے۔

چنانچہ یہ کام حطار پلانٹ کے ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو سونپ دیا گیا اور ایڈمن منیجر محمد عماد الدین اور ان کی ٹیم نے پرانی اور نئی اشیاء کے ساتھ پلانٹ کی تزئین و آرائش ترتیب دی، جو کہ آنے والے اسٹاف اور مہمانوں کو ایک خوش کن تاثر دیتی ہے۔

ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم کو اس بہترین کارکردگی پر ہر طرف سے شاباشیاں مل رہی ہیں۔

فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار

صوابی یونیورسٹی کے طلبہ کا دورہ

جدید تعلیمی تقاضوں کے مطابق اب طلبہ کو دورانِ تعلیم مینو فیکچرنگ اور کاروباری اداروں میں مختصر دورانیے کیلئے کام کرنے کے علاوہ ان کو ان اداروں کے تعلیمی دورے بھی کرائے جاتے ہیں تاکہ جب وہ تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں داخل ہوں تو انھیں اندازہ ہو کہ کام کیسے کیا جاتا ہے۔

گزشتہ دنوں صوابی یونیورسٹی کے طلبہ نے اپنے اساتذہ کے ہمراہ آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز مینوفیکچرنگ پلانٹ، حطار کا تعلیمی دورہ کیا۔ ان کی آمد پر پلانٹ منیجر محمد شہزادہ نے استقبال کیا اور مختصر سے تعارفی نشست کے بعد انھیں فارماسیوٹیکلز کی تیاری کے مراحل اور ہر مرحلے پر معیار کی حفاظت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا جس کے بعد تمام افراد کو پلانٹ کا دورہ کروایا گیا اور پیداوار کے ہر مرحلے کے بارے میں انھیں تفصیل سے آگاہ کیا۔ طلباء نے پیداواری مراحل میں بڑی دلچسپی ظاہر کی اور پلانٹ منیجر سے کرید کرید کر سوال کرتے رہے۔ دورے کے اختتام پر ان کا کہنا تھا کہ آج ہمیں پتہ چلا کہ دوائیوں کی تیاری میں معیار کا کتنا خیال رکھنا ہوتا ہے۔

الوداعی پارٹی

ہر ادارے کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کے کارکنان ہوتے ہیں، چاہے وہ کسی بھی حیثیت سے کام کرتے ہوں۔ سیکورٹی گارڈ عبدالغفور، آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز پلانٹ، حطار پر اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے تھے۔ وہ 60 سال کی عمر کو پہنچ کر گزشتہ دنوں ریٹائر ہو گئے۔

ان کی الوداعی پارٹی پلانٹ پر منعقد کی گئی جس میں پلانٹ منیجر محمد شہزاد نے ان کی کارکردگی کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر ایڈمن منیجر محمد عماد الدین نے اسٹاف اور کمپنی کی جانب سے انھیں یادگاری تحفہ بھی پیش کیا۔

شجر کاری مہم، حطار

درخت ماحول دوست ہوتے ہیں۔یہ نہ صرف سایہ فراہم کرتے ہیں بلکہ ان سے ہمیں پھل اور پھول بھی ملتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ یہ ہمارے ارد گرد کے ماحول کو معتدل بھی رکھتے ہیں۔دنیا بھر میں شجر کاری پر نہایت زور دیا جاتا ہے تاکہ کرۂ ارض کا درجہ حرارت مناسب رہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار کی انتظامیہ نے حطار انڈسٹریل ایسٹیٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر 500 درختوں کی شجر کاری مہم چلائی۔واضح رہے کہ یہ درخت ہمارے فارما سیو ٹیکلز پلانٹ حطار کے اندر اور باہر مختلف جگہوں پر لگائے گئے ہیں۔اس مہم کا آغاز جنرل منیجر سپلائی چین اینڈ مینو فیکچرنگ، ڈاکٹر چوہدری محمد اسلم نے گزشتہ دنوں حطار پلانٹ کے دورے کے موقع پر کیا۔ان کے ہمراہ منیجر کوالٹی کنٹرول، سید نجم الحسن بھی تھے جنھوں نے اس مہم میں حصہ لیا۔

حطار انڈسٹریلیسٹس ایسوسی ایشن نے ہماری حطار ٹیم کے تعاون کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور مستقبل میں مزید ایسے منصوبوں پر ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

قدر شناسی اور انعام

آئی سی آئی پاکستان ایک کامیاب کاروبار ادارہ ہے جو پاکستان کی معیشت میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ کمپنی کا سب سے قیمتی اثاثہ اس کے ملازمین ہیں جو اپنی محنت اور کام سے لگن کی بدولت کمپنی کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے کمپنی اپنے اسٹاف کی صلاحیتوں اور کارکردگی کو نہایت واضح انداز سے سراہتی ہے جو اس کی روایات اور اقدار کا ایک اہم پہلو ہے۔ اس روایات کو برقرار رکھتے ہوئے کمپنی کے فارماسیوٹیکلز بزنس نے اپنے ایچ بی اور حطار پلانٹس پر گزشتہ سال بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اسٹاف کے اعزاز میں ایک تقریب قدر شناسی اور انعامات منعقد کی۔ ان تقاریب کے مہمان خصوصی، وائس پریزیڈنٹ فارما سیوٹیکلز بزنس، عامر ملک تھے۔ تقریب کا آغاز جنرل منیجر مینوفیکچرنگ اینڈ سپلائی چین، ڈاکٹر محمد اسلم چوہدری کے تعارفی کلمات سے ہوا جس میں انھوں نے دونوں پلانٹس پر گزشتہ سال کامیابی سے مکمل کئے گئے منصوبوں کے بارے میں گفتگو کی۔

وائس پریزیڈنٹ فارماسیوٹیکلز بزنس، عامر ملک نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے فارماسیوٹیکلز بزنس کی ترقی میں ان کے کردار کو نہایت شاندار الفاظ میں سراہا انھوں نے بتایا کہ ہم پاکستان کی فارماسیوٹیکلز انڈسٹری میں نہایت تیزی سے ترقی کرنے والی کمپنی کے طور پر پہچانے جا رہے ہیں جس میں آپ سب کا نہایت اہم کردار ہے۔ انھوں نے شرکاء کو انڈسٹری میں مزید ترقی کے لیئے مناسب ماحول اور گنجائش کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں شرکاء کو ہر پروجیکٹ اور اس کے بزنس کی کامیابی میں نتائج کے بارے میں بھی بتایا۔

تقریب کے اختتامی مرحلے میں فارماسیوٹیکلز بزنس کی سینئر مینیجمنٹ نے انجینئرنگ، پروڈکشن، ایڈمن اور کوالٹی کنٹرول شعبوں میں بہترین اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اسٹاف میں ستائشی اسناد اور انعامات تقسیم کئے گئے۔

شرکاء نے دونوں جگہوں پر ان تقاریب کو بے حد پسند کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کی تقاریب ہمارے اندر جوش و جذبہ پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ ہم بزنس کی ترقی کیلئے مزید محنت کریں گے اور اس کو ملک کے بہترین اور کامیاب بزنس بنائیں گے۔

حطار اسپورٹس گالا

فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار کی جانب سے اسٹاف کیلئے اسپورٹس گالہ کا انعقاد کیا گیا جس میں 250 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ اسپورٹس گالا کی نمایاں خصوصیت بیڈ منٹن اور کرکٹ کے میچز تھے۔ کرکٹ میچز کیلئے کوالٹی چیمپیئن، پروڈکشن ٹائیگر، میٹیننس واریئر، انجیکٹیبل کنگز، ایڈمن چیتا اور ویئر ہاؤس طوفان کے ناموں پر مشتمل 6 ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ فائنل مقابلہ کوالٹی چیمپئن اور انجیکٹیبل کنگز نے با آسانی جیت لیا۔

کرکٹ اور بیڈ منٹن ٹورنامنٹ کے فاتحین میں ڈاکٹر محمد اسلم چودھری، جنرل منیجر مینو فیکچرنگ اور سپلائی چین اور محمد شہزاد پلانٹ منیجر نے ٹرافیاں تقسیم کیں۔

تقریبِ انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر محمد اسلم چوہدری نے تقریب کے انعقاد کو سراہا اور آرگنائزنگ ٹیم کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ کھیل انسانی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اس قسم کی تقریبات ایک دوسرے کو قریب آنے اور سمجھنے کا موقع دیتی ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ پلانٹ ٹیم آئندہ بھی ایسے ٹورنامنٹ کا آپ لوگوں کیلئے انعقاد کرتی رہیگی۔

فصل شاندار۔کاشتکار خوشحال

حیدر آباد میں سورج مکھی کی مہم

رپورٹ: باسل عمران

حیدر آباد کا گردونواح کا علاقہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس کیلئے سورج مکھی (سن فلاور) کی کاشت کیلئے نہایت کامیاب علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارا سورج مکھی (سن فلاور) بیج کا برانڈ HYSUN 39 اس علاقے کے کاشتکاروں کا پسندیدہ بیج ہے جس کی وجہ سے ہر سیزن میں پروڈکٹ کی دستیابی میں کمی کا امکان رہتا ہے۔ اس ممکنہ صورتحال کے اندازے کے بعد ایک مربوط حکمت عملی جس کو نیشنل سیلز منیجر وحید اطہر نے ترتیب دیا اس علاقے میں ہمارے دوسرے برانڈ HYSUN 39 اور ایگورا 4 (AGUARA 4) کو بھی مارکیٹ میں کاشتکاروں کے انتخاب کیلئے پیش کیا۔

اس سلسلے میں ہماری سیلز ٹیم نے ٹھٹہ اور سجاول کے علاقوں کو ہدف بنایا اور ان علاقوں میں سورج مکھی کے کاشتکاروں اور دیگر کاروباری شراکت داروں کے ساتھ ملاقاتیں اور اجتماعات منعقد کئے اور انھیں ایگری بزنس میں دستیاب مختلف پروڈکٹس اور برانڈ کے بارے میں بھی بھرپور آگاہی دی گئی۔

اس مہم میں برانڈز کی آگاہی کے ساتھ ساتھ ترقی پسند اور سیاسی اثرورسوخ رکھنے والے کاشتکاروں پر توجہ مرکوز کرنا تھا۔ یہ تین روزہ مہم نہایت کامیاب رہی اور ڈیلرز کے پاس موجود تمام پروڈکٹس میں قدرتی اضافہ دیکھنے میں آیا۔

اس پوری سرگرمی کا مقصد کاشتکاروں کو ہماری پروڈکٹ HYSUM 33 کی پیداواری صلاحیت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا تاکہ وہ علاقے کا مشہور برانڈ بن جائے۔ ٹیم اپنے مقصد میں نہایت کامیاب رہی جو کہ مستقبل میں بھی بزنس کے کاروبار کیلئے مزید استحکام کا باعث بنے گا۔

گندم کی فصل

رپورٹ: محمد انس شہزاد

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایگری ڈویژن کی ٹیم نے ملک بھر کے 9 مختلف شہروں میں گندم کی فصل کی بوائی کے سیزن کے حوالے سے اپنے ضلعی کاروباری شراکت داروں، ڈیلرز اور تاجروں کے ساتھ کانفرنسیں منعقد کیں، تاکہ ملک بھر سے زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کو متوجہ کیا جاسکے۔ ان کانفرنسوں کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ افراد کو اس بات سے آگاہ کیا جائے، کہ کووڈ 19 کی وجہ سے عائد پابندیاں اٹھنے کے بعد، آئی سی آئی پاکستان بھرپور طریقے سے اپنے کاروباری رابطوں اور شراکت داروں کی خدمات کیلئے حاضر ہے۔ ان کانفرنسوں کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ کاروباری حضرات کو آنے والے کاشتکاری سیزن کے بارے میں آگاہی دی جائے کہ وہ کیسے اپنی بہترین فصل حاصل کرسکتے ہیں۔ ڈیولپمنٹ منیجر، محمد عدنان نے کاشتکاروں کو مختلف پروڈکٹس کے استعمال اور ان سے حاصل ہونے والی فی ایکڑ پیداوار کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

نیشنل سیلز منیجر فہد اقتدار میر، سینئر گروپ پروڈکٹ منیجر، ثاقب حسین کے ہمراہ ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ منیجر، فراز علی بٹ نے ان کانفرنسوں میں خصوصی طور سے شرکت کی اور شرکاء کو مشکل کاروباری حالات میں کمپنی کی پروڈکٹس اور خدمات کے حوالے سے اعتماد میں لیا۔

آئی سی آئی ایگری سائنسز

سائیکل میٹنگ

رپورٹ: آیوشہ باسط

آئی سی آئی پاکستان کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے شیرٹن لاہور میں تین روزہ تقریب کا اہتمام کیا جس میں ایگری سائنسز بزنس کی ٹیکنکل ٹیم، ڈیولپمنٹ ٹیم، مارکٹنگ ٹیم اور سیلز ٹیم نے شرکت کی۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد ایگری سائنسز کی ٹیم کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا جہاں ٹیم کو بزنس کی حالیہ کارکردگی اور نئے پروڈکٹس کی معلومات کی آگاہی دی جاسکے۔

تقریب کا آغاز بزنس منیجر عبدالوہاب کی تقریر سے کیا گیا جس میں انہوں نے بزنس کے حوالے سے حالیہ پیش رفت، ڈویژن کی کارکردگی اور آنے والے نئے چیلنجز سے ٹیم کو آگاہ کیا۔ ٹیم کی حوصلہ افزائی کے لئے مالی سال 2021 میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کی انتھک محنت کے اعتراف میں ایوارڈ بھی تقسیم کئے۔

ایچ ایس ای کے حوالے سے باسل عمران پروڈکٹ منیجر سیڈز نے بالخصوص روڈ سیفٹی کی اہمیت کے بارے میں گفتگو کی جس کے بعد ڈیولپمنٹ منیجر محمد عدنان اور اظہر حسین نے ایگروکیمیکلز اور سیڈز کے ٹیکنکل سیشن کا آغاز کیا۔ ٹیم ممبران سے پروڈکٹس کی معلومات اور استعمال کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایگروکیمیکلز کے ٹیکنیکل سیشن میں خاص طور سے نئے پروڈکٹس، سیگابرائیٹ اور ٹرائی الٹرا کی تفصیل سے بریفنگ دی اور شرکاء کو اس کی اہمیت اور استعمال کے حوالے سے آگاہی دی۔

سیڈز کے ٹیکنکل سیشن میں ٹیم کی آگاہی کے لئے کاٹن کی نئ ورائٹیز ICI 2121 اور ICI 2424 بھی متعارف کروائی گئیں۔ سورج مکھی کا تربیتی سیشن بہت اہمیت کا حامل رہا۔ موسم بہار کے سیزن کے لئے ٹیم کو سورج مکھی کے حوالے سے تیکنیکی اور فنی معلومات فراہم کی گئیں۔ شرکاء نے اس سیشن میں بھرپور حصہ لیا اور اپنے فیلڈورک کے بارے میں آپس میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ رول پلے اور کوئز کے ذریعے بھی ٹیم کو مشق کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔

ٹیم انگیجمنٹ کے حوالے سے شرکاء کے لئے لاہور کا دورہ، تاریخی مقامات کی سیر اور میوزک کنسرٹ جیسی سرگرمیاں بھی منعقد کی گئیں۔

تقریب کے اختتام پر نیشنل سیلز منیجر، (سیڈز)، فہد اقتدار اور نیشنل سیلز منیجر ایگروکیمیکلز، وحید اطہر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آئندہ کی حکمت عملی پر بھرپور اعتماد ظاہر کیا۔ بزنس منیجر، عبدالوہاب نے ٹیم کی ٹریننگ کرنے پر ڈیولپمنٹ منیجر، محمد عدنان اور اظہر حسین کی تعریف کی اور یادگاری تحائف بھی دیے۔ انھوں نے اس موقع پر کہا کہ اس میٹنگ کے انعقاد سے یقینی طور پر آئی سی آئی پاکستان ایگری سائنسز کی ٹیم کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہوگا۔ شرکاء نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ہم ان معلومات کو فیلڈ ورک میں استعمال کرکے اپنے اہداف بہتر طریقے سے حاصل کرسکیں گے۔

سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان / سکرنڈ

عالمی یومِ کپاس

رپورٹ: باسل عمران

دنیا بھر میں ہر سال 7 اکتوبر کو عالمی یوم کپاس منایا جاتا ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور پاکستان کی معیشت میں کپاس کی پیداوار کا اہم کردار ہے۔ حکومت کی بھی بھرپور توجہ اس اہم پیداوار پر رہتی ہے۔ اس حوالے سے سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان اور سکرنڈ میں کپاس کے کاشتکاروں کے ساتھ مختلف اجلاس منعقد کئے گئے تاکہ انھیں اس اہم فصل کے بارے میں جدید معلومات سے آگاہ کیا جاسکے۔

ان اجلاسوں میں تمام اہم اور متعلقہ اداروں کے ساتھ ساتھ کپاس کے ڈیلرز، کاشتکار اور کاروباری اداروں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہماری ایگری سائنسز بزنس ٹیم نے کمپنی کی کپاس کے میدان میں ترقی اور جدت سے آگاہ کرنے کی منصوبہ بندی کی۔ واضح رہے کہ آئی سی آئی پاکستان نے کپاس کی دو نئی اقسام ICI2121 اور ICI2424 ایک طویل اور صبر آزما تجربے کے بعد کامیابی سے تیار کیں ہیں اور عنقریب ان دونوں اقسام کے بیجوں کو تجارتی پیمانے پر سندھ اور پنجاب میں فروخت کیلئے پیش کر دیا جائیگا۔

سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ملتان میں منعقدہ اجلاس میں ٹیکنیکل منیجر، ساجد محمود اور سینئر گروپ پروڈکٹ منیجر، ثاقب حسین نے شرکت کی جہاں انھوں نے نہایت تفصیل سے شرکاء کو آئی سی آئی کی پروڈکٹس کے بارے میں آگاہ کیا اور خاص طور سے آئی سی آئی کی تحقیق پر مبنی کپاس کے بیج کی دو نئی اقسام کی کاشتکاروں کیلئے دستیابی کی منصوبہ بندی کے بارے میں بتایا۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ حکومتی اداروں، آباد گار بورڈ اور وزارت زراعت کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور آئی سی آئی پاکستان کی زراعت کے شعبے میں اٹھائے گئے انقلابی اقدام کی تعریف کی۔ اعداد و شمار کے متعلقہ حکومتی ادارے اور ماہرین کچھ عرصے سے اس بات کی مسلسل نشاندہی کر رہے تھے کہ پاکستان میں کپاس کی پیداوار میں بتدریج کمی ہوتی جارہی ہے چنانچہ تمام متعلقہ اداروں اور شریک کار افراد سے ملاقات اور ان کی آنے والے مسائل سے آگہی کیلئے یہ ضروری تھا کہ ان کے ساتھ مل کر بیٹھا جائے اور مسئلے کا حل نکالا جائے، یہ کمپنی کے اور حکومت کے وژن کے مطابق بھی نہایت ضروری تھا۔

ملتان اور سکرنڈ میں منعقد کئے گئے اجلاسوں میں کمپنی کی پروڈکٹس کی بھرپور طریقے سے نمائش کی گئی تاکہ زیادہ سے زیادہ شرکاء کو ان پروڈکٹس اور ان کے فوائد سے آگاہ کیا جاسکے۔ ایگری بزنس ٹیم کو امید ہے کہ ان کی یہ کاوشیں رنگ لائیں گئیں اور آنے والے سیزن میں کاٹن سیڈز کی نئی اقسام کا مارکیٹ میں ڈیلرز اور کاشتکار نہایت گرم جوشی سے استقبال کریں گے۔

کیمیکلز ایجوکیشنل ٹرسٹ

ایمن محمد عمران

Student Information

Roll No	495375
Name	AIMAN IMRAN
Father Name	MUHAMMAD IMRAN
School Code	----
Total Marks	834
Grade	A-ONE

میرا نام ایمن محمد عمران ہے۔ میرے بابا محمد عمران آئی سی آئی پاکستان کیمیکلز پلانٹ میں کام کرتے ہیں۔ ہم بہار کالونی کراچی میں رہتے ہیں۔ میں نے اپنی ابتدائی تعلیم کا آغاز علامہ اقبال اسکول، بہار کالونی، سے کیا اور میں مونٹیسوری کلاس سے دہم کلاس تک اول پوزیشن ہولڈر رہی ہوں اور ابھی سال 2021 میں، میں نے میٹرک کے امتحانات میں کراچی بورڈ سے 98 فیصد نمبرز حاصل کئے ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں نے اپنے ماں باپ اور اسکول کا نام روشن کیا اور یہ میرا خواب ہے کہ میں آغاخان یونیورسٹی سے MBBS کروں اور نیورولوجسٹ بنوں۔ میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے اس مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین!

بزنس پارٹنرز کانفرنس۔ حیدر آباد

رپورٹ: آصف نعیم

کورونا کی وجہ سے دنیا بھر میں بہت ساری کاروباری سرگرمیاں ختم یا پھر محدود ہو گئی تھیں۔ لیکن پاکستان میں کورونا کے حوالے سے صورتحال بتدریج بہتر ہوتی جا رہی ہے اور کاروباری سرگرمیاں آہستہ آہستہ بحال ہوتی جا رہی ہیں۔ اس حوالے سے، ہمارے سیڈز ڈویژن کی سیلز ٹیم نے انڈس ہوٹل حیدر آباد میں کاروباری شراکت داروں کے ساتھ ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں آئی سی آئی پاکستان کی نئی پروڈکٹس پورٹ فولیوز اور ان کی دستیابی کے بارے میں شرکاء کو تفصیل سے آگاہ کیا۔

کانفرنس میں 110 سے زائد کاروباری شراکت داروں نے شرکت کی۔ آئی سی آئی کی جانب سے وحید اطہر، نیشنل سیلز منیجر سیڈز، ریجنل منیجر، ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ ایگرونومسٹ اور پروڈکٹ منیجر شریک ہوئے۔

کمپنی کی سیفٹی کے بارے میں پالیسی بتانے کے بعد ڈیولپمنٹ ایگرونومسٹ نے فصل کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔

ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ منیجر نے اپنی گفتگو میں شرکاء کو ویجیٹیبل سیڈز پورٹ فولیوز کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انھوں نے خاص طور سے آنے والے فصل / سیزن کے حوالے سے سن فلاور سیڈز کی اہمیت اور پیداواری صلاحیت کے بارے میں شرکاء کو اعتماد میں لیا۔ نیشنل سیلز منیجر نے اس موقع پر شرکاء کو آئی سی آئی کا اپنا تیار کردہ نئے کاٹن سیڈ ورائٹی ICI-2121 اور ICI-2424 کے بارے میں بتایا کہ ہم سندھ میں آنے والے کاٹن سیزن میں اس کو کاشتکاروں کیلئے پیش کریں گے۔

مجموعی طور پر کانفرنس کے شرکاء کمپنی کی پروڈکٹس کے نتائج اور پالیسیز کے بارے میں مطمئن تھے اور انھوں نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ آئی سی آئی پاکستان کے ایگری ڈویژن کے ساتھ اپنے کاروبار کو مزید ترقی دیں گے۔

انوائرمینٹل ایکسلنس ایوارڈ

نیشنل فورم برائے انوائرمنٹ اینڈ ہیلتھ (این ایف ای ایچ) ایک سماجی ادارہ ہے جو ماحول کی حفاظت اور صحت کے حوالے سے گزشتہ کئی سالوں سے کام کر رہا ہے۔ یہ ادارہ ہر سال مختلف اداروں کا ماحول کے تحفظ کے حوالے سے جائزہ لیتا ہے اور ایک مربوط طریقہ کار کے مطابق کارپوریٹ اداروں کی ماحولیاتی سرگرمیوں کا معائنہ کر کے انھیں ایوارڈز سے نوازتا ہے۔

اس سلسلے میں ہمارے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے 18 ویں سالانہ بہترین ماحولیاتی ایوارڈ کے مقابلے میں شرکت کی۔

این ایف ای ایچ کی ٹیم نے سائٹ انٹرویوز، مروجہ طریقہ کار، منصوبے کی پائیداری اور ماحولیاتی تحفظ کیلئے اٹھائے گئے اقدامات اور ان پر عملدرآمد کے بارے میں بزنس کی ٹیم سے تفصیل سے بات چیت کی اور معلومات حاصل کیں اور کیمیکلز اور ماسٹر بیچ پلانٹ کا معائنہ بھی کیا۔

ایک ماہ کی طویل نشستوں اور ملاقاتوں کے بعد ادارے نے آئی سی آئی پاکستان کے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس کو انوائرمینٹل ایکسلنس ایوارڈ کا حقدار قرار دیا۔

واضح رہے کہ کل 107 اداروں نے اس سالانہ مقابلے میں حصہ لیا تھا جن کی کارکردگی کا جائزہ مندرجہ ذیل رہنما اصولوں کے تحت لیا گیا:

- تفصیلی ماحولیاتی قوانین پر عملدرآمد کا آڈٹ
- کمپنی کی جانب سے اٹھائے گئے ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات
- کمپنی کے منصوبوں کی پائیداری
- این ایف ای ایچ کے پینل کا سائٹ وزٹ

کامیاب شٹ ڈاؤن اور کام سے باہر ٹیم کے ساتھ ایک دن

کیمیکل اینڈ ایگری سائنسز بزنس پلانٹ اور ایچ ایس ای کی ٹیم نے ایک دن کام کی جگہ سے ہٹ کر باہر گزارنے کا فیصلہ کیا۔ اپنے ایک دن کو اس طرح گزارنے کے دو مقاصد تھے پہلا تو یہ کہ گزشتہ دنوں کیمیکلز پلانٹ کی سالانہ دیکھ بھال کے حوالے سے شٹ ڈاؤن کی کامیابی سے تکمیل اور اس کے ساتھ ساتھ نئے پلانٹ اور ایچ ایس ای مینجر خرم شہزاد کا ٹیم سے باضابطہ تعارف بھی تھا۔

اس مقصد کیلئے سینڈز پٹ پر واقع بیچ ہٹ کا انتخاب کیا گیا۔ تمام افراد وقت مقررہ پر ہٹ پر پہنچ گئے اور ایک دوسرے سے ملاقاتوں اور مرمت کیلئے پلانٹ شٹ ڈاؤن کی کامیابی سے تکمیل پر مبارکبادوں کا سلسلہ چلتا رہا۔

اس موقع پر خرم شہزاد نے تمام افراد سے اپنا باقاعدہ تعارف اور اپنے کام کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا اور ان سے ان کے کام کے بارے میں سوالات اور خیالات سے آگاہی حاصل کی کہ ماسٹر بیچ اور کیمیکلز کی کارکردگی میں مزید کیا بہتری لائی جاسکتی ہے۔ تعارفی اور سوال وجواب کے مرحلے کے بعد شٹ ڈاؤن کے دوران نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کی حوصلہ افزائی کیلئے تقسیم انعامات کا سلسلہ شروع ہوا جس میں پلانٹ اور ایچ ایس ای ٹیم کے 11 افراد میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس موقع پر تمام افراد کی موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، پلانٹ کے تجربہ کار اور سینئر رکن عاشق حسین کی ریٹائرمنٹ کے حوالے الوداعی تقریب بھی منعقد کی گئی۔ اس موقع پر عمران عبدالرشید نے عاشق حسین کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عاشق نے 40 سال سے زائد عرصہ اس پلانٹ پر کام کیا ہے اور کام سے اپنی لگن اور محنت کی بدولت اپنے بہت سے شاگرد بھی تیار کئے ہیں جو اب ان کی جگہ لینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ عاشق ہمارے لیئے ایک قیمتی سرمایہ تھے۔ ہماری دعا ہے کہ وہ اپنی بقیہ زندگی خوش وخرم گزاریں۔ عمران عبدالرشید کے علاوہ عاشق کے دیگر دوستوں نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

اس موقع پر پلانٹ منیجر، خرم شہزاد نے کہا کہ آئی سی آئی ایک ایسی کمپنی ہے جو کام کرنے والوں کی قدر کرتی ہے۔ 40 سال اور اس سے زائد کام کرنے والے آئی سی آئی کے ہر پلانٹ پر آپ کو ملیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنی زندگیاں کمپنی کیلئے وقف کردیں، اپنے ساتھیوں کے دلوں میں مقام بنایا۔ میرا عاشق کے ساتھ زیادہ رابطہ تو نہیں رہا لیکن ان کے بارے میں آپ لوگوں نے جن تاثرات کا اظہار کیا ہے اس سے مجھے بہت خوشی اور فخر محسوس ہو رہا ہے کہ میں ایک بہت اچھی ٹیم کے ساتھ کام کروں گا۔ آئی سی آئی ایک خاندان ہے اور ہم سب اس خاندان کا حصہ ہیں۔ ایک دوسرے کے دکھ درد میں اور خوشیوں میں ہمیشہ شریک رہتے ہیں۔ نئے آنے والوں کو خوش آمدید اور جانے والوں کو نہایت گرم جوشی سے رخصت کرتے ہیں۔ اس موقع پر عاشق حسین نے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا اور اپنے 40 سالہ دور کے چند دلچسپ واقعات سے شرکاء کو لطف اندوز کیا۔ تقریب کے آخر میں انھیں تحائف بھی دیئے گئے۔ اب وقت آگیا تھا کہ کچھ تفریحی کام بھی کر لئے جائیں۔

چنانچہ ماسٹر بیچ اور کیمیکلز کی ٹیموں کے درمیان کرکٹ اور والی بال کی میچز کھیلے گئے۔ اس کے علاوہ ون اے منٹ کی طرز پر بولٹ اسٹیکنگ کے مقابلے نے ہر ایک کے اندر جیتنے کا جذبہ پیدا کر دیا، میچ جیتنے والی ٹیموں کو انعامات دیئے گئے جبکہ کچھ ممبران نے سمندر کے اتنے قریب آکر نہانے کیلئے ڈبکی لگالی۔

یوں سہہ پہر تک تفریحی پروگرام چلتے رہے اور ایک شاندار اور یادگار دن گزارنے کے بعد سب نے واپسی کا قصد کیا۔

کراچی پورٹ ٹرسٹ فائر بریگیڈ

آگ بجھانے کی تربیت

رپورٹ: سید نیر اقبال رضا

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی حدود میں کیمیکلز اور ماسٹر بیچ کے پلانٹس بھی واقع ہیں کیمیکلز بزنس کا ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ ہمہ وقت کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کیلئے تیار رہتا ہے۔ گزشتہ دنوں اسی حوالے سے ڈیپارٹمنٹ نے یہ جائزہ لیا کہ ہمارے 5 کلو میٹر کے حدود اربع میں آگ بجھانے والے فائر ٹینڈرز کی کون کونسی سہولتیں دستیاب ہیں، تو پتہ چلا کہ سینٹرل فائر اسٹیشن کیماڑی اور کے پی ٹی فائر اسٹیشن ہمارے قریب ترین واقع ہیں۔ اس میں سب سے زیادہ 16 فائر ٹینڈرز کراچی پورٹ ٹرسٹ کے پاس موجود ہیں جن پر 80 سے زائد تربیت یافتہ عملہ موجود رہتا ہے۔ چنانچہ کیمیکلز بزنس کے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نے تقریباً 3 ماہ کی طویل تگ و دو کے بعد بالآخر 30 اگست کو کے پی ٹی کے ایک فائر ٹینڈر نے بمعہ اپنے اسٹاف کے ہماری فائر فائٹنگ ٹیم کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی عملی مہم میں حصہ لیا جس میں خاص توجہ فائر ٹرک کے استعمال اور اس کے کنٹرول پر دی گئی۔

واضح رہے کہ ہیڈ آفس میں دو عدد فائر پمپس موجود ہیں اور مکمل فائر واٹر سسٹم بھی لگا ہوا ہے۔ اس مشترکہ تربیت میں ہمارے فائر فائٹرز نے کے پی ٹی کے، خاص طور سے فائر واٹر کے کار عمل کا مشاہدہ کیا جس کے بعد کے پی ٹی کے ٹیم لیڈر نے 132 مین آورز کی ایک تربیتی نشست بھی رکھی جس میں ہمارے فائر فائٹرز کو عملی اقدامات اور طریقوں سے آگاہ کیا تاکہ ان کی کارکردگی میں مزید بہتری آئے۔

ہمیں امید ہے کہ ہماری یہ کاوش دونوں اداروں کے باہمی تعلقات میں مزید بہتری لائیں گی اور مستقبل میں ہم ایک دوسرے کی ہنگامی حالت میں مدد بھی کر سکیں گے۔ کمپنی کا منصوبہ ہے کہ اس قسم کی ایک تربیتی مشق رات میں بھی کی جائے۔

اس کے ساتھ ساتھ کیمیکلز بزنس نے جولائی تا دسمبر 2021 سیفٹی کے حوالے سے مندرجہ ذیل سرگرمیاں انجام دیں:

- ایکسیڈنٹ انویسٹیگیشن ٹریننگ
- اپ کنٹری ویئر ہاؤسز میں فائر فائٹنگ آلات کی تنصیب
- کنٹریکٹرز ٹریننگ
- فائر سیفٹی بائی اسپیشلسٹ
- فوم مانیٹر زیوز یج ٹریننگ
- پی یو پلانٹ پر سیفٹی ٹاک
- آپریٹنز ماہانہ سیفٹی مٹنگ
- ٹیکنیکل ٹیم کے ساتھ سیفٹی میٹنگ
- فائر ایکٹنگیشر ٹریننگ
- ایمرجنسی ڈرل

پاکھڑ کا درخت

رپورٹ: سید نیر اقبال رضا

آئی سی آئی پاکستان کے ہیڈ آفس کی حدود میں کیمیکلز پلانٹ اور کیمیکلز ٹیکنیکل سینٹر کی نئ تعمیر شدہ عمارت بھی قائم ہے۔ اس سینٹر کے قریب ہی تقریباً 40 سال سے پرانا پکھار کا درخت اپنی شاخوں سے نہ صرف سایہ دیتا ہے بلکہ موسم سرما میں برفانی علاقوں جیسے سائبیریا سے نقل مکانی کرنے والے پرندوں کیلئے ان کا مسکن بھی بنتا ہے۔

حالیہ بارشوں کے بعد یہ درخت ایک مرتبہ پھر ہرا بھرا نظر آنے لگا اور اس پر پھول اور انجیر نما پھل بھی آنے لگے جو کہ پرندوں اور دیگر اڑنے والے جانوروں کیلئے کشش کا باعث ہے۔ گزشتہ دنوں تلیر کی کافی بڑی تعداد صبح کے وقت اس درخت پر آتی اور پھل کھاتی نظر آتی تھیں۔

تلیر اپنی جسامت کے لحاظ سے ہماری بلبل کی طرح کا ہوتا ہے لیکن اس کا رنگ نہایت خوشنما زردی مائل اورنج ہوتا ہے۔ سینے، پروں اور دم پر ایک کالے رنگ کا آرائشی نشان ہوتا ہے۔ ان کا صبح کے وقت خوشی سے پھدکنا، اچھلنا کودنا اور چہچہانے کی آواز ہیڈ آفس کے مرکزی داخلی دروازے سے سنی جا سکتی ہے۔ اس درخت پر بلبلیں بھی دیکھی جاسکتی ہیں جنکی نزاکت اور حسن، قدرت کی ضاعی کا شاہکار نظر آتا ہے۔ بلبلوں کے ایک جوڑے نے اپنا گھونسلہ بھی بنا لیا ہے اور مادہ بلبل اس گھونسلے میں انڈوں پر بیٹھی دیکھی جاسکتی ہے۔

اس درخت پر شہد کی مکھیوں نے ایک بڑا چھتہ بھی بنایا ہوا ہے جس کے ارد گرد ہر وقت شہد کی مکھیاں رانی مکھی کیلئے شہد جمع کرنے میں لگی رہتی ہیں۔

بظاہر یہ نظر آتا ہے کہ یہ پاکھڑ کا درخت کو وڈو بلیوز کو سر سبز گرین میں تبدیل کر رہا ہے جس سے فضا میں نغمگی بھی سننے کو مل رہی ہے۔

ایچ ایس ای۔ 5 سالہ منصوبہ

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز

رپورٹ: سید نیر اقبال رضا

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے 2019 میں ہیلتھ، سیفٹی اور اینوائرمنٹ کے حوالے سے فی ورکر 40 مین آورز کے بین الاقوامی ٹریننگ کے ہدف کو حاصل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

اس سلسلے میں سب سے پہلے 23 ایسے ایریاز کی نشاندہی کی گئی جن کو مزید بہتر کرنے کی ضرورت تھی اور اس کیلئے ایچ ایس ای کی ٹریننگ کا ایک بھرپور پروگرام ترتیب دیا گیا کیونکہ بزنس اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ سیفٹی سے آشنا فرد اپنی، اپنے ساتھ کام کرنے والے دیگر ساتھیوں اور بزنس کی مجموعی کارکردگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر فرد کو تربیت دیں، بار بار تربیت دیں، پھر تربیت دیں تا کہ ہم سب مل کر بتدریج اپنے ہدف کو حاصل کر سکیں۔

ہم نے اپنے سفر کا آغاز اپنے اسٹاف کے ساتھ 270 ٹریننگ آورز اور زیرو ٹریننگ آورز کنٹریکٹرز اسٹاف کے ساتھ سال 2018-19 میں کیا۔ باوجود کووڈ 19 کے مسائل اور مشکلات کے ہم نے اپنا سفر جاری رکھا اور گزشتہ سال ہم نے 2654 مین آورز برائے کنٹریکٹرز اسٹاف مکمل کئے۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بزنس کے تمام شعبے یعنی پروڈکشن، سپلائی چین، ٹیکنیکل اور مینٹیننس سب ایک ٹیم ورک کے جذبے کے ساتھ سیفٹی کے معیار کی بہتری کے ہدف کے حصول کیلئے کوشاں ہیں۔

یوں اگر دیکھا جائے تو گزشتہ دو سالوں میں بزنس کی مین پاور سیفٹی ٹریننگ برائے اسٹاف 9 گنا (2654 مین آروز) اور برائے کنٹریکٹرز اسٹاف بھی ٹریننگ زیرو سے 357 مین آورز پر پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد بتاتے ہیں کہ ہم اپنی منزل کی جانب اپنے 5 سالہ منصوبے کے مطابق صحیح طریقے سے گامزن ہیں یعنی ”تربیت دیں تا کہ ہم ورلڈ کلاس تربیتی معیار“ کو حاصل کر سکیں۔

40سال حسین یادوں کے ساتھ

عاشق حسین

عاشق حسین نے اسپیشیلٹی کیمیکلز پلانٹ پر 1983 میں بطور ہیلپر ملازمت اختیار کی۔ لیکن عاشق کی اپنے کام سے لگن نے جلد ہی سپر وائزرز میں مقام بنالیا اور کچھ ہی عرصے بعد انھیں ہنر مند ورکرز کی کیٹیگری میں ترقی دے کر شامل کر لیا گیا۔ اس وقت عاشق نے صرف میٹرک تک ہی تعلیم حاصل کی تھی لیکن آئی سی آئی کے ماحول اور ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کی بدولت انھوں نے 1990 میں انٹر اور اس کے بعد اکنامکس میں گریجویشن بھی کر لیا۔

تعلیم کے میدان میں کامیابیوں نے عاشق کے کمپنی میں سفر کو آسان بنادیا اور ترقی کی راہیں کھول دیں اور A-1 گریڈ، ٹیم لیڈر اور پھر 2013 میں جونیر آفیسر گریڈ کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے مینو فیکچرنگ سپر وائزر کے عہدے پر پہنچ گئے۔ ”میں نے اپنے 40 سالہ دورِ ملازمت میں جس کردار میں بھی کام انجام دیا ہے اپنی بھرپور صلاحیتوں کا استعمال کیا ہے اور اس ادارے اور ساتھیوں کی فلاح و بہبود کیلئے انتھک محنت کی ہے۔ میں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایسے رشتے بنائے ہیں جو وقت کی کسوٹی پر پورا اترتے ہیں۔ کمپنی کے طریقہ کار اور میرے ساتھیوں اور منیجرز کی رہنمائی نے مجھے ایک ماہر اور ہنر مند بنا دیا۔ آئی سی آئی میں کام کرنا ایسا لگتا ہے جیسے آپ اپنے گھر میں اپنوں کے ساتھ مل کر کوئی کام کر رہے ہیں۔ میں جب اپنے 40 سالہ سفر پر نظر ڈالتا ہوں تو مجھے بے حد فخر محسوس ہوتا ہے کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو وہی سکھایا جس میں، میں نے مہارت حاصل کی۔ میری پی وی اے مینو فیکچرنگ پر اچھی گرفت ہے اور میں نے بہت سے نوجوانوں کو ان کی مہارت کی سطح کو بہتر بنانے اور اپنے نعم البدل کے طور پر تیار کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ لوگ کمپنی کیلئے ایک سرمایہ ثابت ہوں گے“ یہ کہنا تھا عاشق حسین کا۔

عاشق حسین کی خدمات کو سراہنے کیلئے کیمیکلز پلانٹ کی جانب سے الوداعی پارٹی نیچ ہٹ پر بھی رکھی گئی تھی جس میں پلانٹ انتظامیہ اور دیگر اسٹاف نے شرکت کی تھی۔

اپنی الوداعی تقرب سے خطاب کرتے ہوئے عاشق حسین نے کہا کے میرے لیئے یہ باعث فخر ہے کہ ”کمپنی نے میرے اعزاز میں پہلے نیچ ہٹ پر اور پھر آج اس الوداعی تقریب کا اہتمام کیا ہے۔ یہ دونوں تقاریب میری یادوں کا حصہ بن گئی ہیں۔ میں اپنے تمام ساتھیوں اور بزنس انتظامیہ کا شکر گزار ہوں کہ آج مجھے نہایت اعزاز کے ساتھ رخصت کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ کہ میں کمپنی سے جا رہا ہوں لیکن میرا دل اور روح ہمیشہ اس کمپنی اور آپ لوگوں کے ساتھ رہیں گے۔ میرے دروازے ہر اس شخص کیلئے کھلے ہیں جو مجھ سے جڑنا چاہتا ہے“۔

الوداع اور ان تمام لوگوں کا شکریہ جنھوں نے مجھے ایسی حیرت انگیز رخصتی دینے میں اپنا کردار ادا کیا۔

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

فارمرز چوائس پولٹری ادویات کے لیے پیشہ ورانہ اجتماع

رپورٹ: ڈاکٹر زہرہ محمود

پولٹری فارمرز میں اپنی ادویات کی موجودگی کا احساس دلانے کیلئے، اینیمل ہیلتھ بزنس، کسٹمرز کے ساتھ بات چیت کے جدید اور پر کشش طریقے تلاش کرتا رہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے پولٹری ٹیم باقاعدگی سے پاکستان میں مختلف مقامات پر پیشہ ور ماہرین اور پولٹری فارمرز کے اجتماعات کا انعقاد کرتی ہے۔ ان اجتماعات کا مقصد ہمارے موجودہ اور ممکنہ خریداروں کے ساتھ بات چیت کرنا، ان کے درمیان آگاہی پیدا کرنا اور انہیں ہماری مصنوعات تجویز کرنے پر آمادہ کرنا ہے۔

پنجاب کے بڑے شہروں بشمول لاہور، فیصل آباد، شیخوپورہ، اوکاڑہ، ملتان اور گوجرانوالہ میں فارمرز کے اجتماعات کا انعقاد پولٹری بزنس کی پروڈکٹ مینیجر ڈاکٹر زہرہ محمود نے کیا۔ ان اجتماعات میں ان علاقوں میں مقیم اہم رائے دہندگان، پولٹری فارمرز اور ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ فینیکونل (جو کہ وسیع الاثر) اینٹی بائیوٹک ہے جو انتہائی موذی بیماری سالمونیلا کو دور کرنے کیلئے ایک مددگار دوا ثابت ہوتی ہے۔ شرکاء کو فینیکونل کے استعمالپر آگاہی دی گئی۔ یہ اجتماعات ہمارے کسٹمرز کو ضروری تکنیکی معلومات سے آراستہ کرتے ہیں تاکہ پولٹری فارم میں مثبت نتائج برآمد ہوں۔

ان اجتماعات کو اس طرح سے ترتیب دیا تھا تاکہ کمپنی کے نمائندے، شرکاء اور ماہرین ایک دوسرے کے ساتھ باآسانی رابطہ قائم کر سکیں اور سوالات کا جواب دے سکیں۔ چونکہ کسٹمر پر توجہ آئی سی آئی پاکستان کی بنیادی اقدار میں سے ایک ہے، اس لیے ڈاکٹر زہرہ نے حاضرین کے نقطہ نظر کو سمجھنے اور اپنے صارفین کی بہتر خدمت کے مواقع کی نشاندہی کرنے کے لیے باہمی تبادلہ خیال کو ترجیح دی۔

مجموعی طور پر، یہ اجتماعات نہایت کامیاب رہے کیونکہ بہت سے ماہرین کو ہماری پولٹری مصنوعات کے بارے میں آگاہی ہوئی اور انھوں نے اسے استعمال کی خواہش کا اظہار کیا۔

"باقاعدہ ڈی ورمنگ، صحت مند مویشی، زیادہ پیداوار"

ڈی ورمنگ مہم

پاکستان کی معیشت میں لائیو اسٹاک (مویشی) کا اہم کردار ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں صحت مند اور توانا مویشی بہت کم نظر آتے ہیں۔ اکثر مویشیوں کو دیکھیں، ان میں صحت کے بہت سارے مسائل صاف ظاہر ہو رہے ہوتے ہیں۔ مویشی کی صحت کی خرابی کی ایک بنیادی وجہ مویشیوں میں پائے جانے والے چیچڑوں اور جراثیم ہیں جو ان کی افزائش اور تولیدی صلاحیت کے درمیان اہم رکاوٹ ہیں۔ کمزور مویشی سے کمزور جانور ہی پیدا ہو گا۔ ان چیچڑوں اور جراثیموں کی وجہ سے ڈیری فارمر کا مویشی اکثر انفیکشن کا شکار رہتا ہے اور بعض حالات میں اپنی نوعمری یا جوانی میں ہی موت کا شکار ہو جاتا ہے کیونکہ یہ چیچڑے اور جراثیم مویشی کی غذائیت پر شدت سے اثرانداز ہوتے ہیں ان چیچڑوں اور جراثیموں کی وجہ سے لائیو اسٹاک کی صنعت کو پہنچنے والا نقصان دیگر بیماریوں سے ہونے والے نقصان سے کہیں زیادہ ہے۔

تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ چیچڑوں اور جراثیم براہ راست مویشی کے معدے کو متاثر کرتے ہیں جس کی وجہ سے مویشی کی افزائش رکنے کے ساتھ ساتھ دودھ کی پیداوار میں کمی اور خوراک بھی کم ہو جاتی ہے۔ ان سے متاثرہ مویشی میں اسہال، وزن میں کمی، مٹی چاٹنا، کپڑوں کے ٹکڑے کھانا، بلوغت میں تاخیر، کمزوری اور سستی، کم عمری میں موت اور پتلی اور کھردری جلد جیسی علامات پائی جاتی ہیں۔

انیمل ہیلتھ بزنس نے اسی سلسلے میں پورے پاکستان میں ڈی ورمنگ مہم کا آغاز کیا تا کہ کسانوں کو ان کے فارم کے مویشیوں بشمول گائے، بھینس، بکری وغیرہ میں چیچڑوں کے حملے سے نمٹنے میں مدد ملے۔ ہمارے کسٹمرز اور ان کی ضروریات ہماری جدوجہد کا مرکز ہیں ہم ان کی وجہ سے موجود ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان نے اپنے قابل قدر کسٹمرز کو ان کے مسائل کا معیاری اور پائیدار حل مناسب قیمت پر فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

فارمر چوائس ڈی ورمرز کے نمونے جن میں الباسان، ٹرائکلیو اور آکسفینکس وغیرہ شامل ہیں، ڈی ورمنگ مہم چلانے کے لیے ڈاکٹر شہزاد مجید (سیلز اینڈ مارکیٹنگ منیجر)، ڈاکٹر عبدالمنان (سیلز منیجر، کمرشل لائیو سٹاک) کی نگرانی میں کمرشل لائیو سٹاک ڈویژن کی سیلز ٹیم کو فراہم کیے گئے۔ ملک بھر میں سیلز ٹیم کے افراد نے ان نمونوں کو اپنے کسٹمرز میں تقسیم کیا جو کہ فارمرز چوائس کوالٹی پروڈکٹس کی شکل میں کیڑے کے انفیکشن کا بہترین حل فراہم کرتا ہے۔ اس مہم کا مقصد کاشتکاروں کو چیچڑوں / کیڑوں کی افزائش کی روک تھام اور کنٹرول کے حوالے سے رہنما خطوط فراہم کرنا اور انہیں اس مسئلے کا بہترین حل فراہم کرنا تھا۔

ڈی ورمنگ کے معاشی فوائد:

- جانوروں کی دودھ کی پیداوار میں اضافہ۔
- بچھڑوں کی باقاعدہ ڈی ورمنگ سے ان کی روزانہ کی نشوونما معمول سے 100 سے 400 گرام زیادہ ہوتی ہے۔
- باقاعدہ ڈی ورمنگ جانوروں کو صحت مند رکھتی ہے اور ان کی خوراک مفید ثابت ہوتی ہے۔

اس مہم کا خلاصہ ایک مضبوط پیغام میں کیا جا سکتا ہے۔

"چیچڑے ختم کرنے والی دوائیں سال میں کم از کم تین بار بالغوں کو اور چار بار چھوٹے جانوروں کو دی جانی چاہئیں۔"

مجموعی طور پر اس طرح کی سرگرمیاں ڈیری فارمرز کو معیاری مصنوعات اور مسائل کے بہترین حل کی صورت میں بہت زیادہ فائدہ فراہم کرتی ہیں۔ کسٹمرز پر توجہ مرکوز ہونے کے ناطے، ہم ہمیشہ اپنے صارفین کا خیال رکھتے ہیں اور دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے اور ڈیری فارمرز کو اپنے فارموں کا بہترین انتظام کرنے میں مدد کرتے ہیں کیونکہ ڈیری فارمرز کا مویشی اس کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے۔

تھر میں ڈی ورمنگ

رپورٹ: ڈاکٹر معاذ مدثر

صوبہ سندھ کا علاقہ تھر اپنے ریگستان کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں کافی زیادہ تعداد میں مویشی پائے جاتے ہیں۔ دشوار گزار راستہ ہونے کی وجہ سے وسائل محدود ہیں۔ لوگوں کی اکثریت مویشی بانی کرتی ہے۔ لیکن توانائی کے منصوبے تھر کول کی وجہ سے یہ علاقہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان اینیمل ہیلتھ بزنس نے مویشیوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے متعدد مہمات کا اہتمام کیا تھا جس کی قیادت آئی سی آئی اینیمل ہیلتھ بزنس کے ڈاکٹر احسن (ٹیریٹری مینجر) کر رہے تھے۔ لائیو سٹاک ٹیم نے تھر کے دیہات مٹھی اور چیلار میں مویشیوں میں چیچڑوں / اندرونی کیڑوں کے خاتمے اور اس کی ضرورت کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

اس سلسلے میں علاقے کے مقامی مویشی مالکان کو ایک جگہ مدعو کیا گیا اور انہیں مویشیوں میں ڈی ورمنگ کی معاشی اہمیت اور جانوروں کی صحت اور پیداوار پر اس کی کے اثرات کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ مہم کے شرکاء کے لیے ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر احسن نے جانوروں کو اینیمل ہیلتھ پراڈکٹس نیلزان اور نیلورم پلائیں جس میں کل 80 اونٹوں، 100 مویشیوں کے ساتھ 500 بھیڑوں اور بکریوں کی ڈی ورمنگ کی گئی، جبکہ چیلار میں، مجموعی طور پر 1200 بھیڑوں، بکریوں اور 250 مویشیوں کی ڈی ورمنگ کی گئی۔

اس مہم کا مقصد کسانوں کو کرم کش ادویات اور ان کے مویشیوں کے تحفظ سے متعلق آگاہی اور شعور بیدار کرنا تھا تاکہ انہیں ان کے مویشی کی صحیح طریقے سے دیکھ بھال ہو سکے اور انھیں کئی بڑے نقصان کے خطرے سے بچایا جا سکے۔

ڈیری فارمرز کے اجتماعات

معیاری مصنوعات کے ذریعہ مویشیوں کی دیکھ بھال

رپورٹ: ڈاکٹر ذیشان خالد (ڈی ڈی ایم)

اینیمل ہیلتھ بزنس کے لائیو اسٹاک ڈویژن کی کمرشل ٹیم نے لاہور، ساہیوال، لیہ، فیصل آباد اور ملتان ریجن میں متعلقہ مینیجرز کے تعاون سے ڈیری فارمرز اجتماعات کا انعقاد کیا۔ ان میگا اجتماعات میں 40-50 کسانوں نے شرکت کی۔ ان اجتماعات کا اہتمام اشفاق بودلہ، ڈاکٹر شہزاد سلیم، ڈاکٹر عطا الرحمان اور عدنان نے کیا۔ ان اجتماعات کا مقصد ڈیری فارمرز کو فارمرز چوائس ونڈا اور سائیلج کی شکل میں خوراک دینے کے جدید طریقوں اور فیڈنگ کے حل کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔

اجتماعات کا آغاز HSE&S کے بارے میں گفتگو سے ہوا، جس میں خاص طور پر محفوظ اور محتاط ڈرائیونگ پر زور دیا گیا۔

مینیجرز نے پورٹ فولیو کا مختصر تعارف دے کر سیشن کا آغاز کیا جس میں ونڈا اور سائیلج کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس کے بعد ڈیری فارمرز کے ساتھ ٹیکنیکل سیشن منعقد کیا گیا اور ہمارے ماہرین نے ڈیری فارمرز کی بہترین رہنمائی کی اور ان کے مسائل کا حل فراہم کیا۔ انہوں نے مویشیوں کو چارہ کھلانے کی جدید حکمت عملیوں کے بارے میں بتایا جو اس وقت مویشیوں کی صنعت میں استعمال ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مویشیوں کی خوراک کی ضروریات کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور خاص طور پر ونڈا اور سائیلج پر زور دیا۔ انہوں نے ڈیری فارمرز کو ونڈا اور اس کی مختلف اقسام کے بارے میں تفصیل سے آگاہی دی۔ اس کے بعد دیگر مصنوعات بشمول Farmer Choice اور Keto Vit، Rumen Booster Minerals پر بھی ہر علاقے کے ڈیری فارمرز سے بات چیت کی گئی۔ آخر میں، ڈیری فارمرز اور ہماری سیلز ٹیم کے ماہرین کے درمیان سوال جواب کا سیشن منعقد ہوا۔ ہر سیشن کے اختتام پر شرکاء میں لٹریچر اور تشہیری مواد بھی تقسیم کیا گیا۔

مجموعی طور پر یہ اجتماعات نہایت نتیجہ خیز تھے کیونکہ اس سے ڈیری فارمرز کو تکنیکی معلومات حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے جو ان کی ڈیری کی پیداوار اور منافع کو بڑھانے کے لیے درکار ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ لائیو سٹاک کی صنعت میں ہمیشہ ایک قدم آگے رہتا ہے تاکہ پورٹ فولیو کے علم اور برانڈ کی آگاہی کو تازہ کرنے اور مویشیوں کے لیے تحقیق پر مبنی مصنوعات استعمال کرنے کے لیے اپنے کسٹمرز کو راغب کرنے کے لیے اس قسم کے اجتماعات کا اہتمام کیا جائے۔

لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز، بلوچستان

جانوروں کا عالمی دن

رپورٹ: ڈاکٹر معاذ مدثر

جانور انسانوں کی زندگیوں میں سماجی، ذاتی یا کاروباری کردار ادا کرتے ہیں۔ کچھ کو ہم پالتے بھی ہیں، جبکہ باقی جنگل میں رہتے ہیں۔ جن کو ہم پالتے ہیں وہ ہمیں زندگی کی ضروریات مہیا کرتے ہیں جیسے گوشت، دودھ، مکھن وغیرہ اور ہمارے قیمتی معاون کے طور پر ہماری خدمت کرتے ہیں۔ جانوروں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز، بلوچستان، میں جانوروں کے عالمی دن کے موقع پر آئی سی آئی پاکستان اینیمل ہیلتھ بزنس کے اشتراک سے جانوروں کی صحت کی دیکھ بھال اور تحفظ کے حوالے سے ایک روزہ سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ سیمینار میں یونیورسٹی کے طلباء اور فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ انسٹی ٹیوٹ کے وائس چانسلر ڈاکٹر دوست محمد بلوچ کو اس معلوماتی سیشن کے مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ انھوں نے ہماری زندگی میں جانوروں کی اہمیت پر زور دیا اور بتایا کہ ہمیں ان بے زبان مخلوقات کے ساتھ کس طرح مہربانی کرنی چاہیے۔ ان کے بعد اینیمل سائنس فیکلٹی کے لیکچرار ڈاکٹر نذیر احمد نے جانوروں کے حقوق کی اہمیت اور بیماریوں سے ان کے تحفظ پر روشنی ڈالی۔ مزید برآں، ریجنل سیلز مینیجر، محمد آصف حمید نے آئی سی آئی اینیمل ہیلتھ بزنس کی طرف سے طلباء اور فیکلٹی کے سامنے کمپنی کی اقدار، وژن اور موجودہ کاروبار کے بارے میں ایک مختصر پریزنٹیشن دی۔

اس کے ساتھ ساتھ آئی سی آئی اینیمل ہیلتھ لائیو سٹاک ٹیم کی جانب سے جناب محمد آصف حمید (RSM) کی نگرانی میں مقامی ڈیری فارمرز کے لیے گھریلو جانوروں میں کیڑے مار دوا کی معاشی اور صحت کے لحاظ سے اہمیت کے حوالے سے ایک آگاہی سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا مقصد مقامی ڈیری فارمرز میں اس عمل کے حوالے سے موجود کسی بھی ابہام کو دور کرنا تھا۔ سیشن کے اختتام پر ڈی ورمنگ کے حوالے سے کسانوں کے سوالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر آئی سی آئی پاکستان کی ادویات کے سٹال لگائے گئے تھے تاکہ مقامی ڈیری فارمرز اور سیمینار میں شرکت کرنے والے طلباء مصنوعات اور ان کے استعمال کے بارے میں تفصیلی آگاہی حاصل کر سکیں۔

بیوٹالیکس اینڈ ایمیزول انجکشن

ڈیری فارمرز کے ساتھ ملاقات

رپورٹ: ڈاکٹر اسامہ رشید

پالتو مویشیوں کے جسموں پر چپٹے رہ جانے والے کیڑے نہ صرف ان مویشیوں سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں بلکہ ان میں مختلف قسم کی مہلک بیماریوں کا باعث بھی بنتے ہیں۔ ان میں مکھیاں، جوئیں اور لیکھیں وغیرہ شامل ہیں۔

یہ جراثیم مویشیوں میں دو بڑی بیماریوں چیچڑوں کا بخار اور رت موترا کا باعث بنتے ہیں جس کی وجہ سے مویشی مر بھی جاتا ہے اور ڈیری فارمر کو نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان انیمل ہیلتھ بزنس نے اپنی اقدار کسٹمر پر توجہ اور رابطہ مہم کے ذریعے ملتان، بہاولپور، ڈی جی خان، بورے والا، حیدرآباد اور کراچی میں متعلقہ منیجر کے ساتھ ڈیری فارمرز اور مویشیوں کی صحت کے شعبے کے ماہرین کے ساتھ رابطوں اور اجتماعات کا ایک سلسلہ شروع کیا۔

ان اجتماعات کا بنیادی مقصد متذکرہ بیماریوں کے تباہ کن اثرات اور مویشیوں کے علاج میں بیوٹالیکس اور ایمیزول انجکشن کے استعمال کے فوائد کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا تھا۔ بیوٹالیکس اور ایمیزول بالترتیب چیچڑوں کا بخار اور رت موترا کی روک تھام اور علاج کیلئے مویشیوں میں استعمال ہونے والی اینٹی پروٹوزول دوائیں ہیں۔ تھیلیریوسس مویشیوں کی ایک بیماری ہے جو پروٹوزوا تھیلیریا کی وجہ سے ہوتی ہے جو مویشیوں میں متاثرہ چیچڑوں کے تھوک کے ذریعے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری بہت زیادہ نقصان کا باعث بنتی ہے اور اگر بروقت قابو نہ پایا جائے تو مویشی ہلاک بھی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح رت موترا بھی مویشیوں میں متاثرہ چیچڑوں کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے مویشی میں خون کی شدید کمی اور پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں مویشی کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

بیوٹالیکس اور ایمیزول انجکشن انیمل ہیلتھ کی تحقیق پر مبنی مویشیوں پر آزمودہ پروڈکٹس ہیں۔

ڈیری فارمرز کے ساتھ، ان اجتماعات میں ڈیری فارمرز سرکاری ویٹرنری ماہرین اور پرائیوٹ پریکٹیشنرز شریک ہوئے۔ حسب معمول تمام اجتماعات کا آغاز تلاوت اور کمپنی کی سیفٹی کے بارے میں معلومات سے ہوا جس کے بعد شرکاء کو مویشیوں میں بیوٹالیکس اور ایمیزول انجکشن کی واحد خوراک کے استعمال اور افادیت سے آگاہ کیا گیا۔ کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ ٹیکنیکی تفصیلات کی بدولت ویٹرنری کے ماہرین کو مویشیوں کے صحیح طریقے سے علاج میں مدد ملے گی۔

اس قسم کے پیشہ ورانہ اجتماعات مارکیٹ میں کمپنی کے اینٹی پروٹوزول کو ایک مضبوط اور مثبت برانڈ بنانے میں نہایت مددگار ثابت ہوں گے۔

ڈیری فارمرز نے بھی بیوٹالیکس اور ایمیزول انجکشن کے فوائد اور افادیت میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور اجتماع کے اختتام پر ایک طویل سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جس کی بدولت شرکاء کے شکوک و شبہات کو دور کرنے میں بہت مدد ملی۔

آئی سی آئی پاکستان کا انیمل ہیلتھ بزنس لائیو اسٹاک کی صنعت کے ماہرین کیلئے اس قسم کے اجتماعات منعقد کرنے میں ہمیشہ ایک قدم آگے رہتا ہے۔ ان اجتماعات کا مقصد معلومات کے تبادلے کے ساتھ ساتھ برانڈ کی آگاہی کو بھی متعلقہ افراد کے ذہنوں میں تازہ رکھنا اور مویشیوں کیلئے تحقیق پر مبنی مصنوعات استعمال کرنے کیلئے اپنے صارفین کو راغب کرنا ہے کیونکہ بزنس اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ مویشی ڈیری فارمرز کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتا ہے۔

لائیو اسٹاک سیکٹر، آگاہی سیمینارز

رپورٹ: ڈاکٹر عمیر اعجاز

پاکستان میں لائیو اسٹاک کا شعبہ بڑے اور درمیانے درجے کے تجارتی اور چھوٹے درجے کی ڈیری فارمنگ پر مشتمل ہے۔ یہ ملک کی ایک بڑی آبادی کا ذریعۂ معاش بھی ہے۔

چھوٹے درجے کے ڈیری فارمرز کے پاس مویشیوں کی تعداد 3-2 دودھ دینے والے جانوروں کی ہوتی ہے۔ جس کے ذریعے وہ اپنی روزمرہ کی ضروریات، جیسے دودھ اور دیگر غذائی اشیاء اور اخراجات کو روزانہ کی نقد آمدنی سے پورا کرتے ہیں۔ جبکہ تجارتی پیمانے پر ڈیری فارمنگ وسیع قسم کے سیٹ اپ پر مشتمل ہوتی ہے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق، وسیع پیمانے پر کی گئی ڈیری فارمنگ میں تولیدی مسائل کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے جبکہ چھوٹے پیمانے پر کی گئی ڈیری فارمنگ اس لحاظ سے محفوظ سمجھی جاتی ہے۔

تولیدی کارکردگی دودھ دینے والے مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے جس میں بلوغت کا دیر سے حصول، موسمی افزائش، ایک سے دوسرے بچھڑے کے درمیان لمبا وقفہ، ہر حمل کے دورانیے کی بڑھتی ہوئی تعداد، بچہ دانی کے انفیکشن اور زچگی کے مختلف مسائل سے ڈیری فارمرز بہت زیادہ متاثر ہوتیں ہیں۔

انیمل ہیلتھ بزنس کی کارپوریٹ ڈیری ٹیم نے پاکستان بھر میں آگاہی مہم شروع کی ہے تاکہ ڈیری فارمرز کو ان کے فارم کے جانوروں بشمول مویشیوں میں ہونے والے مالی نقصانات کا مقابلہ کرنے میں مدد دی جائے۔ ہماری اقدار، کسٹمر پر توجہ بھی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم اپنے صارفین کی کامیابی اور رہنمائی کیلئے پر عزم ہیں اور ان کی ضروریات اور مسائل ہماری توجہ کا مرکز ہیں کیونکہ ہم ان کی وجہ سے ہی موجود ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان اپنے قابلِ قدر کسٹمرز کو معیاری اور پائیدار حل فراہم کرنے پر کمربستہ ہے۔

کارپوریٹ ڈیری ٹیم کے پورٹ فولیو میں ہمارے پاس ایس ٹی جینیٹکس کے جدید حل کے ساتھ تولیدی مسائل کا مقابلہ کرنے کیلئے ایم ایس ڈی انیمل ہیلتھ کی خاص مصنوعات کی رینج ہے جو کہ تولید اور بوائین جینیات کے شعبے میں دنیا کی سر فہرست تحقیق پر مشتمل ہے۔ ان اجتماعات اور آگاہی سیمینارز میں ایم ایس ڈی انیمل ہیلتھ کی مصنوعات کے نمونے بشمول Estrumate اور Metricure فراہم کئے گئے جو سیلز ٹیم نے شرکاء میں تقسیم کئے۔ ایم ایس ڈی انیمل ہیلتھ کی معیاری مصنوعات مویشیوں میں تولیدی مسائل کا بہترین حل ہے۔ ان اجتماعات کا مقصد ڈیری فارمرز کو مویشیوں کے تولیدی مسائل کے بارے میں آگاہی کے حوالے سے رہنما خطوط پر جدید ترین حل فراہم کرنا تھا۔

لائیو اسٹاک سیکٹر کے ماہرین کے ساتھ میٹنگ

رپورٹ: ڈاکٹر عمیر اعجاز

انیمل ہیلتھ بزنس کی سیلز ٹیم، ویٹرنری ڈاکٹرز اور ڈیری فارمرز کے ساتھ ہمہ وقت رابطہ رکھتی ہے تاکہ لائیو اسٹاک سیکٹر کو بہتر سے بہترین بنایا جاسکے۔ اس جدوجہد میں ٹیم نے ڈیری فارمرز اور لائیو اسٹاک کے ماہرین کے ساتھ مختلف علاقوں میں اجتماعات کا بندوبست کیا۔

ساہیوال۔ مویشیوں کے تولیدی مسائل

21 ستمبر کو عثمانیہ ہوٹل، ساہیوال، میں ماہرین کا اجتماع ہوا جس میں سابق ڈائریکٹر لائیو اسٹاک نے خصوصی شرکت کی جبکہ ان کے ہمراہ سینئر ویٹرنری آفیسرز، ویٹرنری آفیسرز، ڈیری فارمرز اور پیرا ویٹرنری اسٹاف نے بھی شرکت کی۔

اس اجتماع میں شرکاء کو مویشیوں کے تولیدی مسائل اور ان کے نتیجے میں پیداوار میں ہونے والے ممکنہ مالی نقصانات کے بارے میں ایریا منیجر، ڈاکٹر باسط منظور نے تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ، انہوں نے اسٹرومیٹ اور میٹریکیور کے بارے میں تیکنیکی معلومات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا اور جدید طریقۂ تولید اور افزائش نسل کیلئے ایس ٹی جینیٹکس کے بارے میں بھی گفتگو کی۔

آخر میں سوال وجواب کا مرحلہ شروع ہوا اور شرکاء نے اپنے شکوک وشبہات کو اس کے ذریعے دور کیا۔

ملتان۔ سال میں ایک بچھڑے کا حصول

اس سلسلہ کا دوسرا اجتماع صوفیہ ہوٹل، چوک اعظم، ملتان میں منعقد کیا گیا جس میں ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک (بریڈ امپرومنٹ) تحصیل لیہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ ان کے ہمراہ ویٹرنری کے ماہرین اور علاقے کے معزز اور نامور ڈیری فارمرز بھی شریک ہوئے۔

اس موقع پر ٹیریٹری منیجر، لیہ، ڈاکٹر جنید ممتاز نے ایک سال میں ایک بچھڑے کا حصول کے موضوع پر شرکاء کو پریزینٹیشن دی جو کہ اعداد وشمار پر مشتمل تھی۔ اس پریزینٹیشن کے ذریعے شرکاء کو بتایا گیا کہ اسٹرومیٹ، میٹریکیور اور ایس ٹی جینیٹکس کے استعمال سے کس طرح مویشیوں (گائے) کی تولیدی کارکردگی کو جدید تحقیق پر مبنی طریقوں کی بدولت برقرار رکھا جاسکتا ہے اور اسے بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

مصنوعی طریقہ حمل کے ٹیکنیشنز اور ویٹرنری اسٹاف نے اس اجتماع میں بھرپور سرگرمی سے حصہ لیا اور اپنی معلومات کے ساتھ ساتھ قابلیت میں بھی اضافہ کیا۔

15 ملین سیف کلومیٹرز، انیمل ہیلتھ بزنس کا ریکارڈ

آئی سی آئی پاکستان میں سیفٹی پر نہایت توجہ دی جاتی ہے کیونکہ یہ ہمارے کام کرنے کا اجازت نامہ بھی ہے۔ کمپنی چاہتی ہے کہ جس طرح ہم صبح سویرے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کیلئے خوش وخرم آتے ہیں، بالکل اسی طرح شام کو اپنے پیاروں کے پاس خوشی خوشی جائیں۔

گزشتہ دنوں انیمل ہیلتھ بزنس نے مجموعی طور پر 15 ملین سیف کلومیٹرز کا ہدف حاصل کیا جس میں کام کے دوران سفر کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی انجری رپورٹ نہیں ہوئی۔

اس حوالے سے انیمل ہیلتھ پلانٹ میں اس سنگِ میل کے حصول پر ایک تقریب رکھی گئی جس میں پلانٹ انتظامیہ اور اسٹاف نے شرکت کی۔ اس موقع پر، بزنس کے تمام اسٹاف نے عہد کیا کہ ہم آئندہ بھی احتیاط سے کام لیں گے اور اپنے اس محفوظ سفر کو جاری رکھیں گے۔

انیمل ہیلتھ بزنس سائیکل میٹنگ 2021

رپورٹ: سعد ارشد، ڈاکٹر اسامہ رشید، ڈاکٹر زہرہ محمود

انیمل ہیلتھ بزنس کی تین روزہ سائیکل میٹنگ نشاط ہوٹل، لاہور، میں 21 سے 23 اکتوبر تک منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں ملک بھر سے تمام سیلز ریجن کے افراد نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ کارپوریٹ سے فائنانس اور ایچ آر کی ٹیموں نے بھی شرکت کی۔ اس میٹنگ کا مقصد سیلز ٹیم کے افراد کی مختلف تربیتی نشستوں کے ذریعے معلومات میں اضافہ کرنا اور کووڈ 19 کی وبا کے باوجود سال 21-2020 کے دوران ٹیم کی شاندار کارکردگی کا جشن منانا تھا۔

21 اکتوبر کو میٹنگ کا آغاز حسب روایت سیفٹی کے بارے میں گفتگو سے ہوا جس میں کام کی جگہوں پر حادثات اور خطرات کو کم کرنے کے طریقوں سے آگاہی دی گئی۔

جنرل منیجر، صبور احمد نے شرکاء کو اپنے افتتاحی خطاب میں سال 21-2020 کے دوران بزنس کی کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ انھوں نے بزنس کی اہم کامیابیوں کے بارے میں بتایا اور مستقبل کے منصوبوں سے بھی آگاہ کیا۔

اگلے مرحلے میں فارمرز چوائس کیلئے تیکنیکی تربیتی نشستیں، پولٹری پراڈکٹس، فارمرز چوائس لائیو اسٹاک پروڈکٹس اور ایم ایس ڈی پروڈکٹس کے بارے میں بالترتیب پروڈکٹ منیجر، ڈاکٹر زہرہ محمود، اسسٹنٹ پروڈکٹ منیجرز، ڈاکٹر معاذ مدثر اور ڈاکٹر اسامہ رشید نے ترتیب دیں۔

تربیتی سیشن کے بعد، حاضرین سے درخواست کی گئی کہ وہ گالا ڈنر اور انعامات کی تقسیم کے لیے مین ہال میں جمع ہوں۔ انعامات کی تقسیم کی تقریب کا مقصد، جس کی میزبانی اینیمل ہیلتھ بزنس کے گریجویٹ ریکروٹ سعد ارشد اور ڈاکٹر زہرہ محمود نے کی، بزنس کے سال 21-2020 کے دوران شاندار کارکردگی میں ان افراد کی کامیابیوں کو سراہنا تھا جنھوں نے اپنی انتھک محنت سے بزنس کو بے مثال کامیابی حاصل کرنے میں مدد دی۔ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو اینیمل ہیلتھ مینجمنٹ ٹیم کی جانب سے سرٹیفکیٹ اور شیلڈز پیش کی گئی۔ تقریب سے جنرل منیجر اسٹریٹیجی، بزنس ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن، عقان علی خان اور صبور احمد نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے جیتنے والوں کی کامیابیوں کا اعتراف کیا اور اگلے پانچ سالوں کے لیے اپنا وژن پیش کیا۔ تقاریر کے بعد عشائیہ دیا گیا اور مشہور پاپ گلوکار ملکو کی موسیقی کی پرفارمنس شروع ہوئی۔ ٹیم کے ارکان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ رقص اور گانا گا کر تقریب کو خوب انجوائے کیا۔

دوسرے دن کا آغاز مختلف ٹیموں کی پریزنٹیشنز اور سیلز اسٹریٹیجی میٹنگز سے ہوا۔ ٹیم کے اراکین کو ان کی مصنوعات کے بارے میں تازہ ترین نتائج کے بارے میں تعلیم دی گئی اور انہیں مؤثر طریقوں سے صارفین کو شامل کرنے کی ترغیب دی گئی۔ ایک نتیجہ خیز بحث کے بعد، سیلز پرسن کو متحرک کرنے اور مستقبل کے لیے انہیں تیار کرنے کے لیے ایک تحریکی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ آخری دن کو شرکاء کے درمیان کردار ادا کرنے کی سرگرمیوں کے ذریعے نشان زد کیا گیا جس کا مقصد ہماری سیلز ٹاسک فورس کو ایک مشق کا علاقہ فراہم کرنا تھا، جس سے وہ مختلف حقیقی وقت میں سیلز چیلنجز کا سامنا کر سکیں اور پیشگی تیاری کر سکیں۔ سیلز پرسنز کو سیلز فورس ایفیکٹیونس (SFE) ٹیبز کے استعمال کے لیے بھی تربیت دی گئی، جو کہ کاروبار میں متعارف کرائی گئی بہت سی اختراعات میں سے ایک ہے۔ اجلاس 23 اکتوبر 2021 کو کھانے کے وقفے کے بعد ملتوی کر دیا گیا۔

مجموعی طور پر، میٹنگ بزنس کے لیے ایک شاندار کامیابی تھی۔ ٹیم کے اراکین نے ٹیم کے تربیتی سیشن میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور مستقبل میں کاروبار کے متعلقہ پیرامیٹرز کو بہتر بنانے کے لیے پرجوش تھے۔ ایک ایسے کاروبار کے طور پر جو اندرونی عمل کو مسلسل بہتر بنانے اور اپنے لوگوں کی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے، اینیمل ہیلتھ مستقبل میں اس سالانہ روایت کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گا۔

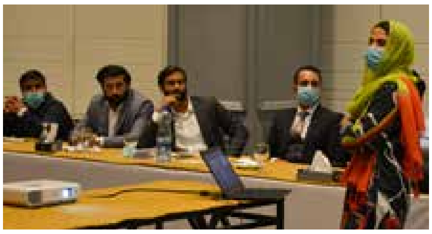

ICI PAKISTAN LTD.
#weareICI
Achieving goals through
sustainable growth
Animal Health
Cycle Meeting 2021

ICI PAKISTAN LTD.
ANIMAL HEALTH BUSINESS
Performance Excellence Awards 2021

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

پولٹری ٹیم کے بہترین پرفارمرز

اسٹاف کی اعلیٰ کارکردگی کو سراہنے سے ان کے اندر نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ کسی ادارے کیلئے نہایت ضروری ہوتا ہے تاکہ اسٹاف لگن اور محنت سے کام کرتا رہے اور کاروبار ترقی کی نئی منازل طے کرے۔

اینیمل ہیلتھ بزنس نے 23 اکتوبر 2021 کو نشاط ہوٹل، لاہور میں سیلز ٹیم کی انتھک کاوشوں کو سراہنے کے لیے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا۔ پولٹری ٹیم کے بہترین پرفارمرز کو سال 22-2021 کی پہلی سہہ ماہی میں شاندار کارکردگی کی بنیاد پر ایوارڈ دیئے گئے۔ نیشنل سیلز اینڈ مارکیٹنگ مینجر پولٹری ڈاکٹر انوار الحق نے بہترین کارکردگی کے حامل افراد کو اسٹیج پر بلایا اور ان کی کاوشوں کا اعتراف کیا۔ انھوں نے اس موقع پر مستقبل میں پولٹری کی ترقی کے لیے اپنا پرجوش ویژن پیش کیا۔ اسٹاف کو کاروبار کی مجموعی حکمت عملی کے بارے میں بتایا اور پولٹری ٹیم کی حوصلہ افزائی کی۔